بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

آرٹ اینڈ ماڈل ڈرائنگ

10

Web version of PCTB textbook

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔
اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

مصنّف

ڈاکٹر سعدیہ مرتضیٰ

لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی، لاہور

ایڈیٹر

محترمہ سدرہ لیاقت

لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی، لاہور

ریویو کمیٹی

- پروفیسر احمد بلال: پروفیسر، یونیورسٹی کالج آف آرٹ اینڈ ڈیزائن، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- پروفیسر صائمہ شریف: اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج برائے خواتین، سمن آباد، لاہور
- سعدیہ ذکا: لیکچرار، حضرت عائشہ صدیقہ ماڈل ڈگری کالج، نکلسن روڈ، لاہور

ماہرِ زبان:
- ڈاکٹر جمیل الرحمان، سینئر ماہر مضمون (اردو)، پی سی ٹی بی، لاہور
- محمد ظہیر کاشر، ماہر مضمون (اردو)، پی سی ٹی بی، لاہور

نگرانِ طباعت:
- سیدہ انجم واصف، ماہر مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

ڈائریکٹر (مسوّدات): محترمہ ریحانہ فرحت

ڈپٹی ڈائریکٹر (گرافکس) سیّدہ انجم واصف

Web version of PCTB textbook

فہرست

باب 1: ڈرائنگ اور خاکہ کشی-II	1
1.1 بنیادی شیڈنگ کی تکنیک	1
1.2 پورٹریٹ ڈرائنگ	3
1.3 پورٹریٹ ڈرائنگ بنانا	7
پورٹریٹ ڈرائنگ کی مشق نمبر 1: سر یا چہرے کی بنیادی شکل کا مطالعہ	7
پورٹریٹ ڈرائنگ کی مشق نمبر 2: سامنے کی طرف سے پورٹریٹ کی بنیادی تقسیم اور تناسب	9
پورٹریٹ کی ڈرائنگ کی مشق نمبر 3: سامنے کا حصہ (Front view)	10
پورٹریٹ ڈرائنگ کی مشق نمبر 4: سامنے کا حصہ (Front view)	11
پورٹریٹ ڈرائنگ کی مشق نمبر 5: ایک رخ سے پورٹریٹ کی بنیادی تقسیم اور تناسب	13
پورٹریٹ ڈرائنگ کی مشق نمبر 6: ایک رخ (Side Profile)	14
پورٹریٹ ڈرائنگ کی مشق نمبر 7: ایک رخ (Side Profile)	15
پورٹریٹ ڈرائنگ کی مشق نمبر 8: انسانی چہرے کے نقوش بنانے کی مشق	17
1.4 لائف ڈرائنگ (Life Drawing)	23
لائف ڈرائنگ کی مشق نمبر 1: انسانی جسم کی بنیادی تقسیم اور تناسب	25
لائف ڈرائنگ کی مشق نمبر 2: انسانی جسم کی اناٹومی (Anatomy) (انسانی ڈھانچے اور پٹھوں کا مطالعہ)	26
لائف ڈرائنگ کی مشق نمبر 3: پٹھوں کا مطالعہ (Study of Muscles)	28
لائف ڈرائنگ کی مشق نمبر 4	29
لائف ڈرائنگ کی مشق نمبر 5	30
لائف ڈرائنگ کی مشق نمبر 6: کھڑے ہوئے انسان کا مطالعہ (پنسل، ڈرائنگ اور آبی رنگوں کا استعمال)	31
لائف ڈرائنگ کی مشق نمبر 7: بیٹھے ہوئے انسان کا مطالعہ (پنسل کا استعمال)	34
لائف ڈرائنگ کی مشق نمبر 8: بیٹھے ہوئے انسان کا مطالعہ (آبی رنگوں کا استعمال)	39
لائف ڈرائنگ کی مشق نمبر 9: مختلف انسانی اعضا کا مطالعہ اور مشق	42
باب 2: پینٹنگ کی مشق-II	52
2.1 پورٹریٹ پینٹنگ (Portrait painting)	52
آبی رنگوں کے ساتھ پورٹریٹ پینٹنگ کی مشق نمبر 1	52

Web version of PCTB textbook

	آبی رنگوں کے ساتھ پورٹریٹ پینٹنگ کی مشق نمبر 2	58
	آبی رنگوں کے ساتھ پورٹریٹ پینٹنگ کی مشق نمبر 3	61
	آبی رنگوں کے ساتھ پورٹریٹ پینٹنگ کی مشق نمبر 4	64
	پیسٹل کلر کے ساتھ (Pastel colors) سے پورٹریٹ پینٹنگ کی مشق نمبر 5	67
	پیسٹل کلر کے ساتھ (Pastel colors) سے پورٹریٹ پینٹنگ کی مشق نمبر 6	70
	پیسٹل کلر کے ساتھ (Pastel colors) سے پورٹریٹ پینٹنگ کی مشق نمبر 7	72
2.2	لینڈ سکیپ (Landscape): پینٹنگ قدرتی نظاروں کی پینٹنگ	75
	بنیادی پرسپیکٹیو (Basic Perspective)	75
	آبی رنگوں کے ساتھ لینڈ سکیپ کی مشق نمبر 1	80
	آبی رنگوں کے ساتھ لینڈ سکیپ کی مشق نمبر 2	86
	پیسٹل کلر کے ساتھ (Pastel colors) سے لینڈ سکیپ کی مشق نمبر 3	88
	مکس میڈیا (Mix Media) لینڈ سکیپ کی مشق نمبر 4	93
	باب 3: گرافک ڈیزائن (Graphic Design)	95
3.1	پوسٹر (Poster)	95
	پوسٹر سازی	95
	تصویروں پر مبنی پوسٹر (Pictorial Composition for Poster Making)	95
	تحریری یا متنی پوسٹر (Textual Composition for Poster Making)	101
3.2	تشریحی خاکہ (Illustration)	104
	تشریحی خاکہ کی مشق نمبر 1	111
	تشریحی خاکہ کی مشق نمبر 2	111
	باب نمبر 4: مجسمہ سازی (Sculpture Making)	112
4.1	تعارف	112
4.2	مجسمہ سازی	115
	مجسمہ سازی کی مشق نمبر 1: مکعب رکیوبز (Cubes) بنانے کی مشق	115
	مجسمہ سازی کی مشق نمبر 2: مٹی سے تین جہتی (3D) پنسل جار بنانا (سلنڈر کی مشق)	119
	مجسمہ سازی کی مشق نمبر 3: ریلیف مجسمہ (Relief Sculpture 1) بنانے کی مشق	130

Web version of PCTB textbook

ریت پر پاؤں کے نشانوں کا مجسمہ (Sand Cast Relief) 130
مجسمہ سازی کی مشق نمبر 4: پرندے کا گول مجسمہ بنانے کی مشق (Round Sculpture) 137
باب 5: پاکستان میں مجسمہ سازی اور آرکیٹیکچرل ریلیف کی تاریخ 154
5.1 وادیٔ سندھ سے ملنے والی مہریں (Seals) 154
5.2 راہب بادشاہ کا مجسمہ 156
5.3 گندھارا تہذیب سے ملنے والا گوتم بدھ کا مجسمہ (فاقہ کی حالت میں) 157
5.4 مکلی قبرستان یا مکلی پہاڑی (Makli Hill) 158
5.5 چوکنڈی مقبرے 161
5.6 پاکستان کے ماہر مجسمہ ساز 165
1۔ شاہد سجاد 165
2۔ رابعہ زبیری 166
باب 6: پاکستان میں سرامکس اور برتن سازی کی تاریخ 169
6.1 مہر گڑھ سے ملنے والے برتن اور سرامکس 169
6.2 وادیٔ سندھ کی تہذیب کی برتن سازی 171
6.3 پاکستان میں سرامکس کے ماہر فنکار 174
1۔ میاں صلاح الدین 174
2۔ مسعود قصوری 176
باب 7: پاکستانی دست کاری 178
7.1 دھاتی دست کاری 178
-1 وادیِ سندھ کی تہذیب سے ملنے والا کانسی کا مجسمہ 179
-2 سکے 180
-3 سکوں کی تیاری 184
-4 آرمر یا فوجی ہتھیار 188
-5 ٹیکنالوجی کے نقصانات 193
7.2 لکڑی کا کام 194
کتابیات 198
امتحانی سوالات کا نمونہ 201
فرہنگ 208
Web version of PCTB textbook

[illegible]

Web version of PCTB textbook

باب
1

ڈرائنگ اور خاکہ کشی۔II
(Drawing and Sketching)

نوٹ: طلبہ وطالبات پینسل، چارکول اور گریفائٹ کے سکوں کو استعمال کرتے ہوئے پہلے سے بہتر درجہ کی ڈرائنگ اور خاکہ کشی کی مشقیں کریں گے۔جن میں مختلف میٹیریل (Different Materials) اور تکنیکوں کا استعمال، اشیا کی بناوٹ اور ساخت کا مطالعہ اور مشاہدہ ان کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنے میں معاون ومددگار ثابت ہوگا۔

1.1 بنیادی شیڈنگ کی تکنیک

شیڈنگ ایک ایسا عمل ہے جو کسی بھی شے کی بنیادی شکل کو اس کے حجم، ہیت اور ساخت میں ڈھالنے کے لیے مدد فراہم کرتا ہے۔ یہ ایک سیدھی سطح پر گہرائی کا تاثر ابھارنے کا کام کرتا ہے (اس کام کے لیے نویں جماعت کی کتاب کے باب نمبر دو کی دہرائی کریں۔) اور نیچے دی گئی تصویروں میں پینسل کے استعمال کے طریقوں کا مطالعہ اور مشاہدہ کریں۔ (شکل 1.1 اور 1.2)

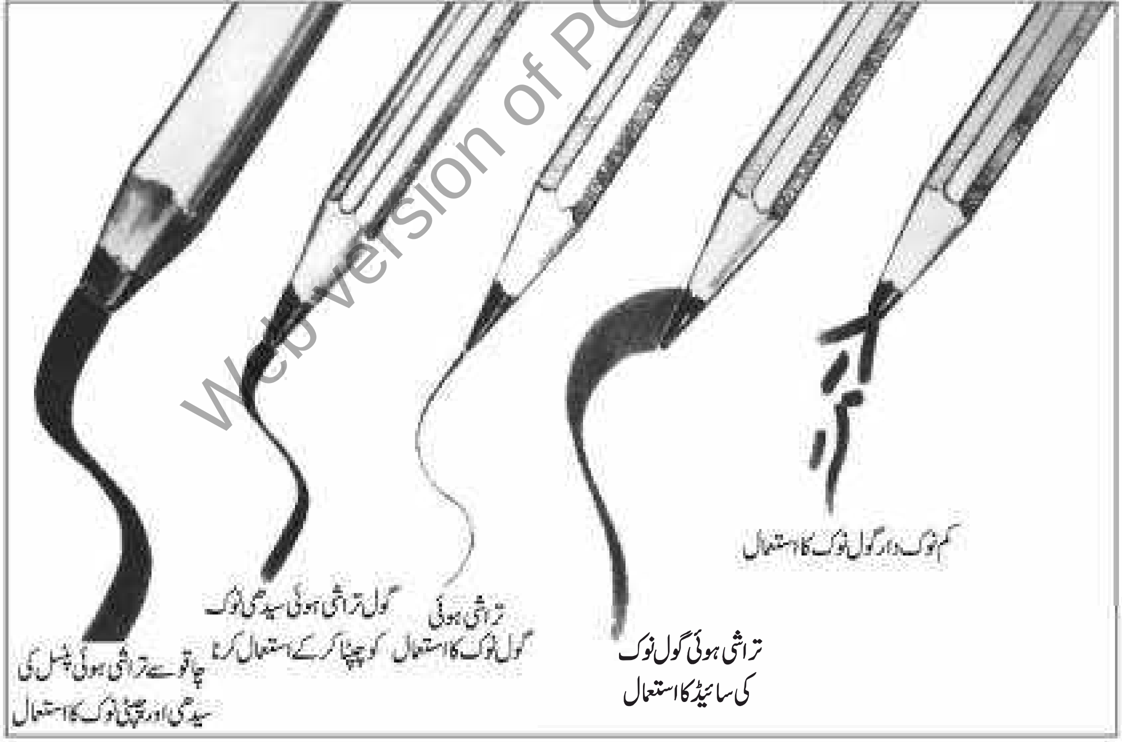

شکل 1.1: پنسل کے سکے کو استعمال کرنے کے مختلف طریقے

Web version of PCTB textbook

نرم سکّے کی پنسل اور چارکول سے بنائے جانے والے نشانات

2B

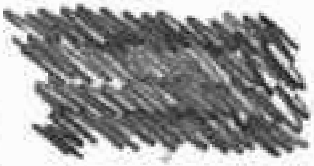

افقی سمت نشانوں سے شیڈنگ

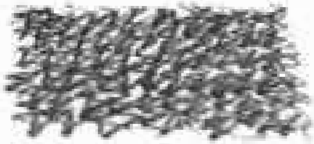

سکریبل اور الجھی ہوئی لکیروں سے شیڈنگ

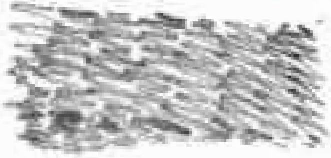

عمودی لکیریں اور ہلکی لکیریں

3B

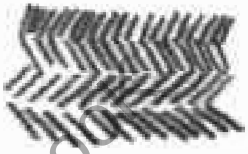

گہری بیرنگ بون (Berringbone) لکیروں سے شیڈنگ

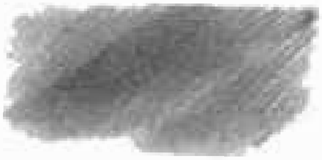

انگلی کے پورے سے رگڑ کر شیڈنگ

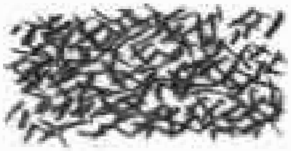

بے ترتیب نشانوں کے ذریعے شیڈنگ اور کھردری سطح

4B

پنسل کے سکّے کی سائیڈ استعمال کرتے ہوئے عمودی زگ زیگ نشان بنانا

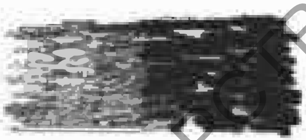

عمودی سمت سکریبل کرتے ہوئے گہرے اور ہلکے نشان بنانا

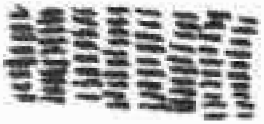

باقاعدہ نقطوں اور نشانوں کے ساتھ شیڈ بنانا

5B

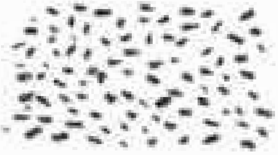

بے ترتیب نقطوں سے شیڈنگ

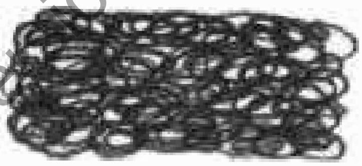

اون کے دھاگوں جیسی الجھی ہوئی لکیروں سے شیڈنگ

کھلی کھلی زگ زیگ لکیروں سے شیڈنگ

6B

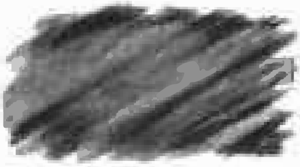

گریفائٹ سے رنگی سطح کو رگڑ کر ماحولیاتی تاثر دینا

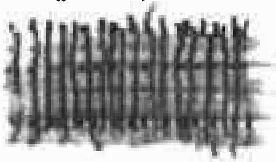

عمودی لکیروں کی افقی سمت رگڑائی اور پھر عمودی لکیروں کا اضافہ۔ بُنائی کا تاثر

شیڈ کی ہوئی سطح کو عمودی اور افقی سمت میں رگڑ کر بنائی کا تاثر

شکل 1.2: پنسل اور چارکول کے نشانوں سے شیڈنگ کے طریقے

Web version of PCTB textbook

Web version of PCTB textbook

شکل 1.3: پنسل کے مختلف نمبر اور شیڈ

1.2 پورٹریٹ ڈرائنگ(Portrait Drawing)

پورٹریٹ ڈرائنگ کسی بھی شخصیت اور جانور کے چہرے یا پورے سر کی تصویر کشی کا نام ہے جس میں کسی ایک شخص یا ایک سے زیادہ شخصیات کے چہروں کو بنانا(Group Portrait)شامل ہے۔

روایتی طور پر چہرے کی تصویر کشی کے لیے لوگوں کو مصور کے سامنے بٹھایا جاتا ہے لیکن موجودہ دور میں وقت کی بچت کی غرض سے اور زیادہ دیر مصور کے سامنے بیٹھے رہنے سے بچنے کے لیے لوگ اپنی فوٹو گراف فراہم کر دیتے ہیں۔

بین الاقوامی سطح پر دنیا میں ایسے بہت سے پورٹریٹ بنائے گئے ہیں جنہوں نے دنیا بھر میں شہرت حاصل کی۔ مثلاً: مونا لیزا کا پورٹریٹ جسے لیونارڈو۔ڈا۔ونچی (Leonar da Vinci) نے 1517ء میں بنایا (شکل 1.4)، موتی کے بُندے والی لڑکی (A girl with pearl earring) جسے ورمیئر (Vermeer) نے 1665ء میں بنایا (شکل 1.5) اور میڈم ایکس جسے جون سگر سارجنٹ نے 1884ء میں بنایا وغیرہ۔

پاکستان میں بھی ایسے بہت سے مصور ہیں جنھوں نے پورٹریٹ بنانے میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ ان میں کچھ کے نام اور مثالیں مندرجہ ذیل ہیں۔

سعید اختر (شکل 1.6)، مسرت حسن (شکل 1.7)، اقبال حسین (شکل 1.8)، راحت نوید مسعود (شکل 1.9)، ملیحہ اعظمی آغا (شکل 1.10) اور علی عظمت (شکل 1.11) وغیرہ۔

شکل 1.4: لیونارڈو۔ڈا۔ونچی، مونا لیزا، آئل پینٹ، 33×77 سینٹی میٹر، لورے پیرس، فرانس

شکل 1.5: ورمیئر، موتی کے بندے والی لڑکی، آئل پینٹ، 39×44.5 سینٹی میٹر، نیدرلینڈ

شکل 1.6: سعید اختر، پورٹریٹ ڈرائنگ، چارکول کا کاغذ پر استعمال۔ لاہور

Web version of PCTB textbook

شکل 1.7: مسرت حسن، گروپ پورٹریٹ، آئل پینٹ،
مصورہ کی ذاتی ملکیت میں۔ P-2، گلبرگ لاہور

شکل 1.8: اقبال حسین مصور کا اپنا پورٹریٹ، آئل پینٹ، لاہور

شکل 1.9: راحت نوید مسعود مصورہ کا اپنا پورٹریٹ، آئل پینٹ، مصورہ کی ذاتی ملکیت میں 98 کے فیز 2 ڈی۔ایچ۔اے (DHA) لاہور

Web version of PCTB textbook

شکل نمبر 1.10: علیہ اعظمی آغا، مصور کا اپنا پورٹریٹ، ایکریلکس پینٹ، حمائل آرٹ گیلری لاہور

شکل 1.11: علی عظمت، ایک خاتون کا پورٹریٹ، چارکول کاغذ کا استعمال، مصور کی ذاتی ملکیت، لاہور

Web version of PCTB textbook

1.3 پورٹریٹ ڈرائنگ بنانا

پورٹریٹ ڈرائنگ کی مشق نمبر 1 : سر یا چہرے کی بنیادی شکل کا مطالعہ

نوٹ: طلبا وطالبات سر یا چہرے کی ایک مناسب تقسیم وتناسب کو نیچے بیان کی گئی تفصیل کے مطابق سیکھیں گے تاکہ وہ بنیادی ڈھانچے کی سمجھ بوجھ کے ساتھ چہرے کے نقوش کی تقسیم وتناسب کی تصویر کشی کر سکیں۔

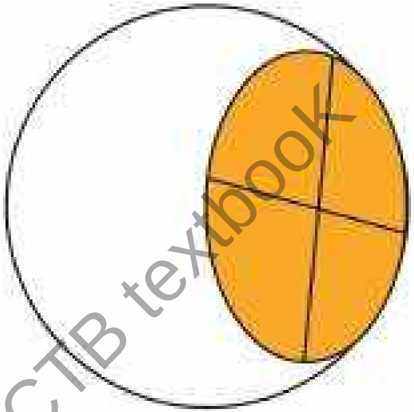

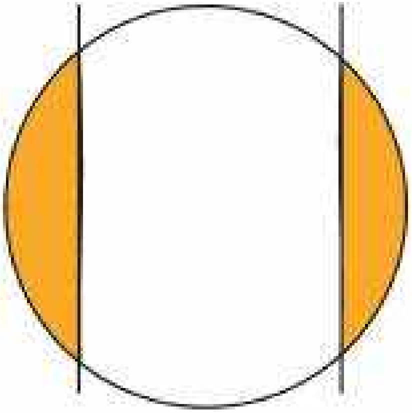

1۔ سر کی بنیادی شکل کا مشاہدہ کریں جو کسی دائرے یا گیند کی طرح معلوم ہوتی ہے۔اس گیند نما دائرے کی شکل کو دونوں اطراف سے اوپر دی گئی شکل کے مطابق کاٹا جائے گا تاکہ سامنے کی طرف والے چہرے کی بناوٹ کو سمجھا جا سکے۔

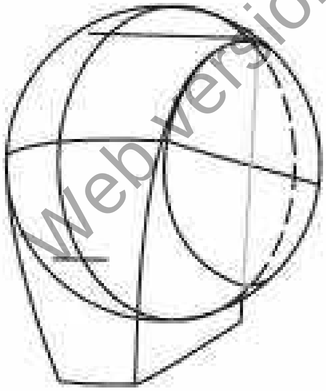

2۔ انسانی سر سیدھا یا فلیٹ (Flat) نہیں ہوتا۔ یہ تین جہتی (Three Dimensional) ہوتا ہے جیسے کوئی گیند ہوتی ہے (اوپر دی گئی شکل کا مشاہدہ کریں) اب انسانی کھوپڑی اور انسانی سر کی ساخت اور ہیئت کا مشاہدہ کریں۔ ایک گیند نما شکل کھوپڑی کے اوپر حصے کی ساخت اور ہیئت کو واضح کر رہی ہے جبکہ ناک، ہونٹ اور ٹھوڑی اس گیند نما سے باہر محسوس ہوتی ہیں، (اس تصویر کے مشاہدے سے یک طرفہ چہرے کی بناوٹ اور تقسیم کو سمجھا جا سکتا ہے)

Web version of PCTB textbook

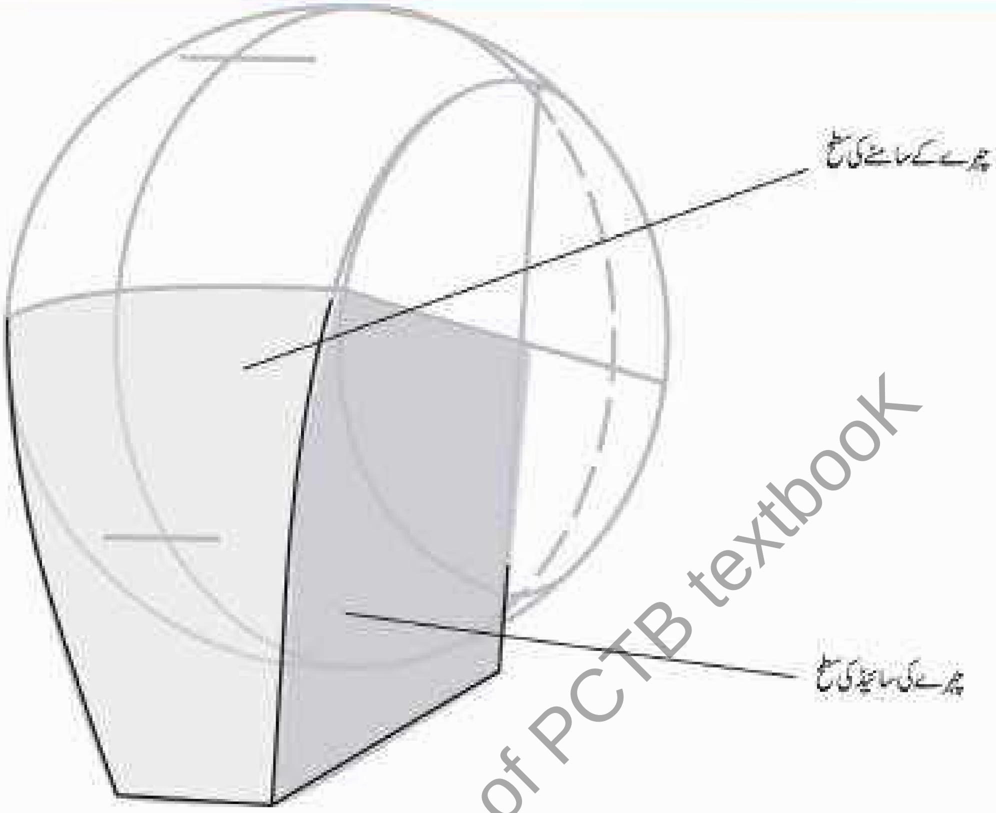

3۔ اب یہ تصویر چہرے کے سامنے کے حصے اور ایک طرف (side) کے حصے کو سمجھنے میں مددگار ثابت ہوگی۔

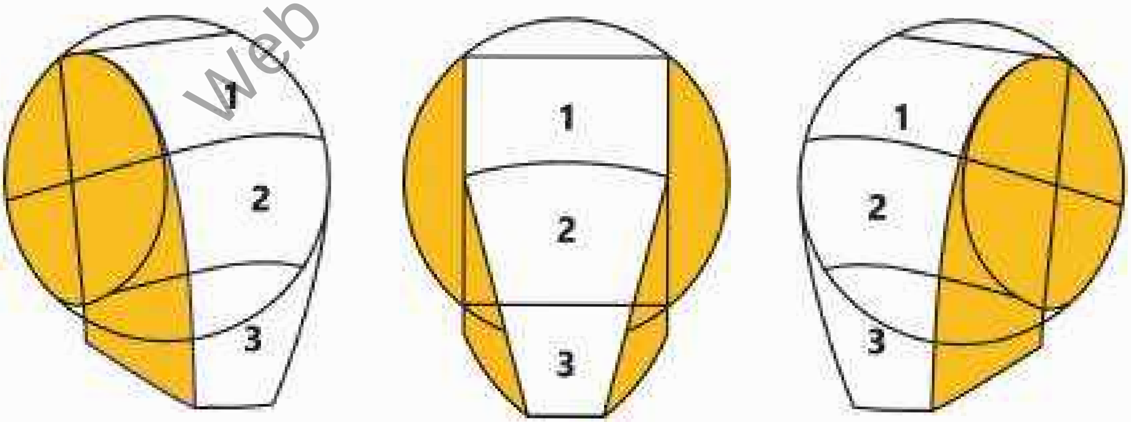

4۔ اب یہ تصویر چہرے کو مختلف اطراف سے سمجھنے میں مددگار ثابت ہوگی۔ سامنے کی جانب سے اور دونوں اطراف سے۔

Web version of PCTB textbook

پورٹریٹ ڈرائنگ کی مشق نمبر 2: سامنے کی طرف سے پورٹریٹ کی بنیادی تقسیم وتناسب

یہ تصویر چہرے کی بنیادی حصوں کی تقسیم واضح کررہی ہے۔ جس میں چہرے کو دو حصے افقی سمت میں اور دو حصے عمودی سمت میں تقسیم کیا گیا ہے۔ سرخ لکیریں سب سے اوپر اور سب سے نیچے حصے کی حد کی نشاندہی ہیں۔ آنکھیں اس ساری تقسیم کے مطابق بالکل درمیانی لکیر پر بنائی گئی ہیں (واقعی درمیانی لکیر پر)۔ افقی تقسیم کے مطابق نیچے کا آدھا حصہ (آنکھوں سے ٹھوڑی تک) واضح کرتا ہے کہ ناک کو کس جگہ تک بنانا ہے۔ ایک دفعہ پھر سے اس تصویر کا مشاہدہ کریں، آپ کو معلوم ہوگا کہ نیچے کے آدھے حصے کی مزید دو برابر حصوں میں تقسیم سے (ناک کے نیچے سے ٹھوڑی تک) یہ واضح کرنا ہے کہ ہونٹوں کی نچلی حد کیا ہوسکتی ہے۔

اوپر کے آدھے حصے کا مشاہدہ کریں تو معلوم ہوگا اگر اس حصے کو افقی سمت تین برابر حصوں میں تقسیم کریں تو ایک تہائی اوپر والے حصے میں بال بنائے جاسکتے ہیں۔ درمیانی لکیر پر بنائی جانے والی آنکھوں کے اوپر کے حصے پر ابرو یعنی بھنویں اور کان کے اوپر کی حد تقریباً برابر ہیں۔

آنکھوں کو متوازن طریقے سے سر کے دونوں جانب عمودی تقسیم کے مطابق بنایا جائے گا۔ ناک کے نیچے کی حد اور کان کے نیچے کی حد کا مشاہدہ کریں۔

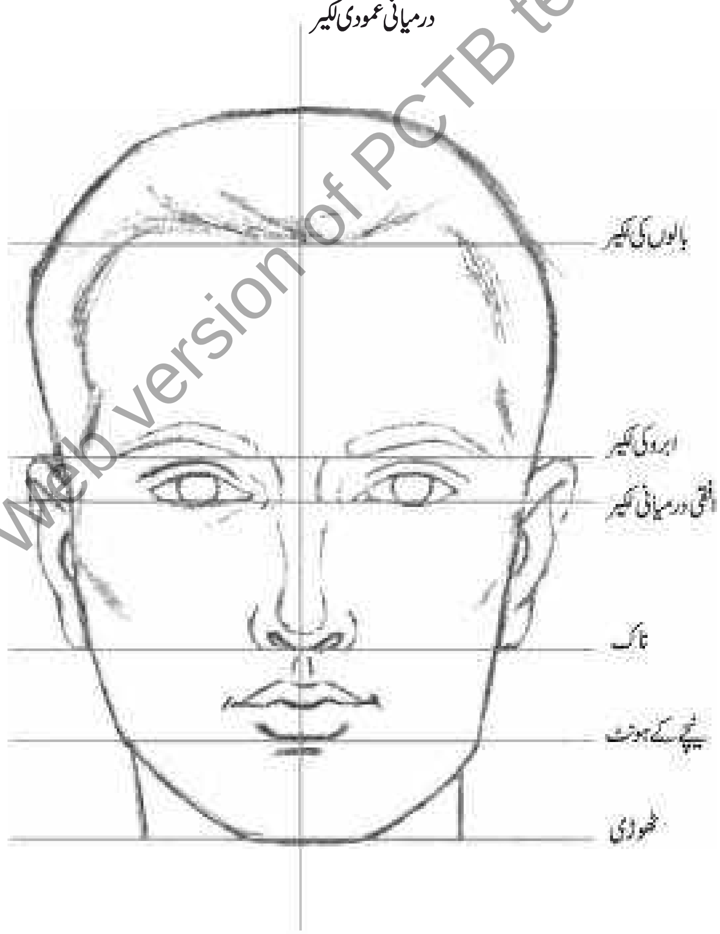

Web version of PCTB textbook

پورٹریٹ ڈرائنگ کی مشق نمبر 3: سامنے کا حصہ (Front View)

نیچے دی گئی تصویر کے مطابق طلبا وطالبات چہرے کے نقوش اور نارمل تقسیم وتناسب کی مشق کریں اور نیچے دی گئی مشق میں سکھائی گئی چہرے کی مناسب تقسیم اور تناسب کی دہرائی بھی کریں۔

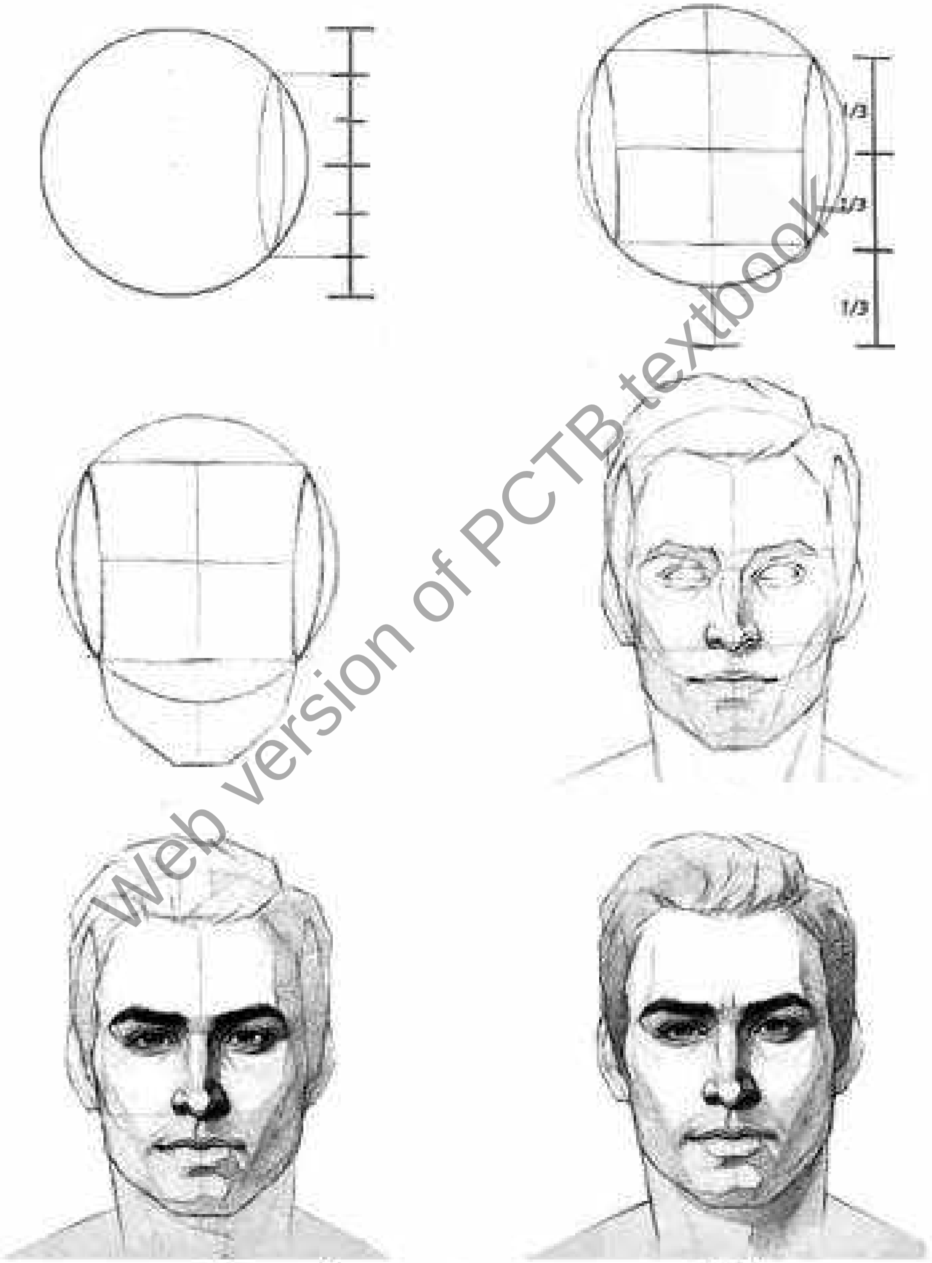

Web version of PCTB textbook

کوآنگ گوین (Cuong Nguyen) ایک ویتنامی مصور کی پورٹریٹ ڈرائنگ

پورٹریٹ ڈرائنگ کی مشق نمبر 4: سامنے کا حصہ (Front View)

اس بار اساتذہ کسی شخص کو ماڈل کے طور پر طلبا و طالبات کے سامنے بٹھائیں اور انھیں براہِ راست انسانی سر اور چہرے کی بناوٹ، ساخت اور ہیئت کا مشاہدہ کرنے کا موقع دیں اور پھر طلبا و طالبات کسی رشتہ دار یا دوست کی تصویر کا استعمال کرتے ہوئے بھی سامنے کے حصے سے پورٹریٹ ڈرائنگ کی مشق کریں۔ طلبا و طالبات نیچے دی گئی شخصیات کی تصاویر کو بھی اس مشق کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

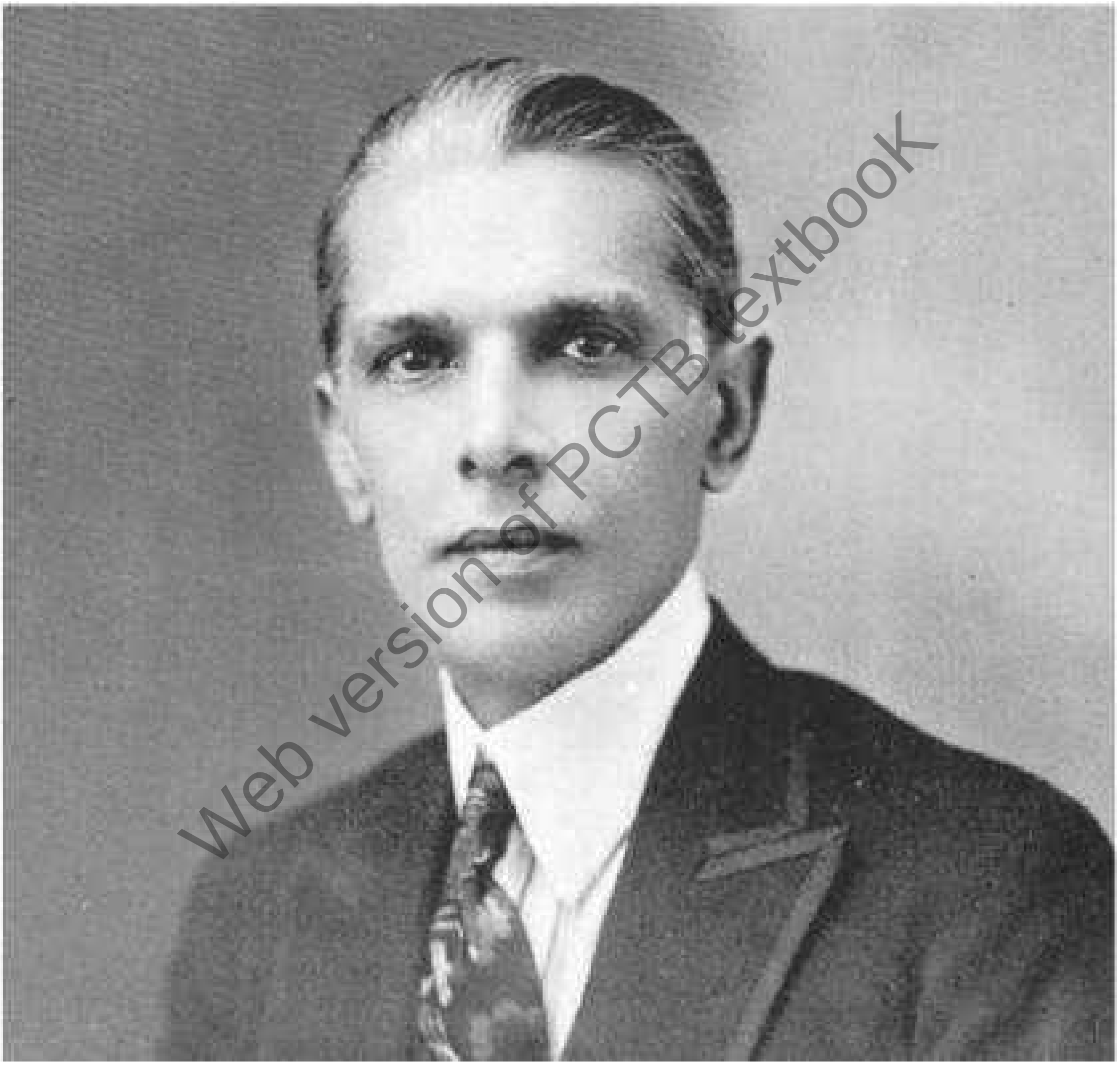

Web version of PCTB textbook

شکل 1.12: قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ

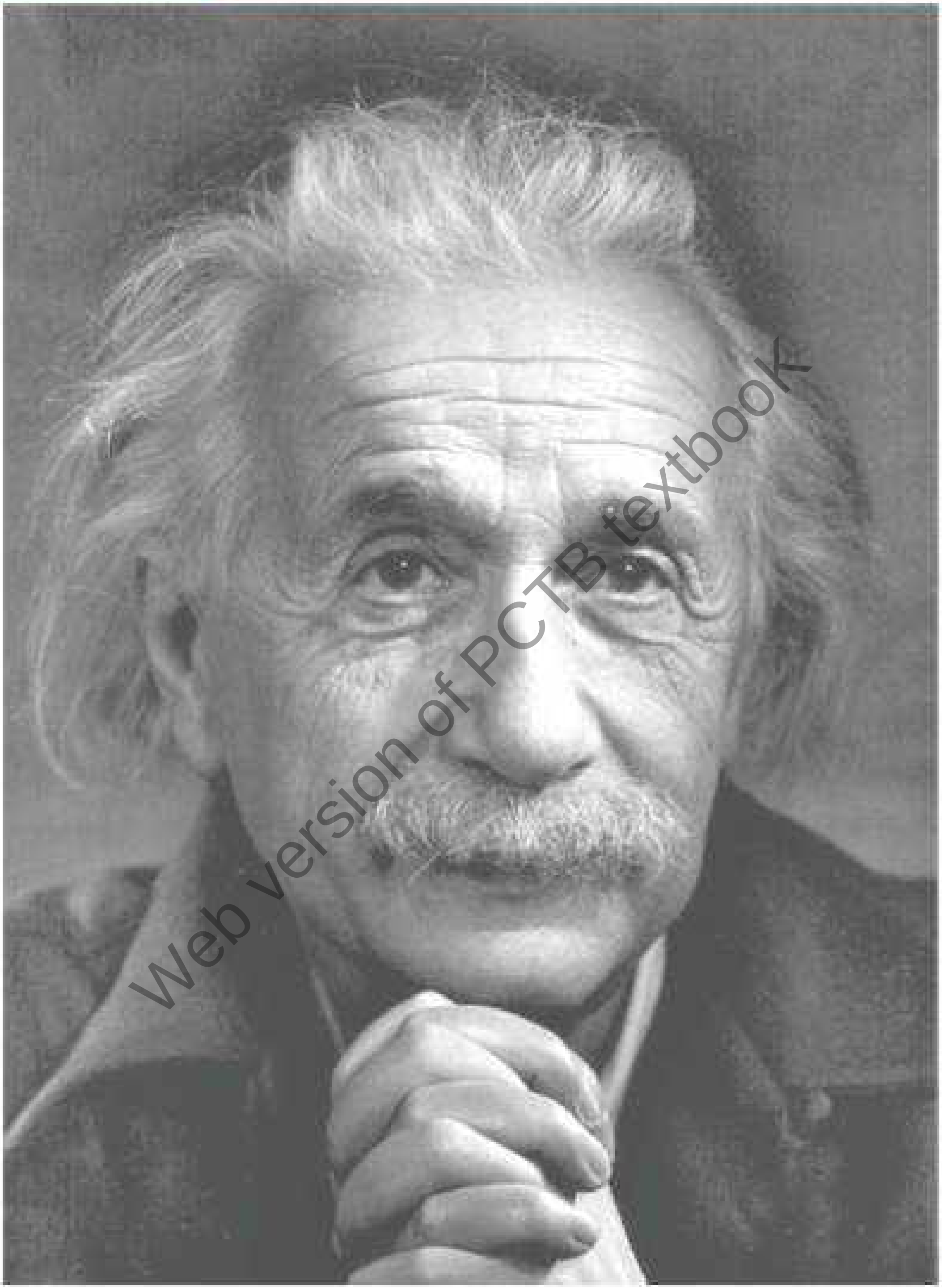

Web version of PCTB textbook

شکل 1.13: البرٹ آئن سٹائن

پورٹریٹ ڈرائنگ کی مشق نمبر 5: ایک رخ سے پورٹریٹ کی بنیادی تقسیم وتناسب

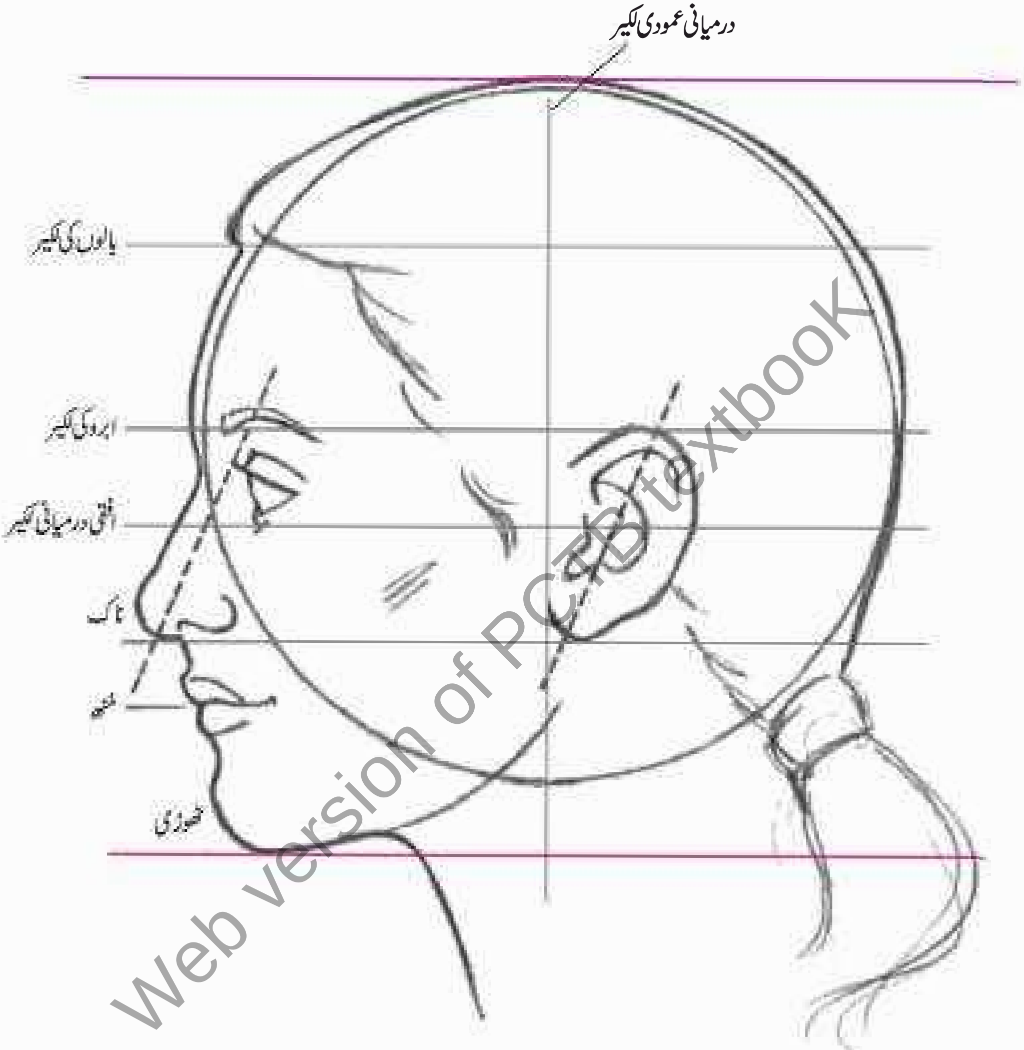

Web version of PCTB textbook

چہرے کو بالکل ایک طرف (Side Profile) سے بنانے کے لیے کھوپڑی کے اوپری حصے کے دائرے سے شروع کریں۔ ناک، ٹھوڑی اور ہونٹ اس دائرے کے باہر جبکہ آنکھیں اور کان دائرے کے اندر ہی رہیں گے۔ ٹوٹی ہوئی دو عدد لکیریں (Dashed Line) جو کہ قدرے ترچھی ہیں ناک اور کان کے متوازی ترچھے پن کی نشاندہی کر رہی ہیں۔ کان درمیانی عمودی لکیر کے بالکل پیچھے بنایا جاتا ہے اور کان کے اوپر کی حد آنکھ کے ابرو (Eye Brow) کے برابر سے شروع ہوتی ہے جو ایک افقی لکیر سے ظاہر کی گئی ہے جبکہ کان کے نیچے کی حد کا تعین ناک کی نیچے کی حد سے کیا جاتا ہے اور یہ بھی ایک افقی لکیر سے واضح کیا گیا ہے۔ چہرے کے باقی نقوش کی تقسیم اور تناسب ایسے ہی ہوگی جیسا کہ سامنے کے چہرے کی مشق میں بیان کیا گیا ہے۔

پورٹریٹ ڈرائنگ کی مشق نمبر 6: ایک رخ (Side Profile)

ایک رخ سے چہرے کے نارمل خدوخال اور نقوش کی مناسب تقسیم وتناسب کی مشق کرنے کے لیے مندرجہ ذیل کوکوآنگ نگوین Cuong Nguyen (ایک ویت نامی مصور) کا ڈرائنگ بنانے کا مرحلہ وار عمل معاون ومددگار ثابت ہوگا۔

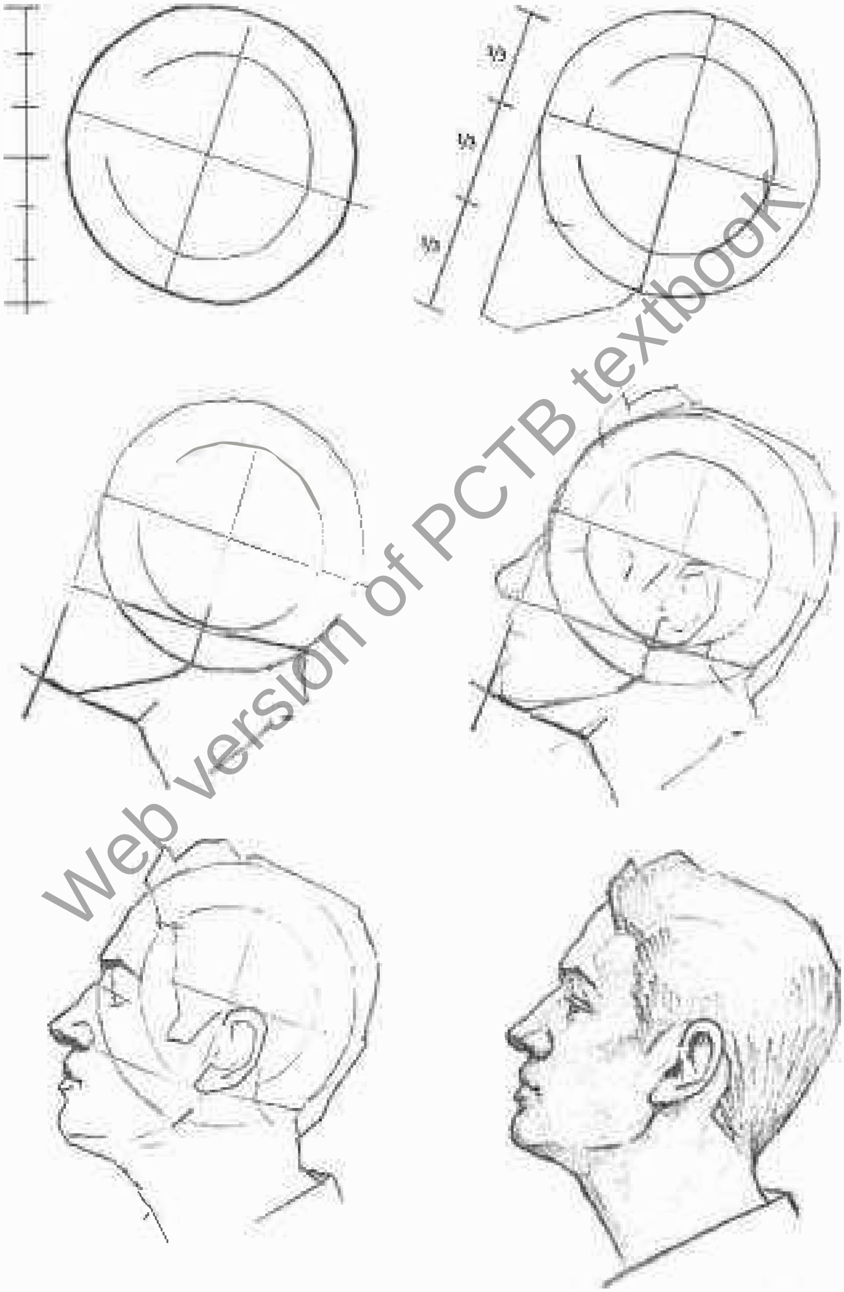

Web version of PCTB textbook

پورٹریٹ ڈرائنگ کی مشق نمبر 7: ایک رخ (Side Profile)

اس بار طلبا و طالبات ایک رخ سے چہرے کی خاکہ کشی کرنے کے لیے کسی شخصیت کو سامنے بٹھا کر یا پھر فیملی کے کسی فرد یا دوست کی تصویر کا مشاہدہ کریں گے۔ اس مشق کو دہرانے کے لیے نیچے دی گئی تصاویر کو بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

Web version of PCTB textbook

شکل 1.14: ایک فرانسیسی مصور [illegible] کا بنایا ہوا کسی تخیلاتی خاتون کا پورٹریٹ

شکل 1.15: فیض احمد فیض، 20 نومبر 2017ء کو فوٹو گرافر انٹرنیشنل نیوز سروس نے فیض احمد فیض کی یہ تصویر جاری کی۔

Web version of PCTB textbook

پورٹریٹ ڈرائنگ کی مشق نمبر 8: چہرے کے نقوش کو بنانے کی مشق

طلبا و طالبات چہرے کے نقوش کی شکل اور ہیئت کو سمجھنے اور ان کی خاکہ کشی میں مہارت حاصل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل مشقوں کو کئی بار دہرائیں۔

آنکھ کی مشق

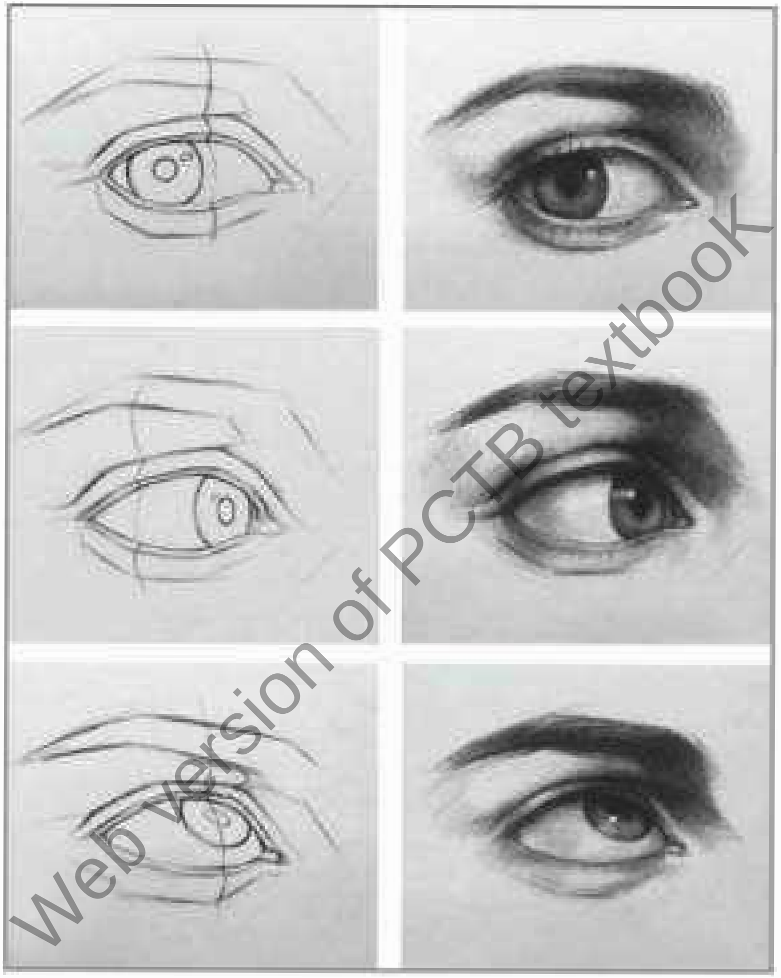

Web version of PCTB textbook

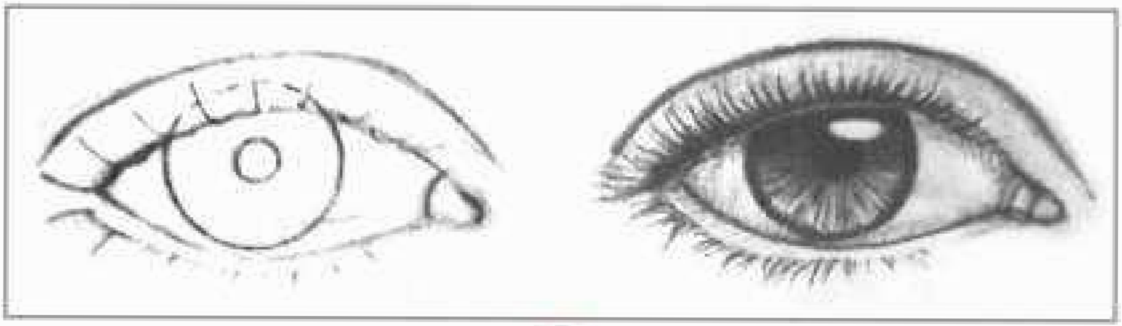

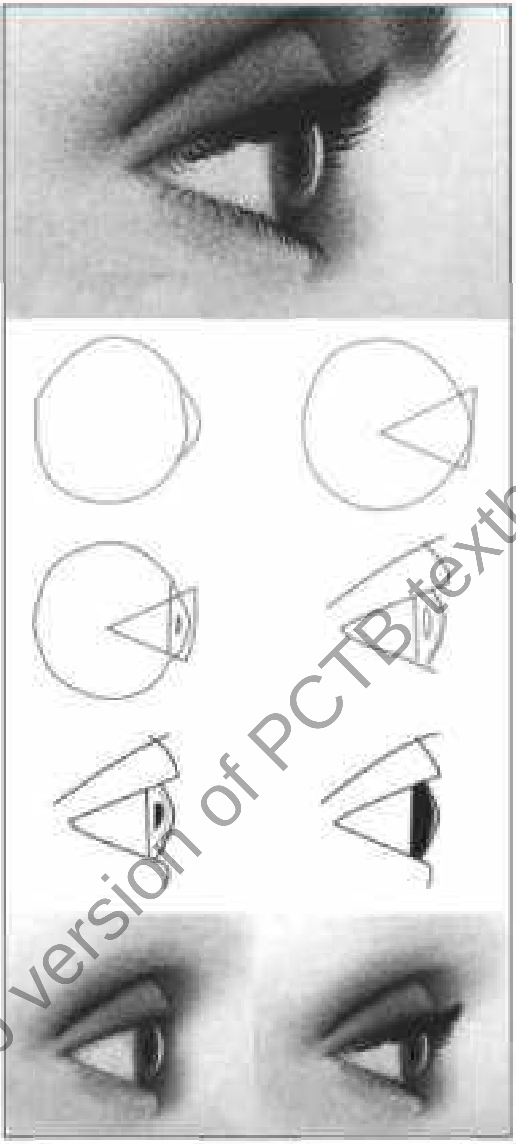

Web version of PCTB textbook

ناک کی مشق

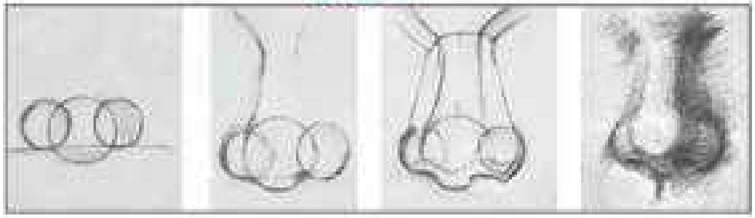

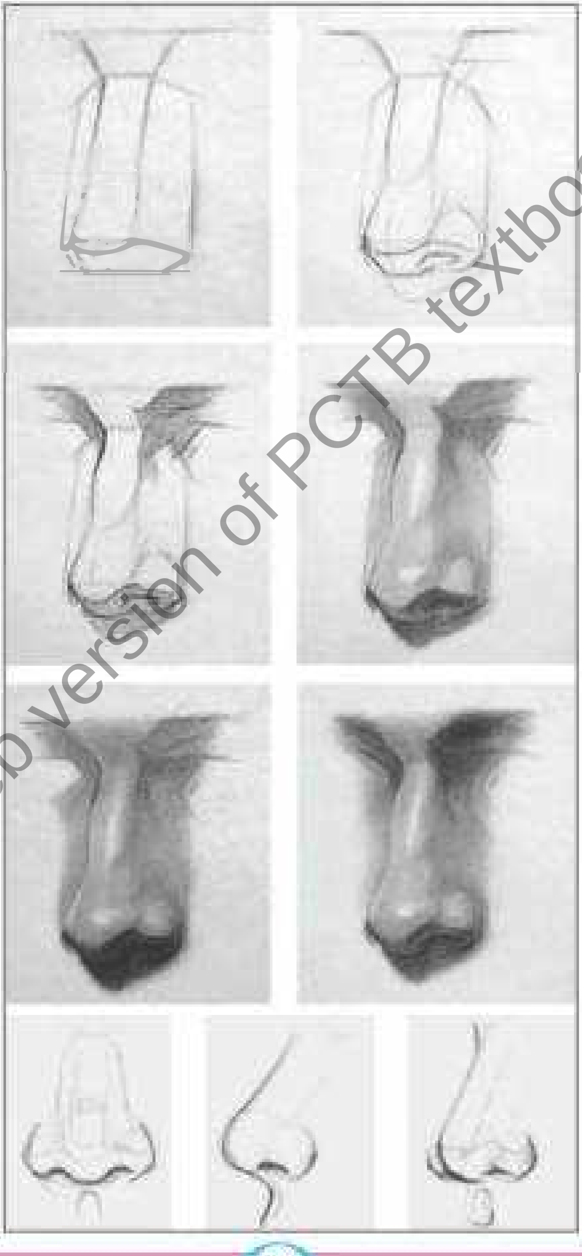

Web version of PCTB textbook

کان کی مشق

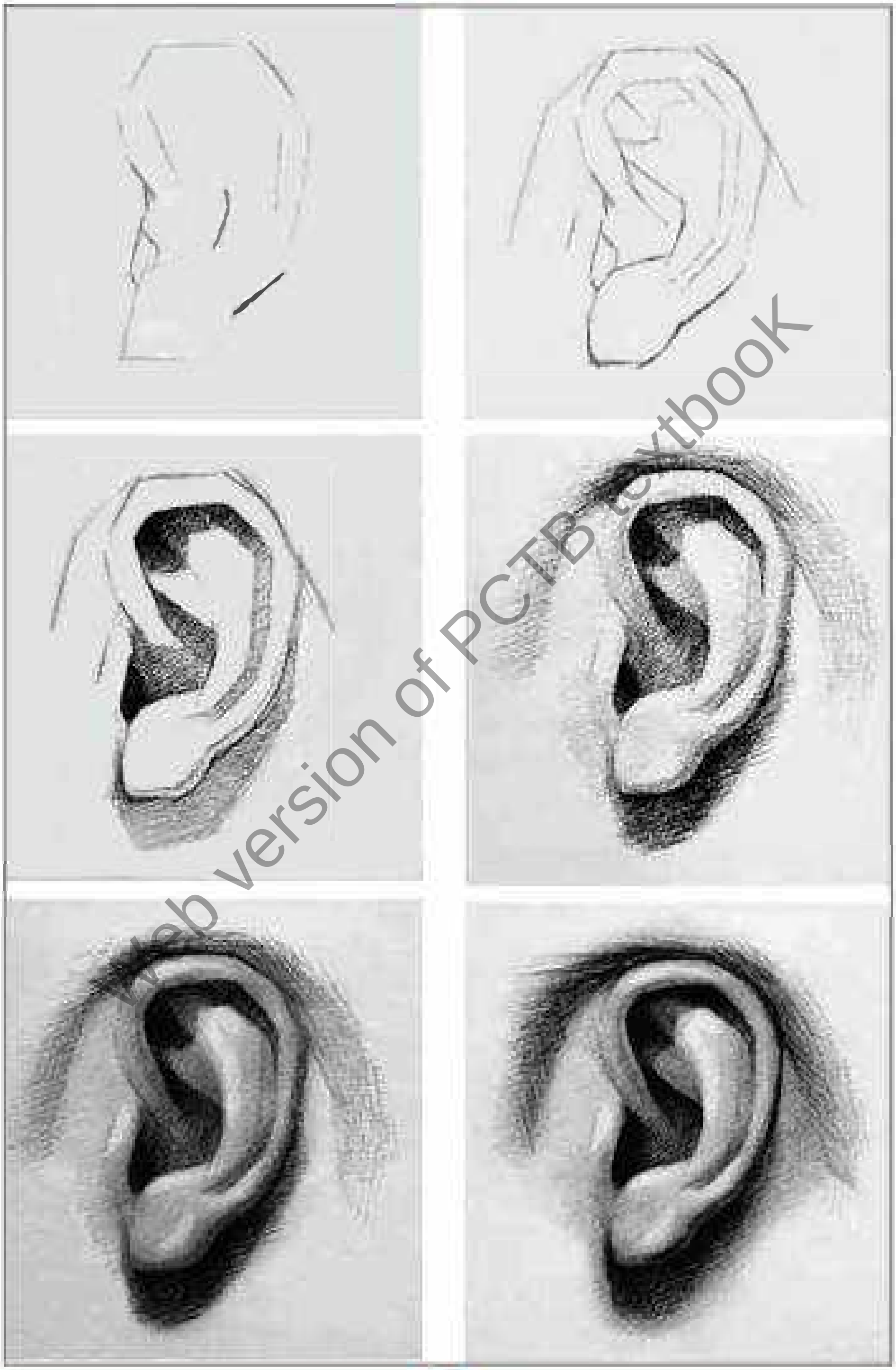

Web version of PCTB textbook

ہونٹوں کی مشق

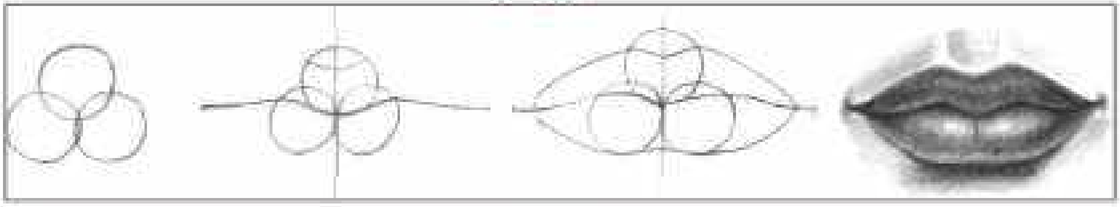

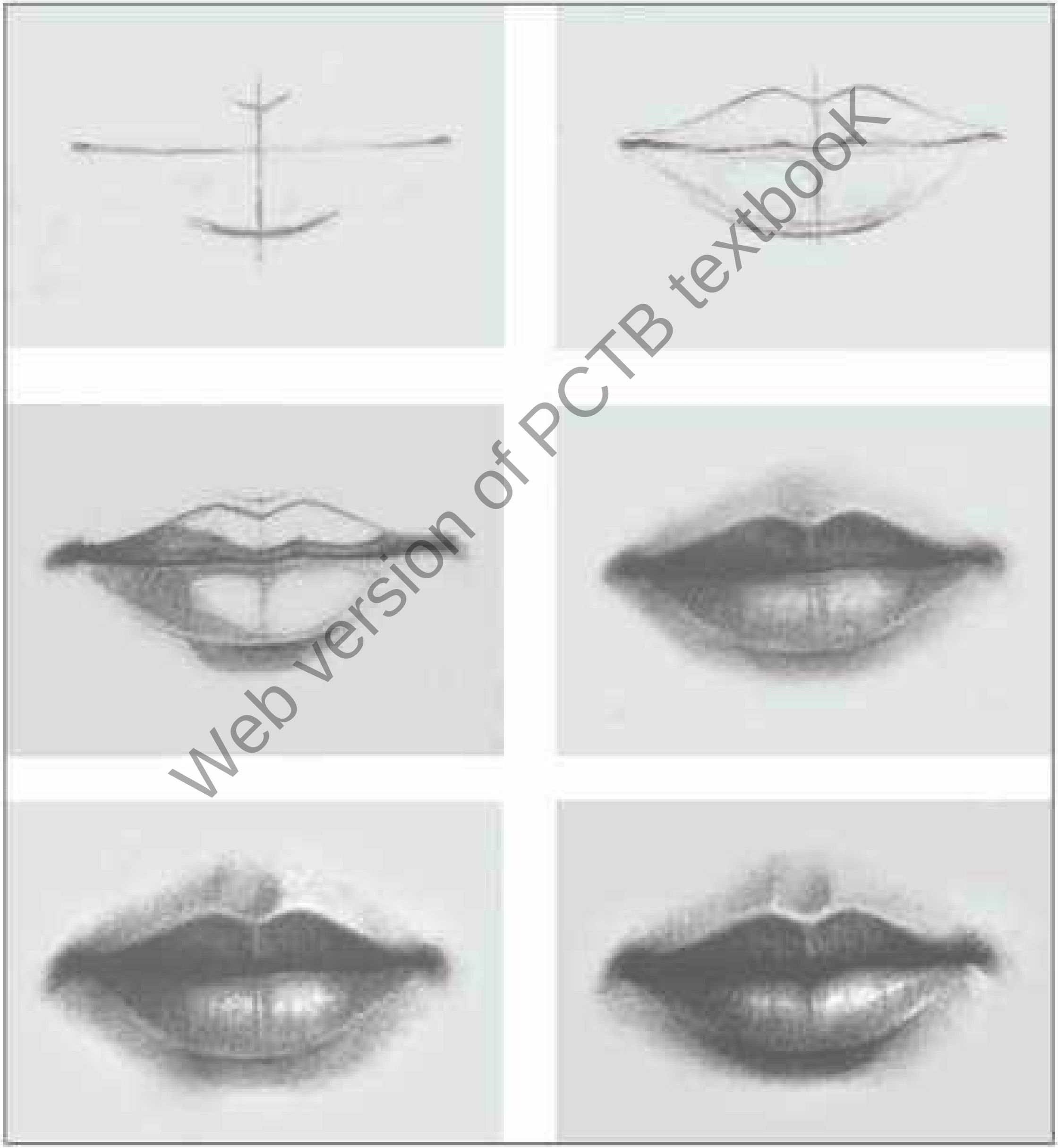

Web version of PCTB textbook

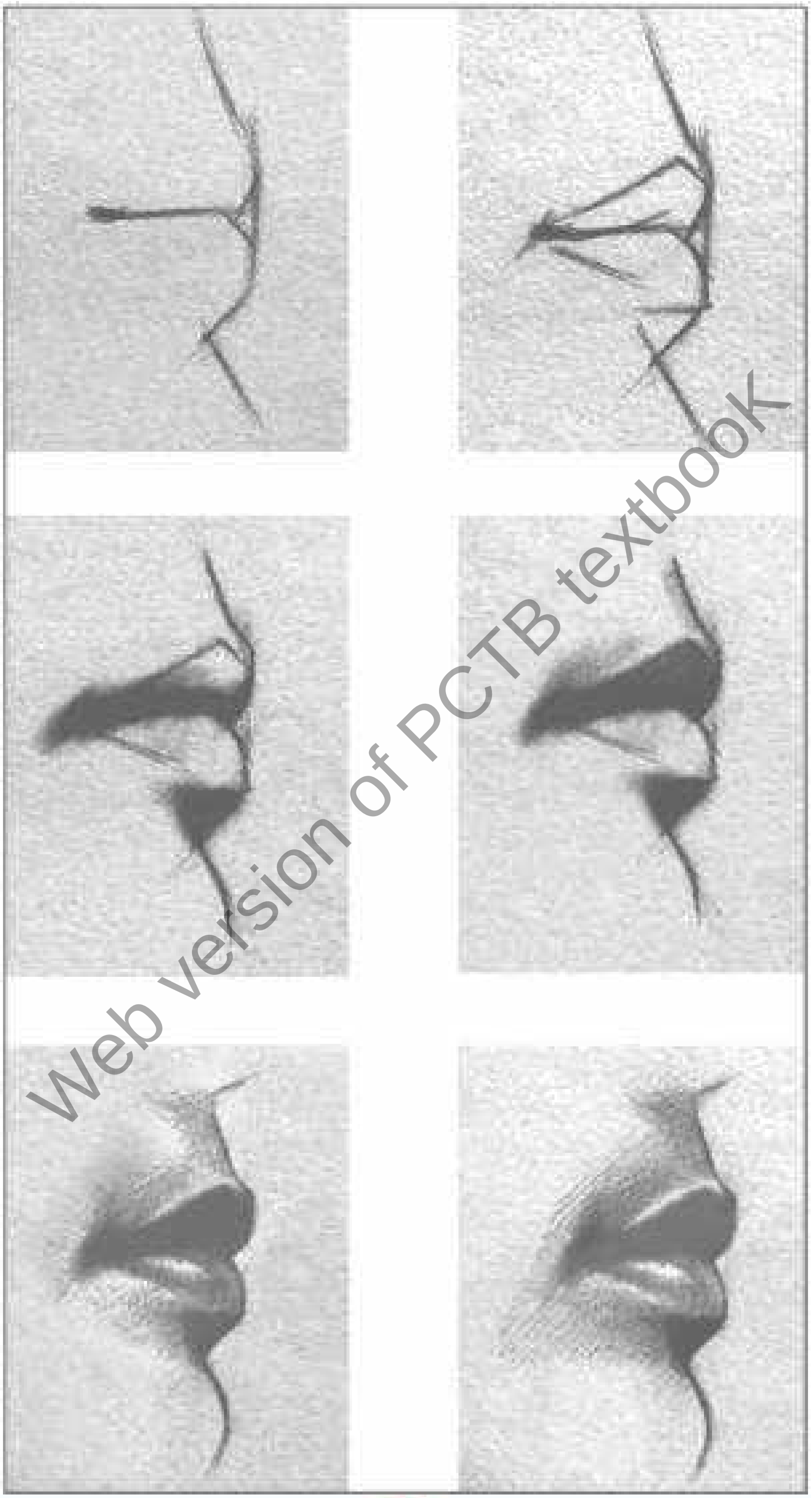

Web version of PCTB textbook

1.4 لائف ڈرائنگ (Life Drawing)

لائف ڈرائنگ ایک اصطلاح ہے جو عموماً انسانی جسم کی ڈرائنگ کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ یہ مصوروں کے لیے ایک دلچسپ موضوع کی حیثیت رکھتی ہے اور ہمیشہ سے مصوروں اور آرٹ کے دلدادہ لوگوں کے لیے دلفریب اور بامعنی رہی ہے۔ یہ انسانی جسم کے خدوخال اور ساخت کو سمجھنے اور سراہنے کا ایک انداز تصور کی جاتی ہے۔

لائف ڈرائنگ کی مثالیں

لائف ڈرائنگ کی ایسی بہت سی مثالیں ہیں جو کہ پرانے مغربی استاد مصوروں نے انسانی جسم کو سراہنے کے طور پر تشکیل دیں۔ ان میں سے بہت ساری برہنہ اجسام پر مبنی ہیں لیکن کئی اہم مثالیں مختلف ملبوسات کے ساتھ بھی بنائی گئیں جو قابلِ ذکر ہیں۔ پاکستان میں بھی یہ موضوع مصور برادری میں یکساں طور پر مشہور ہے اور پاکستان میں بھی ایک بڑی تعداد میں لائف ڈرائنگز بنائی جاتی ہیں۔

شکل 1.16: آر۔ ایم۔ نعیم، ڈرائنگ، کاغذ پر پنسل کے ساتھ، 2013، لاہور   شکل 1.17: لیونارڈو ڈا ونچی، ورجن اینڈ چائلڈ وِد سینٹ این، نیشنل گیلری، لندن

Web version of PCTB textbook

شکل 1.18: آر۔ ایم۔ نعیم، ڈرائنگ، کاغذ پر پنسل کے ساتھ، لاہور

شکل 1.19: محمد عارف فاروقی، ڈرائنگ، پین اینڈ انک، پاکستان

Web version of PCTB textbook

لائف ڈرائنگ کی مشق نمبر 1: انسانی جسم کی بنیادی تقسیم اور تناسب

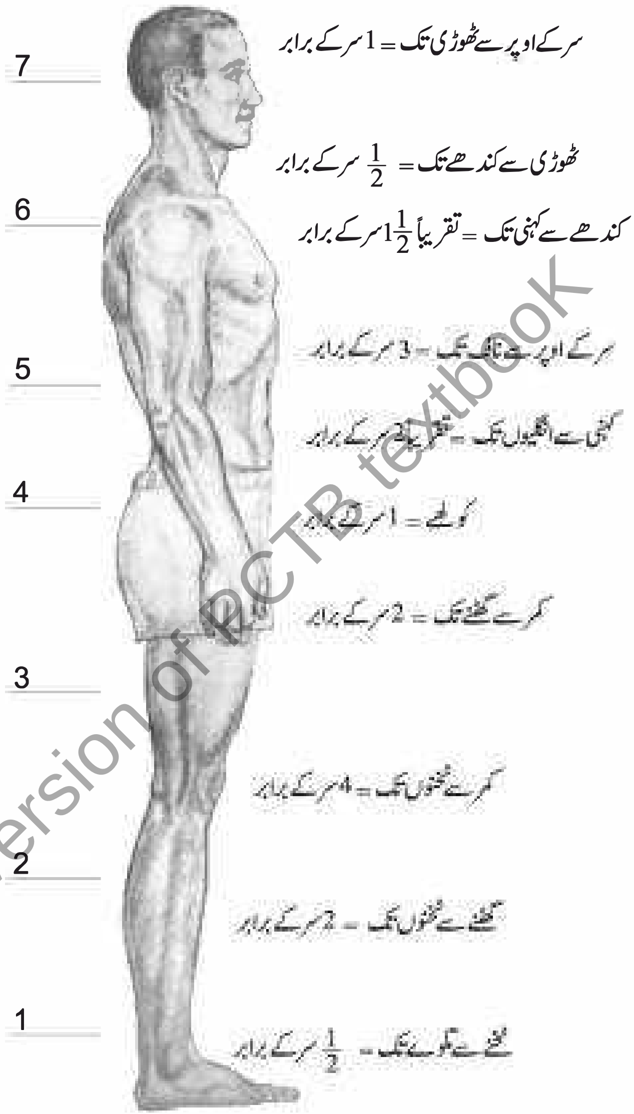

Web version of PCTB textbook

آدمی کے جسم کا تناسب: ایک عام آدمی کا پورا جسم یا سائز مختلف شخصیات کے قد اور جسامت کے حساب سے کچھ کم یا زیادہ بھی ہوسکتا ہے۔

عورت کے جسم کا تناسب: ایک عام عورت کا پورا جسم تقریباً 7 سروں کے سائز کے برابر اونچا ہوتا ہے جو غالباً آدمیوں سے (1/2) آدھے سر کے سائز کے برابر چھوٹا ہوتا ہے۔ اکثر اوقات مصور خواتین کے اجسام کو کچھ لمبا کر کے بناتے ہیں خاص طور پر فیشن ڈرائنگ میں۔ عام طور پر خواتین کے کندھے کم چوڑے اور کمر آدمیوں کی نسبت پتلی بنائی جاتی ہے جبکہ انھیں کولھوں سے تھوڑا چوڑا بنایا جاتا ہے۔

لائف ڈرائنگ کی مشق نمبر 2: انسانی جسم کی اناٹومی (Anatomy)

انسانی ڈھانچے اور پٹھوں کا مطالعہ

Web version of PCTB textbook

طلبا و طالبات کو انسانی ڈھانچے کو سامنے اور ایک طرف سے ڈرائنگ کرنے کی مشق کروائی جائے تا کہ وہ انسانی ہڈیوں اور جسم کی بنیادی شکل اور ساخت کو سمجھ سکیں۔ اس مشق کے ذریعے سے وہ انسانی جسم کو کافی حد تک ٹھیک شکل و ہیئت کے مطابق بنانے میں مہارت حاصل کر سکیں گے۔

اوپر دی گئی مشقوں کے علاوہ طلبہ وطالبات مندرجہ ذیل مشق دہرا سکتے ہیں۔ اس میں ہڈیوں کے ڈھانچے کو انسانی جسم کے خدوخال کو ایک آؤٹ لائن کی صورت میں واضح طور پر دکھایا گیا ہے۔

Web version of PCTB textbook

لائف ڈرائنگ کی مشق نمبر 3: پٹھوں کا مطالعہ (Study of Muscles)

ہڈیوں کے ڈھانچے اور انسانی جسم کے خدوخال کو واضح کرتی آؤٹ لائن کی مشق کرنے کے بعد طلبا و طالبات مردانہ جسم کے پٹھوں کا سامنے کی طرف اور پیچھے کی طرف سے مطالعہ کریں گے۔ یہ مشق انھیں براہِ راست کسی شخصیت کے جسم کی ساخت کا مشاہدہ کرنے میں معاون و مددگار ثابت ہوگی۔

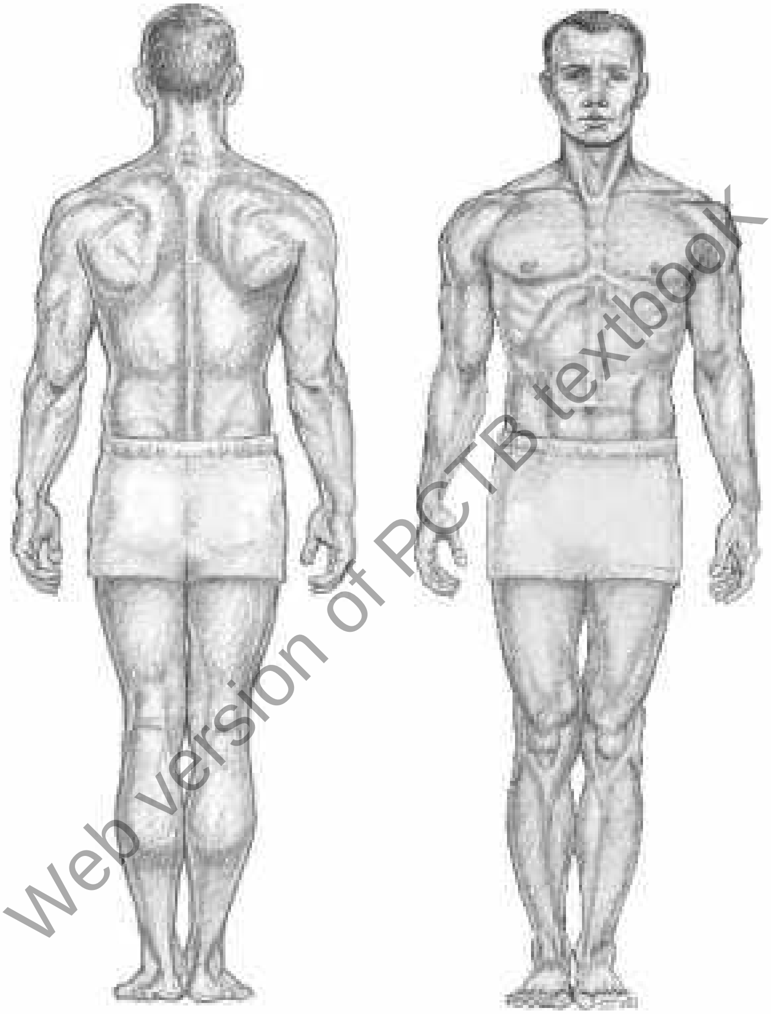

Web version of PCTB textbook

سامنے کی جانب: ٹارسو (Torso) یعنی کولھوں سے اوپر کا دھڑ اور پٹھے، گردن سے کندھوں تک، سینے کے اوپر، پسلیوں کے نیچے اور اردگرد اور پھر کولھوں سے ٹانگوں تک کے پٹھے جسم کی حرکت کو کنٹرول کرتے ہیں اور ہڈیوں کے ڈھانچے کو ایک جسم میں ڈھالتے ہیں۔

پیچھے کی جانب: ٹارسو کے پیچھے کی جانب کمر کے پٹھے عام طور پر پوری کمر میں پھیلے ہوئے ہوتے ہیں نا کہ آگے کی طرح کچھ اوپر کے حصے اور کچھ نیچے کے حصے میں۔ یہ پٹھے پورے جسم کو کھڑی حالت میں رکھنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ جب اعضا یعنی ہاتھوں پیروں کو اوپر نیچے یا آگے پیچھے حرکت دی جاتی ہے تو یہ پٹھے مضبوطی سے پوری کمر میں پھیلتے اور سکڑتے ہیں۔

لائف ڈرائنگ کی مشق نمبر 4:

نیچے دی گئی شکل کے مطابق طلبا و طالبات انسانی جسم کی ایک سادہ ڈبہ نما (box) ساخت کا مطالعہ کرتے ہوئے ڈرائنگ کی مشق کریں گے جو انھیں انسانی جسم کی ساخت، شکل و ہیئت کو بہتر طور پر سمجھنے میں مددگار ثابت ہوگی۔

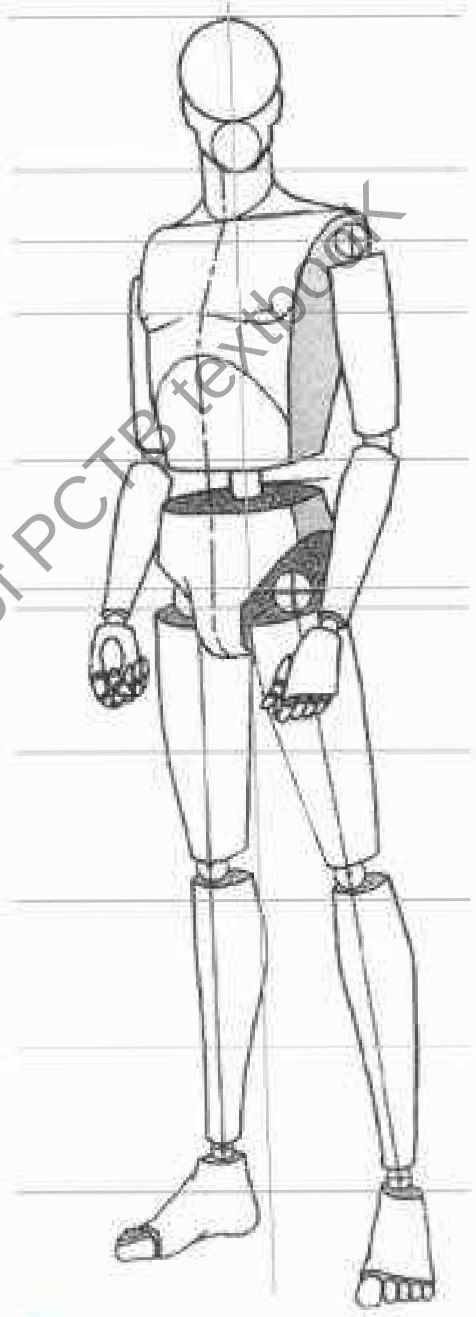

Web version of PCTB textbook

لائف ڈرائنگ کی مشق نمبر 5:

انسانی جسم کی بنیادی شکل وہیئت کی ڈرائنگ کی کئی مشقیں کرنے کے بعد طلبا وطالبات جسم کے پٹھوں، ہڈیوں اور خدوخال سے بخوبی واقف ہوجائیں گے۔اب اساتذہ کسی بھی شخصیت کی براہِ راست ڈرائنگ کرنے کے لیے ایک ماڈل کا انتظام کریں اور طلبہ وطالبات اسے کھڑی ہوئی حالت میں بنائیں۔اس مشق کو کرنے کے لیے مندرجہ ذیل ہدایات اور مثالیں مددگار ثابت ہوں گی۔

1۔ کسی کھڑے ہوئے شخص کی فوٹوگراف کا انتخاب کریں اور اوپر دی گئی مثال کے مطابق مرحلہ وار ڈرائنگ کرتے ہوئے تفصیل میں اضافہ کرتے جائیں۔

شکل 1.20: واش پینٹنگ، لائف ڈرائنگ، کاغذ پر چارکول کا استعمال، 13x17

Web version of PCTB textbook

لائف ڈرائنگ کی مشق نمبر 6: کھڑے ہوئے انسان کا مطالعہ: پنسل ڈرائنگ اور آبی رنگوں کا استعمال

مندرجہ ذیل مشق گوان آرٹ اکیڈمی سے ماخوذ ہے۔

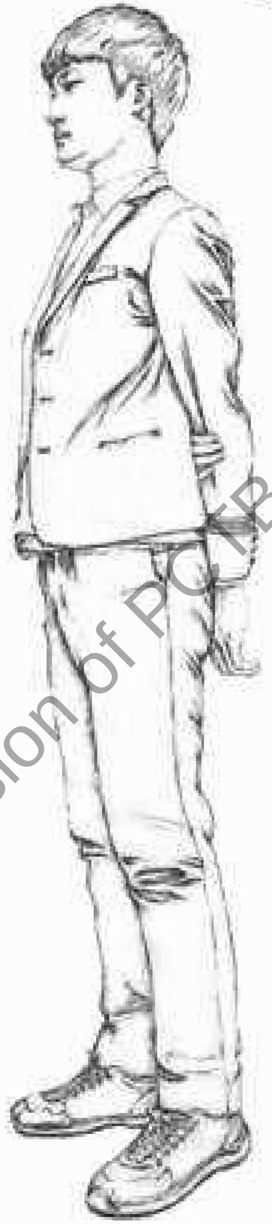

Web version of PCTB textbook

1۔ ایک نرم پنسل سے اوپر دی گئی تصویر کے مطابق ایک کھڑے ہوئے شخص کی ڈرائنگ کریں۔ کپڑوں کی سلوٹوں اور جسم کی ساخت کو روشنی کی سمت کا یقین کرتے ہوئے ڈرائنگ سرانجام دیں۔

2۔ کپڑوں کی تفصیل میں اضافہ کرنے کے لیے آبی رنگوں کی پتلی تہ اور کچھ جگہوں پر بڑی احتیاط سے مشاہدہ کرتے ہوئے گہرے رنگوں کو لگانے سے ڈرائنگ کے معیار میں ہی اضافہ نہیں ہوگا بلکہ طلبہ کے غور کرنے اور مشاہدہ کے بعد جہاں مناسب ہو رنگ لگانے کی صلاحیت میں بھی اضافہ ہوگا۔

Web version of PCTB textbook

Web version of PCTB textbook

3۔ گہرے سایوں والے حصوں اور کپڑے کی گہری سلوٹوں پر آبی رنگوں کی گہری تہ کا اضافہ کریں، اسی طرح بالوں، چہرے اور جوتوں جہاں کے گہرے رنگ محسوس ہوں آبی رنگوں کی گہری تہ سے اپنی ڈرائنگ کو مکمل کریں۔

لائف ڈرائنگ کی مشق نمبر 7: بیٹھے ہوئے انسان کا مطالعہ (پنسل کا استعمال)

اس مشق میں طلبہ وطالبات کسی مرد یا خاتون ماڈل کو بیٹھی ہوئی حالت میں بنائیں گے۔ مندرجہ ذیل مثال اور ہدایات اس مشق کو مؤثر انداز میں کرنے کے لیے مددگار ثابت ہوں گی۔

Web version of PCTB textbook

1۔ روشنی کی سمت کا تعین اور روشنی کا ماخذ لائف ڈرائنگ کے عمل میں خاصی اہمیت کا حامل ہے۔ جب کبھی کسی بیٹھے ہوئے شخص کو ڈرائنگ کے لیے ماڈل کے طور پر منتخب کیا جاتا ہے تو اس کے جسم پر ایک طرف سے پڑنے والی روشنی جسم کی ساخت، شکل اور گہرائی کے تاثر کو سمجھنے میں بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ چناں چہ ماڈل کو بٹھانے کے لیے کسی کھڑکی کے قریب کی جگہ کا انتخاب کریں یا ایک طرفہ روشنی کا انتظام کریں۔

Web version of PCTB textbook

2۔ دی گئی تصویر کے مطابق بیٹھی ہوئی خاتون کا بنیادی خاکہ بنانے کے لیے نرم سکے کی ہلکی رنگت والی پنسل کا انتخاب کریں۔ بیٹھی ہوئی خاتون کا چہرہ بالکل ایک طرف سے دکھائی دے رہا ہے کیوں کہ وہ کھڑکیسے باہر دیکھ رہی ہے اور باہر سے آنے والے روشنی کی طرف متوجہ ہے۔

Web version of PCTB textbook

3۔ اب نرم اور ہلکی رنگ کی پنسل کے بجائے نرم سکے کی گہری پنسل کو استعمال کرتے ہوئے بالوں، چہرے اور جسم کے مختلف حصوں کی تفصیل میں اضافہ کریں۔ اس عمل کے دوران روشنی کے تاثر کو ملحوظِ خاطر رکھیں۔

Web version of PCTB textbook

4۔ جِلد (skin) کو شیڈ کرنے کے لیے ہلکے ترچھے سٹروک لگائیں لیکن جہاں روشنی زیادہ پڑ رہی ہے وہاں جگہ خالی رہنے دیں۔ قمیص پر بنی دھاریوں اور لکیروں کو جسم کے خدوخال کے مطابق بنائیں پھر آہستہ آہستہ سلوٹوں اور موڑے ہوئے کپڑے کی تفصیل میں اضافہ کرتے جائیں لیکن تیز روشنی والے حصوں پر کاغذ کو خالی چھوڑ دیں۔ فرش پر بننے والے سائے کو روشنی کی سمت کے مطابق بنائیں اور جو سطحیں گہرائی میں ہیں یا گہرے سایوں میں ہیں ان کو گہرے رنگ کی نرم پنسل سے نسبتاً گہرا شیڈ دیں۔

Web version of PCTB textbook

5۔ اب گہرے رنگ کی B نمبر والی پنسل کا استعمال کریں اور پنسل کی باریک نوک استعمال کرتے ہوئے چہرے کی تفصیل میں اضافہ کریں، بالوں اور قمیص پر بنی لکیروں کو قدرے گہرے رنگ کے اسٹروک لگاتے ہوئے واضح کریں۔

6۔ اب جینز (Jeans) کے رنگ کو واضح کرنے کے لیے بھی گہری B نمبر والی پنسل کا استعمال کریں اور جسم کی ساخت اور بناوٹ کا مشاہدہ کرتے ہوئے گہرے سائے والے حصے کو گہرا شیڈ کریں جبکہ روشنی کے تاثر والے حصے کو ہلکا رکھیں۔ اس کے بعد کرسی، سایوں، پیچھے کی جانب فرش کے ساتھ بنے دیوار کے حصے اور بالآخر جوتوں کی تفصیل پر اس طرح کام کریں کہ ہلکے اور روشنی میں محسوس ہونے والی سطح کو چھوڑتے ہوئے سایوں والے حصوں میں گہرے رنگ کے سٹروک لگائیں۔ جوتوں کے بالکل نیچے بننے والے سائے قدرے گہرے جب کہ یہ جہاں نیچے کی طرف پھیل رہے ہیں۔ روشنی کے تاثر کی وجہ سے نسبتاً ہلکے بنائے جائیں گے۔

لائف ڈرائنگ کی مشق نمبر 8: بیٹھے ہوئے انسان کا مطالعہ (آبی رنگوں کا استعمال)

نیچے دی گئی ڈرائنگ اور ہدایات گوان آرٹ اکیڈمی سے ماخوذ ہیں۔

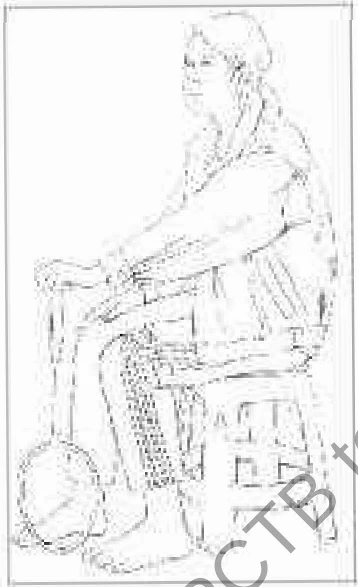

1۔ بیٹھی ہوئی پوزیشن کا خاکہ ہلکی رنگت کی پنسل سے اس طرح بنائیں کہ کپڑوں پر پڑی سلوٹوں اور دوسری اشیا کی تفصیل واضح ہو جائے۔

2۔ جسم اور کپڑے کے گہرے اور ہلکے محسوس ہونے والے حصوں کا مشاہدہ کریں اور آہستہ آہستہ کپڑوں اور جلد کی رنگت کو آبی رنگوں کی ہلکی ہلکی تہ لگاتے ہوئے اجاگر کریں۔

Web version of PCTB textbook

3۔ گہرے سایوں والے حصوں میں گہرے رنگوں کی تہ لگائیں خاص طور پر سٹول(Stool) کے نیچے، پاجامے پر اور فرش پر بننے والے سایوں پر۔

4۔ جلد کی رنگت کو مزید نکھارنے کے لیے فریش نارنجی، گلابی اور پیچ(Peach) کلر کا اضافہ کریں۔ کپڑوں پر بھی تصویر کے مطابق کچھ گہرے رنگوں کا اضافہ کریں۔ دیوار پر بننے والے سائے اور فرش پر بننے والے عکس کو بھی گہرے رنگوں سے واضح کریں۔

Web version of PCTB textbook

Web version of PCTB textbook

5۔ ڈرائنگ کو مکمل کرنے کے لیے بالوں، چہرے، ناخن اور سٹول پر محسوس ہونے والی چمک یعنی ہائی لائیٹس (Highlights) کو باریک واٹر کلر برش کی مدد سے بنائیں۔ اسی طرح جینز جیکٹ کی گہری لکیریں بھی بنائیں۔ بڑے اور چوڑے برش کا استعمال کرتے ہوئے پیچھے دیوار اور فرش پر گہرے سٹروک کا اضافہ کریں۔

لائف ڈرائنگ کی مشق نمبر 9: مختلف انسانی اعضاء کا مطالعہ اور مشق

مختلف انسانی اعضا کا مطالعہ اور مشق مختلف انسانی اعضا مثلا: ہاتھ، پاؤں، دھڑ اور ٹانگیں وغیرہ بنانے کی مشق کے ذریعے سے طلبا و طالبات اچھے معیار کی لائف ڈرائنگ کرنے کے قابل ہو جائیں گے جن سے ان کی مشاہدہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہو گا۔

ہاتھوں کی خاکہ کشی کی مشق

Web version of PCTB textbook

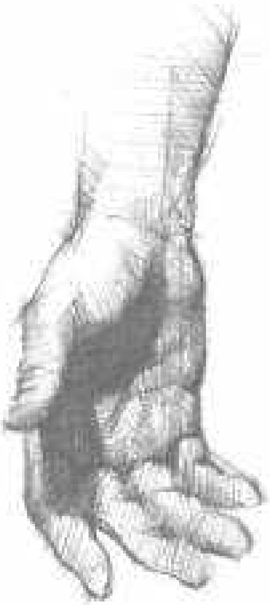

Web version of PCTB textbook

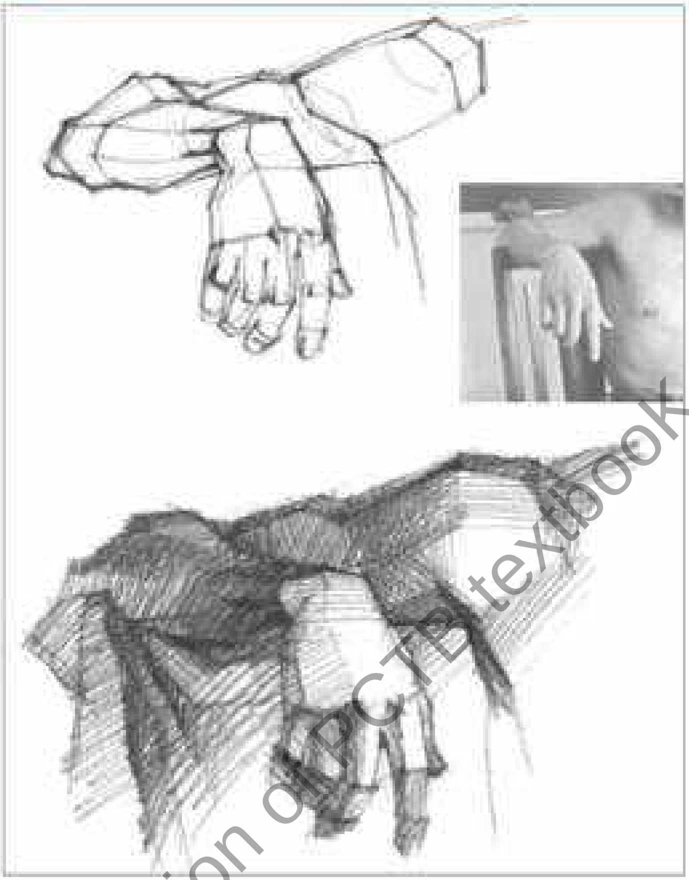

Web version of PCTB textbook

پیروں کی خاکہ کشی کی مشق

کوریا کے ایک فن کار وان جن جی۔آئی۔ایم کی ڈرائنگ۔ یہ فنکار Seoul میں کام کرتا ہے اور وہیں رہائش پذیر ہے۔اس نے وِلیز (Willeys) کے عرفی نام سے اپنے کیرئیر کا آغاز کیا۔

Web version of PCTB textbook

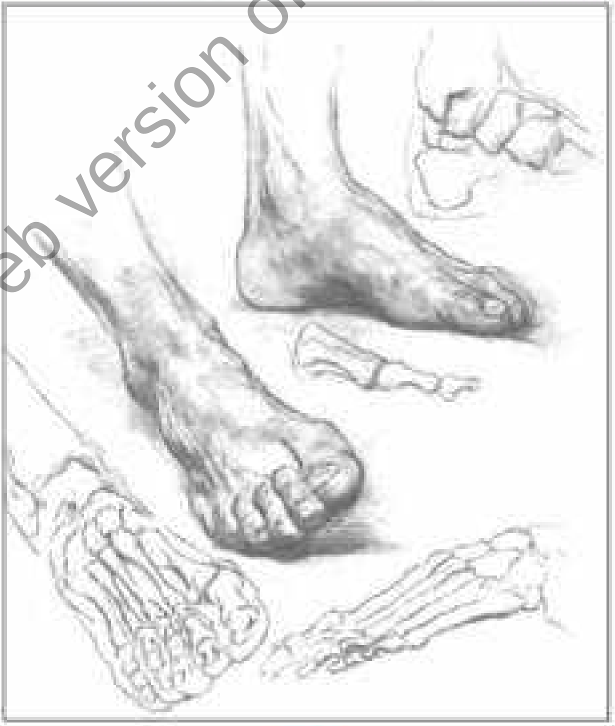

Web version of PCTB textbook

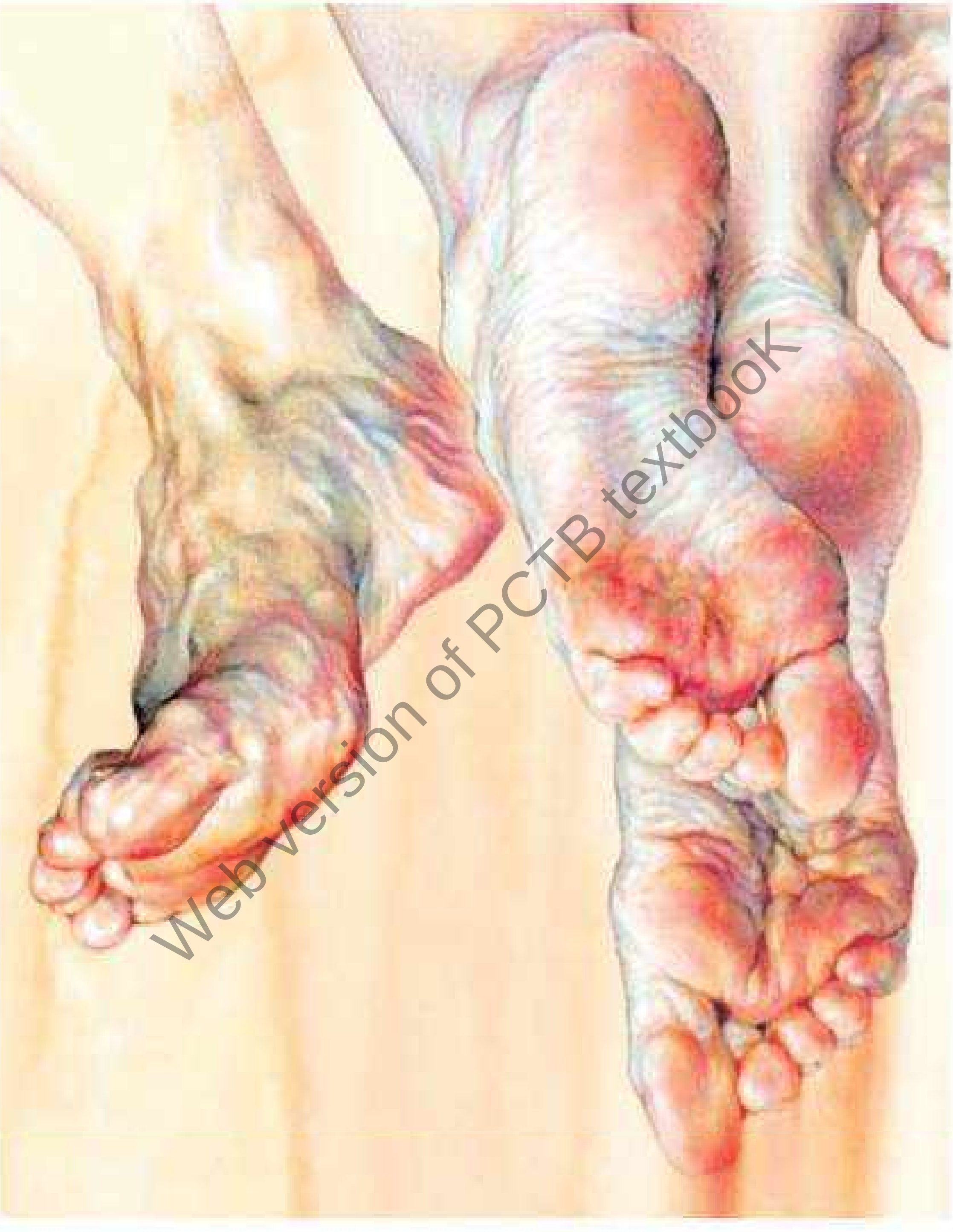

ایک کوریین فن کار کی ڈرائنگ جن کا نام وان جن جی۔ آئی۔ ایم ہے اور دنیا میں اپنے عرفی نام ولیز (Willeys) سے جانے جاتے ہیں۔

Web version of PCTB textbook

ٹانگوں کی خاکہ کشی کی مشق

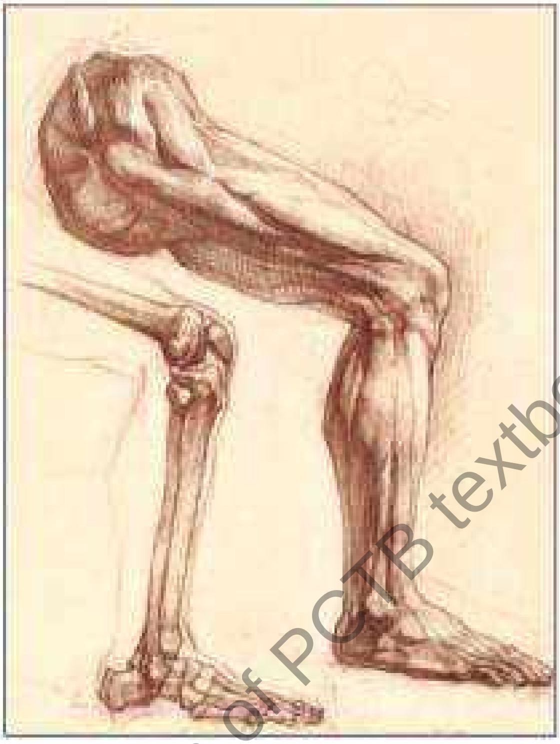

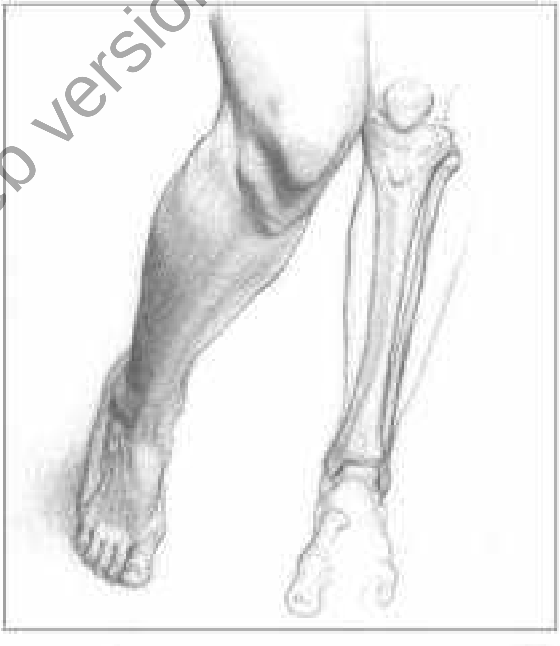

Web version of PCTB textbook

Web version of PCTB textbook

دھڑ کی خاکہ کشی کی مشق

Web version of PCTB textbook

Web version of PCTB textbook

باب
2

پینٹنگ کی مشق ۔ II
(Painting Practice-II)

نویں جماعت کے باب نمبر 3 میں پینٹنگ کو بنیادی معلومات اور مثالوں کے ساتھ متعارف کروایا گیا تھا۔ اب یہ باب ایک اعلیٰ درجے کی پینٹنگ کرنے کی مشقیں فراہم کرے گا جس میں مختلف میڈیم مثلاً آبی رنگ، پوسٹر کلر، قلم سیاہی (Pen and Ink)، اور پیسٹل سے پینٹنگ کرنا شامل ہے۔ اس باب میں طلبہ و طالبات درستی، مشاہدے اور زیادہ مہارت کے ساتھ پورٹریٹ اور لینڈ اسکیپ کی مشقیں کریں گے۔

2.1 پورٹریٹ پینٹنگ

آبی رنگوں سے پورٹریٹ بنانا

طلبا و طالبات آبی رنگوں سے پورٹریٹ بنانا سیکھیں گے جس کی شروعات ابتدائی خاکے سے ہوگی اور وہ مرحلہ وار آبی رنگوں کو لگانے کی مشق کریں گے۔ ان مشقوں کے ذریعے سے طلبا و طالبات اپنی پینٹنگ کو با معنی اور با اثر بنا پائیں گے۔ چناں چہ وہ اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے واضح، بامعنی اور قابل قدر فن پاروں کی تشکیل دے پائیں گے۔

یہ مشقیں طلبہ و طالبات میں پینٹنگ کی سمجھ بوجھ اور خود وضاحتی انداز کو اجاگر کرنے میں مددگار ثابت ہوں گی اور وہ مکمل پورٹریٹ، آبی رنگوں کا استعمال، رنگوں کو مکس کرنا، آبی رنگوں کے ذریعے سے گہرے سائے اور روشنی کا تاثر دیتی ہوئی ہائی لائٹ (Highlight) لگانا اور چیزوں کا مطالعہ اور مشاہدہ کرتے ہوئے مختلف قسم کے ٹیکسچر (Texture) بنانا سیکھنے کے ساتھ ساتھ اس باب میں دی گئی مشقوں کو دہرائیں گے۔

آبی رنگوں کے ساتھ پورٹریٹ پینٹنگ کی مشق نمبر 1

اس مشق کے لیے طلبہ و طالبات آبی رنگوں کے لیے استعمال ہونے والے کاغذ یعنی واٹر کلر شیٹ کو ڈرائنگ بورڈ کے اوپر پیپر ٹیپ (Paper Tape) کی مدد سے چسپاں کریں گے تاکہ آبی رنگوں کے استعمال کی وجہ سے اس پر سلوٹیں نمودار نہ ہوں۔ اس مشق کے لیے اساتذہ بچوں کو کاغذ کو گیلا کر کے آبی رنگوں کے استعمال کا طریقہ (Wet on Wet Technique) بھی سکھا سکتے ہیں۔

سامان

1۔ ربڑ سلوشن یا ماسکنگ لیکوئیڈ (Rubber Solution or Masking Liquid)

2۔ آبی رنگوں کی کٹ (Water color kit)

3۔ آبی رنگوں کے لیے استعمال ہونے والا کاغذ (Water color paper)

Web version of PCTB textbook

4۔ چپکانے کے لیے پیپر ٹیپ (Paper Tape)   5۔ ڈرائنگ بورڈ (Drawing Board)

6۔ باریک نوک والے نرم برش (Fine Tip Soft Brushes)

اب طلبہ وطالبات مندرجہ ذیل سینڈرین پیلسر (Sandrine Pelissier) کے بنائے گئے آبی رنگوں کے پورٹریٹ کی مرحلہ وار ترتیب کے مطابق مشق کریں گے۔

1۔ رنگوں کے استعمال سے قبل ہلکے رنگ کی پنسل پر کم دباؤ ڈالتے ہوئے مطلوبہ چہرے کا مکمل خاکہ تیار کر لیجیے۔

2۔ اب ربڑ سلوشن کو برش کی مدد سے چہرے کے ان حصّوں پر لگا دیں جہاں تیز روشنی کے تاثر کی وجہ سے کاغذ کو سفید چھوڑنا درکار ہو۔ یہ عمل اس لیے ضروری ہے کہ آبی رنگوں کی تہوں اور پانی کے استعمال کے باعث کاغذ کی سفیدی ختم ہونے کا خدشہ ہوتا ہے اور اس عمل کے بغیر جہاں ضروری ہو کاغذ کو سفید چھوڑنا مشکل ہوجاتا ہے۔

Web version of PCTB textbook

3۔ تصویر کے مطابق چہرے کے سایہ دار حصے پر ہلکے نیلے، جامنی اور نارنجی رنگ کی زیادہ پانی والی پتلی تہ لگائیں۔ اب کاغذ پر پانی کی صراحیت اور پھیلاؤ کا مشاہدہ کریں کچھ ٹونز (Tones) تو اسی عمل میں مختلف رنگوں کے گیلی سطح پر لگنے کی وجہ سے خود بخود بن جائیں گی۔ اب پینٹنگ کو مکمل طور پر خشک ہونے کے لیے چھوڑ دیں۔

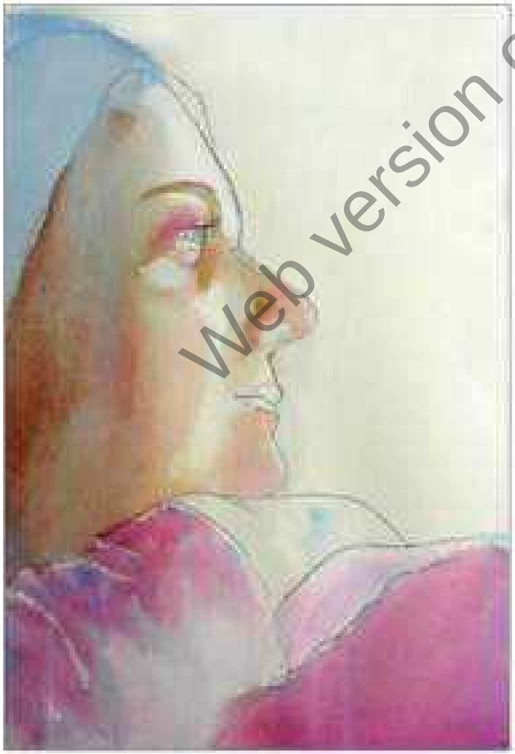

4۔ اب جلد کی رنگت اور کپڑوں کے رنگ کو دیکھتے ہوئے رنگوں کی دوسری پتلی تہ کا اضافہ کریں۔

Web version of PCTB textbook

5۔ اب تصویر میں دِکھائے گئے رنگوں کے مطابق چہرے اور کپڑوں کے گہرے رنگ کے حصوں کو دیکھتے ہوئے قدرے گہرے رنگوں کی تہ میں اضافہ کریں اور بالوں کو بنانے کے لیے جامنی اور کالے رنگ کو ملا کر بنائی جانے والی پانی کی تہ کا استعمال کریں۔

6۔ باریک نوک والے نرم برش کا استعمال کرتے ہوئے قدرے گہرے رنگوں کا استعمال کریں اور آنکھوں، ناک کے نتھنوں، ہونٹوں، ہاتھوں کے نیچے کی طرف، چہرے پر، جبڑے کے نیچے کے حصے اور گردن کی سطح پر گہرے رنگوں کا استعمال کرتے ہوئے تفصیل میں اضافہ کریں۔ اب سبز، نیلے اور پیلے رنگ تیار کریں اور پانی کے اضافے سے اس کی پتلی تہ پیچھے کے حصے میں کھڑکی کے تاثر کو اجاگر کرنے کے لیے لگائیں۔

Web version of PCTB textbook

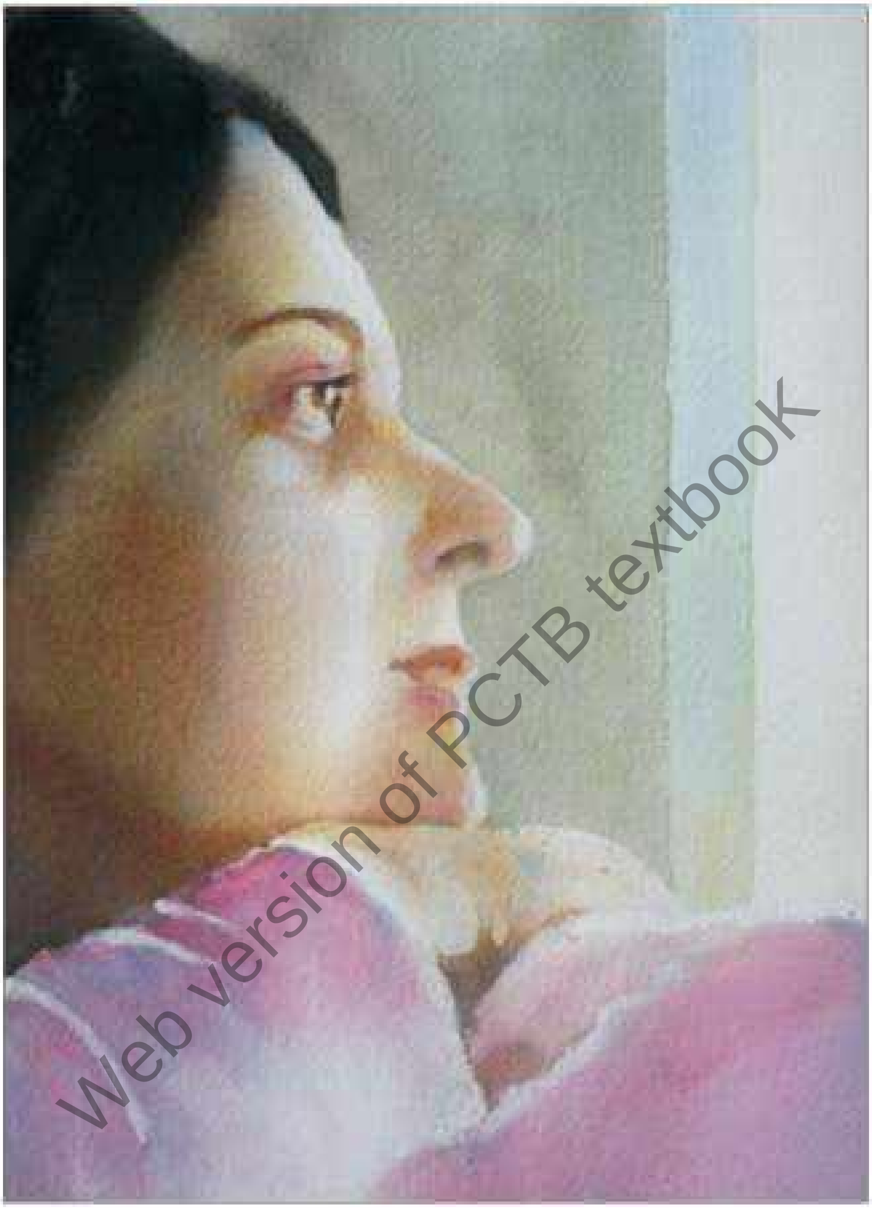
Web version of PCTB textbook

7۔ اب نمبر چھ مرحلہ میں تیار کیے گئے کھڑکی کے رنگوں میں مزید اضافہ کریں۔ تصویر کے مطابق چہرے کے حصوں کو چھوڑتے ہوئے پچھلی دیوار کے تاثر کو ابھارنے کے لیے اوپر بیان کیے گئے رنگوں کی پانی ملی پتلی تہ لگا دیں اور اس کو مکمل طور پر خشک ہونے کے لیے چھوڑ دیں۔ جب یہ خشک ہو جائے تو ربڑ سلوشن (Rubber Solution) کی تہ کو آہستہ آہستہ اُتار دیں۔ آپ دیکھیں گے کہ جہاں سے ربڑ سلوشن اتارا گیا وہاں کاغذ کی سفید سطح چہرے پر پڑنے والی روشنی کا تاثر ابھارنے میں ہائی لائٹ (Highlight) کا کام دے گی۔

Web version of PCTB textbook

8۔ اب پورٹریٹ کو مکمل کرنے کے لیے چہرے کے کناروں کو مزید نرمی سے ابھاریں اور چہرے کے نقوش اور رنگت کو ابھارنے کے لیے قرمزی، پیلے، گلابی اور نارنجی رنگوں کی ہلکی تہ کا اضافہ کریں۔

آبی رنگوں کے ساتھ پورٹریٹ پینٹنگ کی مشق نمبر 2

اس مشق کو کرنے کے لیے طلبا اور طالبات پہلے مکمل تصویر کا جائزہ لیں گے۔ پھر نیچے کچھ مرحلہ وار تصویروں کا غور سے مشاہدہ کریں گے اور تصویر میں موجود چہرے، خاص کردار کی شکل وصورت کے مطابق آہستہ آہستہ مرحلہ وار ترتیب سے آبی رنگوں کی پتلی تہ لگاتے ہوئے چہرے کے نقوش میں اضافہ کریں گے۔ اس بار طلبہ وطالبات ایک خود وضاحتی انداز میں آبی رنگوں کا کاغذ کی سطح پر صراحت کرنا اور جلد کی رنگت کے مطابق رنگوں کا انتخاب کرنا سیکھیں گے۔

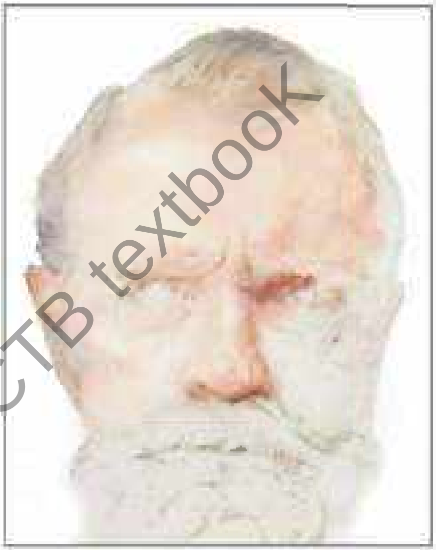

1

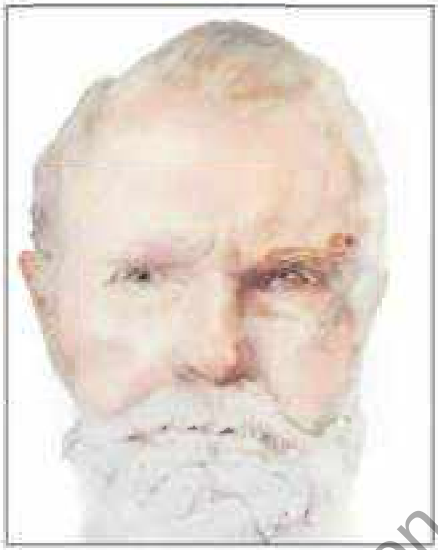

2

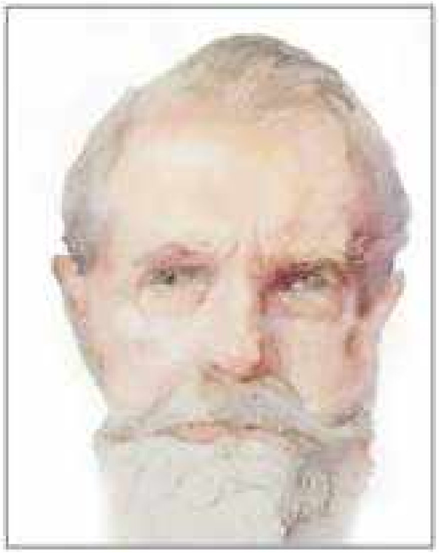

3

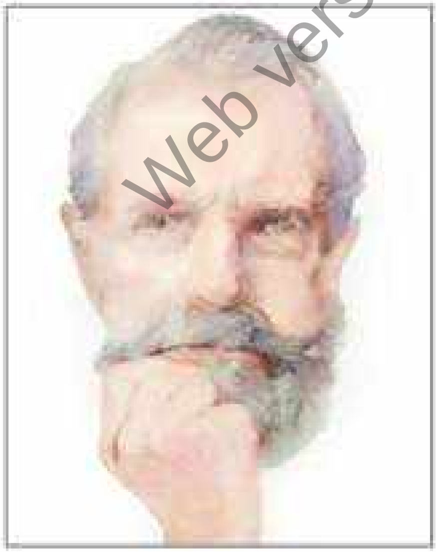

4

Web version of PCTB textbook

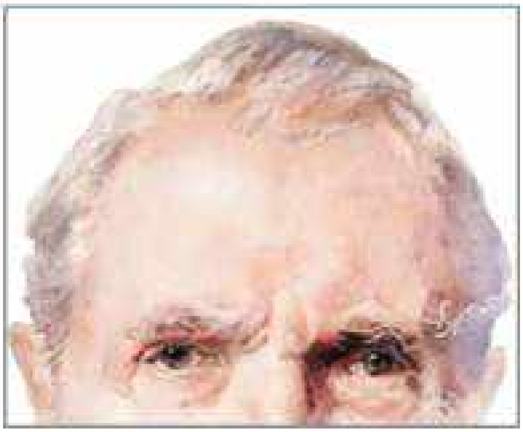

5

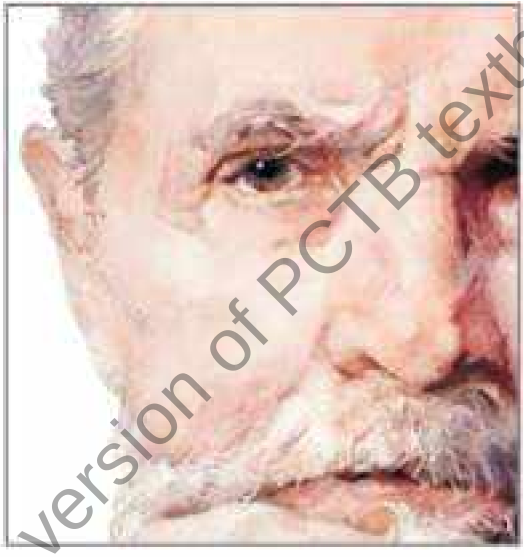

6

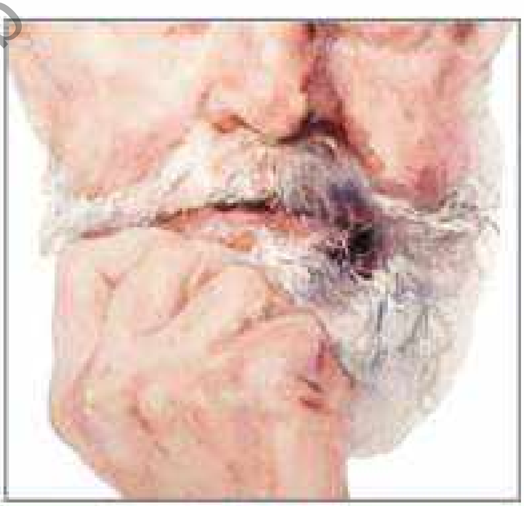

7

Web version of PCTB textbook

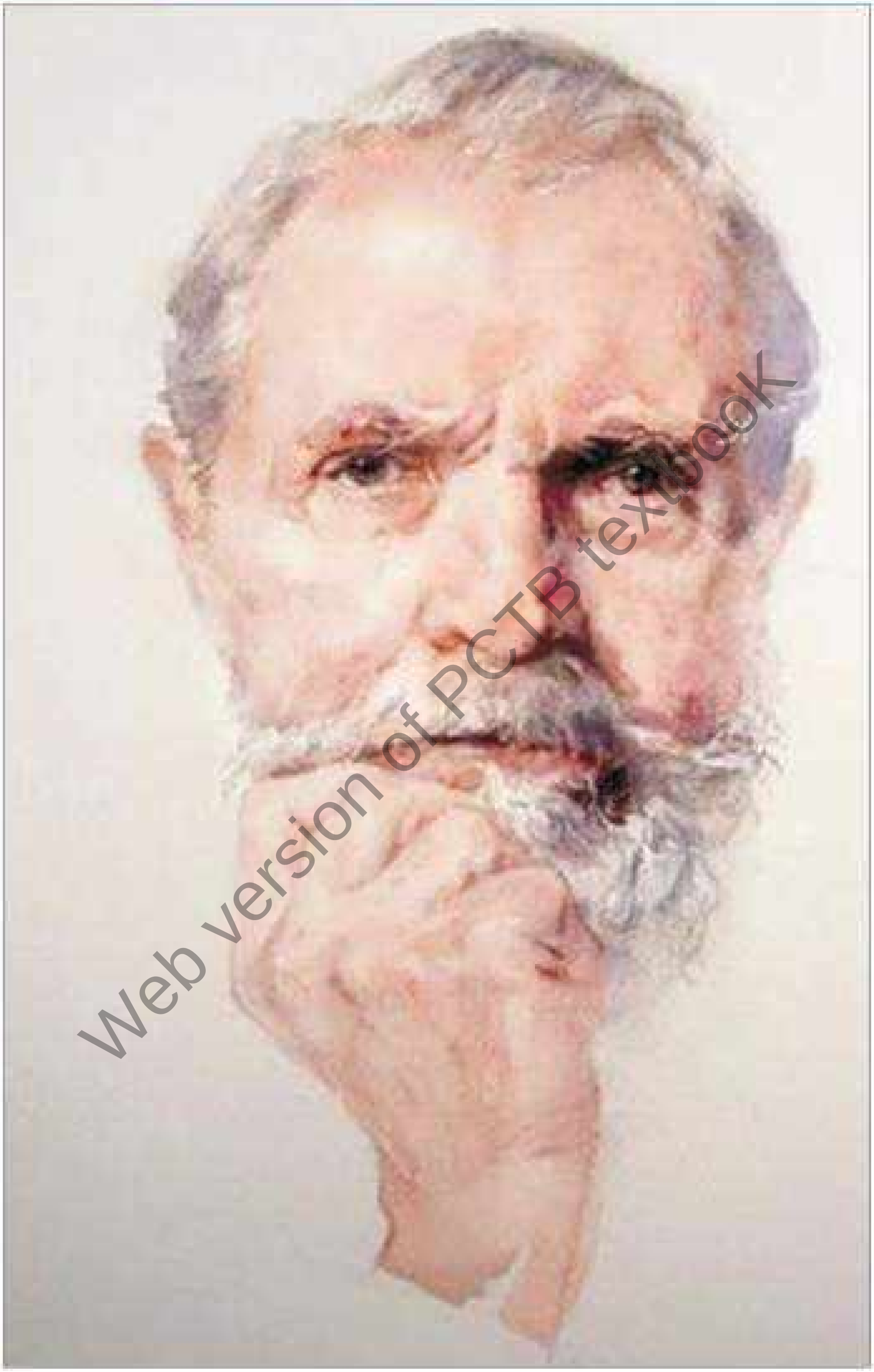

8

Web version of PCTB textbook

آبی رنگوں کے ساتھ پورٹریٹ پینٹنگ کی مشق نمبر 3

اس مشق کو کرنے کے لیے طلبا اور طالبات پہلے مکمل تصویر کا جائزہ لیں گے۔ پھر نیچے کچھ مرحلہ وار تصویروں کا غور سے مشاہدہ کریں گے اور تصویر میں موجود چہرے، خاص کردار کی شکل وصورت کے مطابق آہستہ آہستہ مرحلہ وار ترتیب سے آبی رنگوں کی پتلی تہ لگاتے ہوئے چہرے کے نقوش میں اضافہ کریں گے۔ اس بار طلبا و طالبات ایک خود وضاحتی انداز میں آبی رنگوں کا کاغذ کی سطح پر صراحت کرنا اور جلد کی رنگت کے مطابق رنگوں کا انتخاب کرنا سیکھیں گے۔

1

2

Web version of PCTB textbook

3

Web version of PCTB textbook

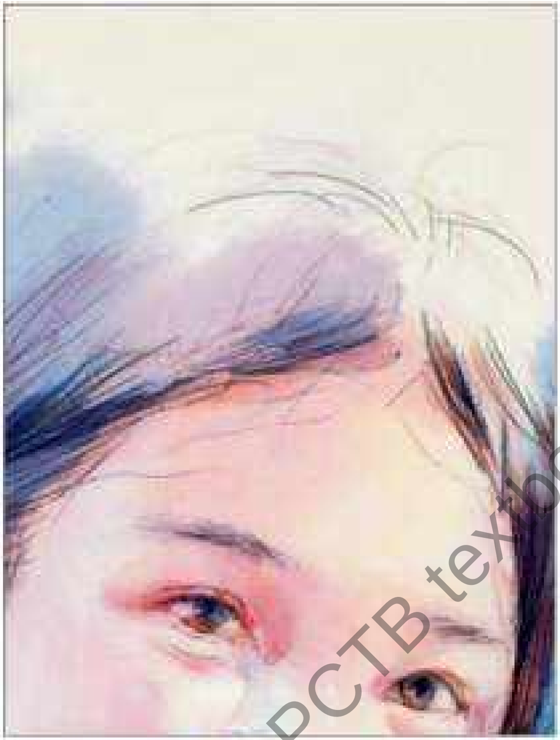

4

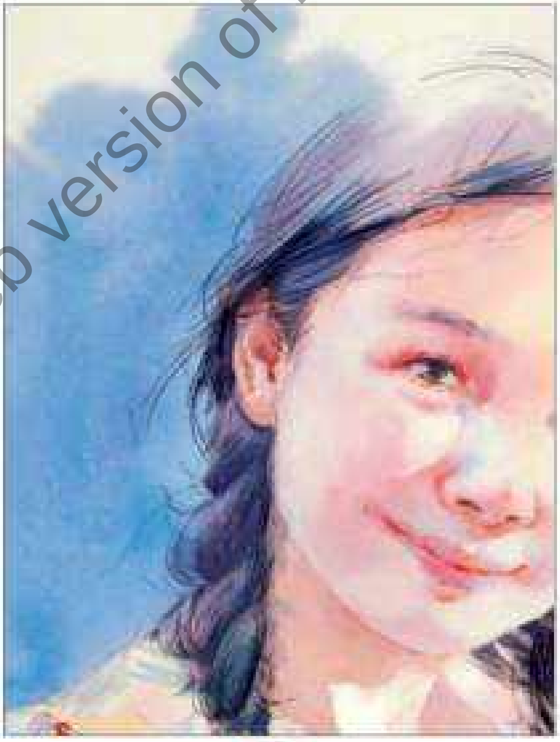

5

Web version of PCTB textbook

6

Web version of PCTB textbook

آبی رنگوں کے ساتھ پورٹریٹ پینٹنگ کی مشق نمبر 4

مندرجہ ذیل مشق میں طلبا و طالبات با قاعدہ طور پر مرحلہ وار پورٹریٹ کی مشق کر سکیں گے۔ وہ آبی رنگوں کو لگانے کی تکنیک کے ساتھ ساتھ اپنے طور پر مطلوبہ معیار حاصل کرنے کی کوشش بھی کریں گے۔

Web Version of PCTB textbook

مندرجہ ذیل تصویر کو دیکھتے ہوئے آبی رنگوں کی مشق کریں۔

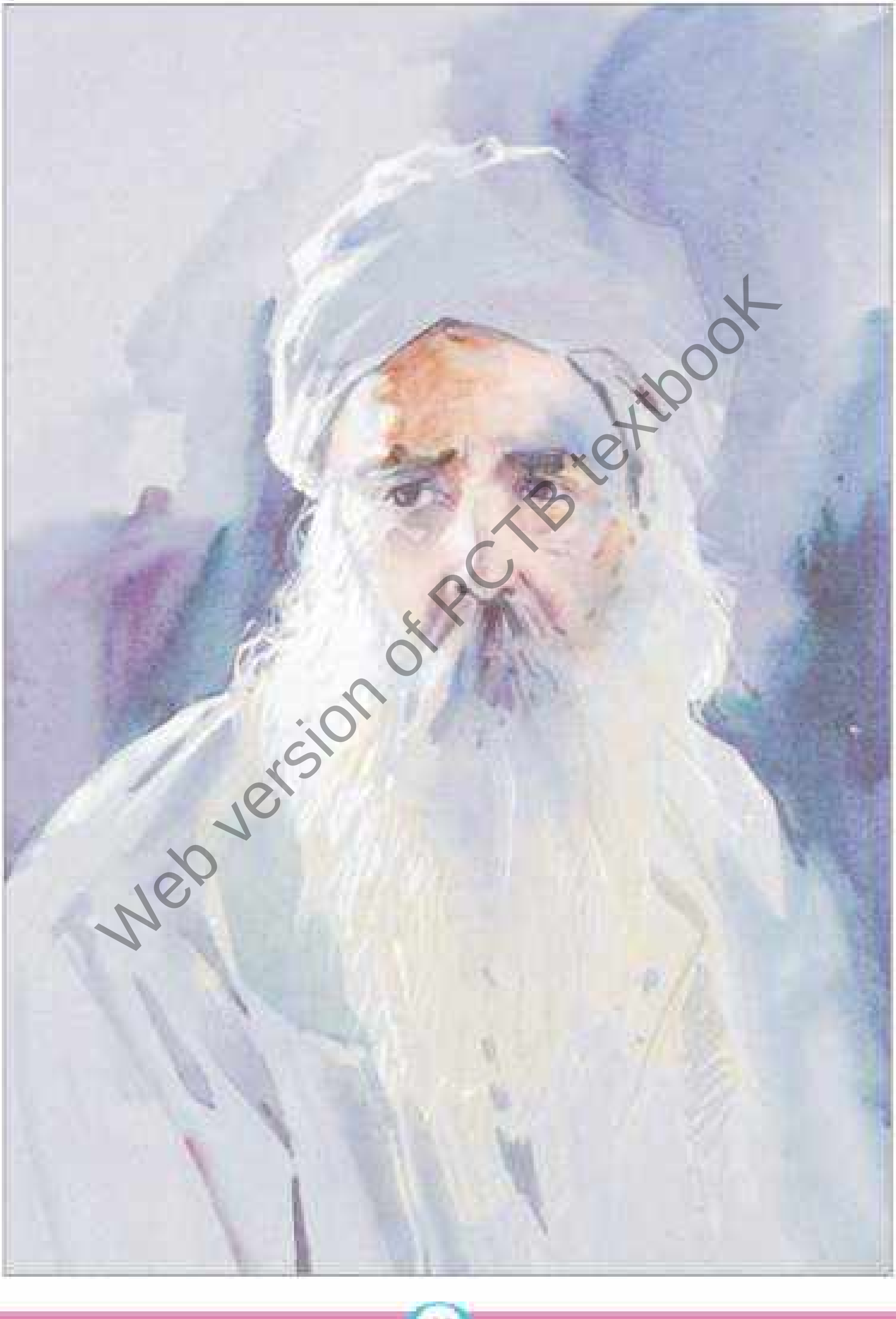

Web version of PCTB textbook

پیسٹل کلر کے ساتھ پورٹریٹ پینٹنگ کی مشق نمبر 5

پیسٹل پینٹ کرنے کا خشک میڈیم ہے اور نسبتاً جلدی جلدی استعمال ہونے کی خاصیت رکھتے ہیں۔ یہ عمومی طور پر چاک کی صورت میں یا پھر کسی ڈنڈی نما یعنی اسٹک (Stick) کی حالت میں پائے جاتے ہیں۔ اب بہت ساری کمپنیوں نے پنسل کی صورت میں بھی پیسٹل کلر بنا لیے ہیں۔ نرم قسم کے پیسٹل ماہر فنکاروں کے لیے موزوں ہیں جب کہ سیکھنے والوں کے لیے اور ابتدائی خاکہ کشی کے لیے سخت نوعیت کے پیسٹل استعمال کیے جاتے ہیں۔

مندرجہ ذیل مشق کے لیے جو سامان درکار ہے اس کی فہرست درج ذیل ہے:

1۔ سرمئی رنگ کی پیسٹل شیٹ
2۔ بھورے رنگ (Brown colour) کا سخت پیسٹل ابتدائی خاکہ کشی کے لیے
3۔ نرم پیسٹل
4۔ فکس ایٹو (Fixative)

مندرجہ ذیل مثال کو آنگ نگوین (Cuong Nguyen) ایک امریکی فن کار سے ماخوذ ہے۔

1۔ سخت اور بھورے رنگ کے پیسٹل سے چہرے کی خاکہ کشی کریں اور گہرے سایوں میں محسوس ہونے والے حصوں کو تصویر کے مطابق واضح کر لیں۔

2۔ اب ایک سفید رنگ کا پیسٹل استعمال کرتے ہوئے چہرے کی اناٹومی کے حساب سے چہرے کے نقوش پر پڑنے والی روشنی کے تاثر کو واضح کریں۔ جہاں کہیں درمیانی ٹون بنانا مقصود ہو وہاں سفید پیسٹل سے لگائے گئے سٹروکس کو انگلی کے پورے کی مدد سے ہلکا ہلکا رگڑ لیں اور تیز روشنی کے تاثر کے لیے لیے سفید پیسٹل کے سٹروکس کو واضح رکھیں۔

Web version of PCTB textbook

3۔ اب زردی مائل سبز رنگ (Yellow Green) کو جلد کے بنیادی رنگ کے طور پر لگائیں اور سفید پیسٹل کی مدد سے چہرے کے نقوش کو ابھارتے جائیں۔ گہرے اور ہلکے بھورے رنگ کو استعمال کرتے ہوئے چہرے کے نقوش کی تفصیل میں اضافہ کریں۔ ماتھے پر بننے والے گہرے سائے کو دکھانے کے لیے سرمئی رنگ کی شیٹ کو خالی چھوڑ دیں۔ پھر کالے رنگ کے پیسٹل سے پی کیپ (P-Cap) کے نیچے گہرے سائے والے حصے اور بالوں کی تفصیل میں اضافہ کریں۔

Web version of PCTB textbook

4۔ اب جلد کی رنگت کو حاصل کرنے کے لیے پیچ (Peach)، نیپل (Naple) اور فلیش ٹنٹ (Flesh Tint) رنگوں کا استعمال کریں اور چہرے پر پڑنے والی روشنی کے حساب سے نقوش کو واضح کریں۔

5۔ ڈاڑھی، گردن اور آنکھوں کے نیچے کے حصے بنانے کے لیے اور چہرے کے خدوخال اور کناروں کو مزید صفائی سے ابھارنے کے لیے سبز اور سرمئی رنگ کا انتخاب کریں۔اس عمل سے ایک شاندار قسم کی شبیہ بنانے میں مدد ملے گی۔

6۔ اختتامی اسٹروک لگاتے ہوئے کچھ ہائی لائٹ (Highlight) سب سے گہرے نشانوں اور فریش ورمیلین (Fresh Vermilion) یعنی فریش سرخ رنگ، پیچ (Peach) اور گلابی رنگوں کا اضافہ کریں۔

Web version of PCTB textbook

پیسٹل کلر کے ساتھ پورٹریٹ پینٹنگ کی مشق نمبر 6

یہ مشق بھی فطری طور پر سابقہ مشق سے مماثلت رکھتی ہے۔ بالکل اسی طرح کا مرحلہ وار طریقہ اپناتے ہوئے مشق کریں کہ سب سے پہلے سخت نوعیت کے براؤن یعنی بھورے پیسٹل سے ابتدائی خاکہ تشکیل دیں اور پھر چہرے کے نقوش، گہرے اور ہلکے رنگ اور روشنی کے تاثر کو بنانے کے لیے نرم پیسٹل کا استعمال کریں۔ مندرجہ ذیل مشق کو مرحلہ وار دہرائیں۔

1

2

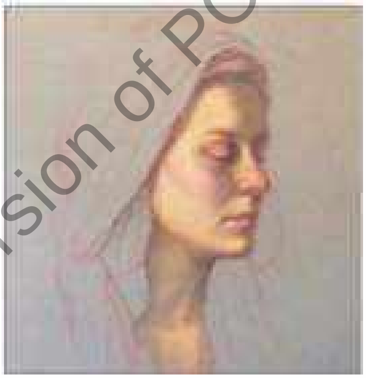
3

4

Web version of PCTB textbook

5

Web version of PCTB textbook

پسٹل کلر کے ساتھ پورٹریٹ پینٹنگ کی مشق نمبر 7

اس مشق کو بھی سابقہ مشقوں کی طرح دہرایا جائے گا۔ طلباوطالبات اس دفعہ سے زیادہ صفائی اور مہارت سے بنانے کی کوشش کریں گے۔

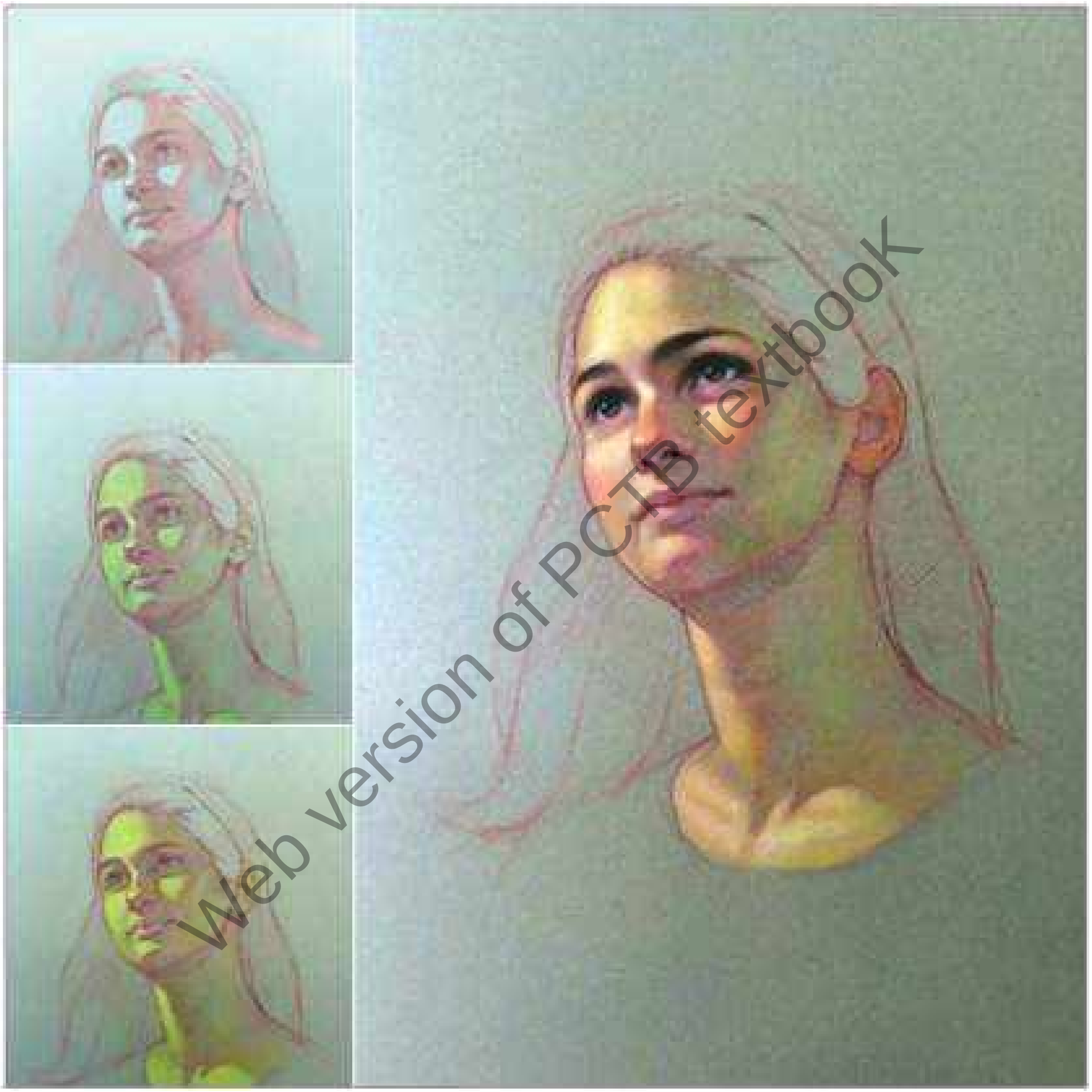

1

Web version of PCTB textbook

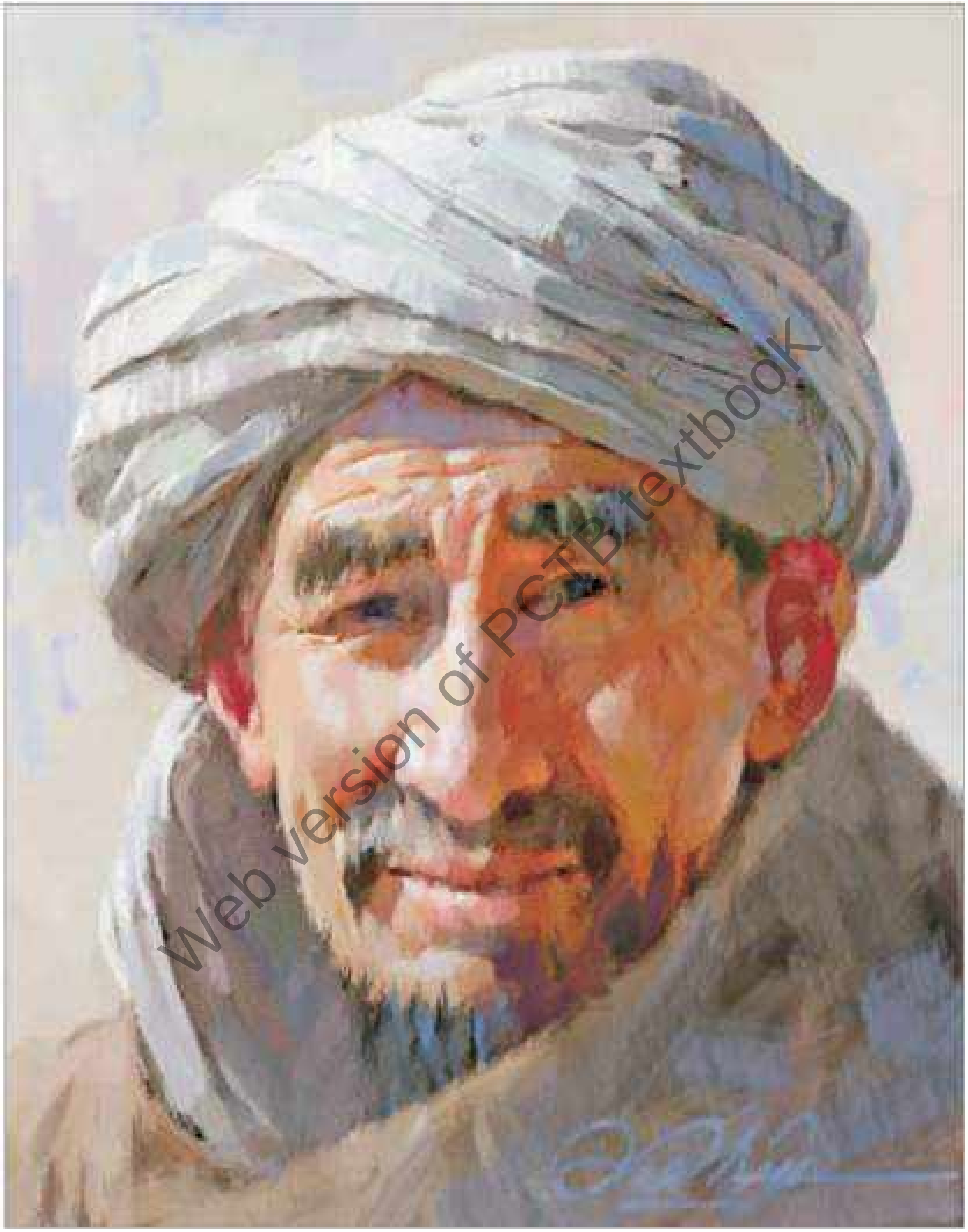

شکل 2.1 شاہین الدین احمد، پورٹریٹ پینٹنگ، روغنی رنگ

Web version of PCTB textbook

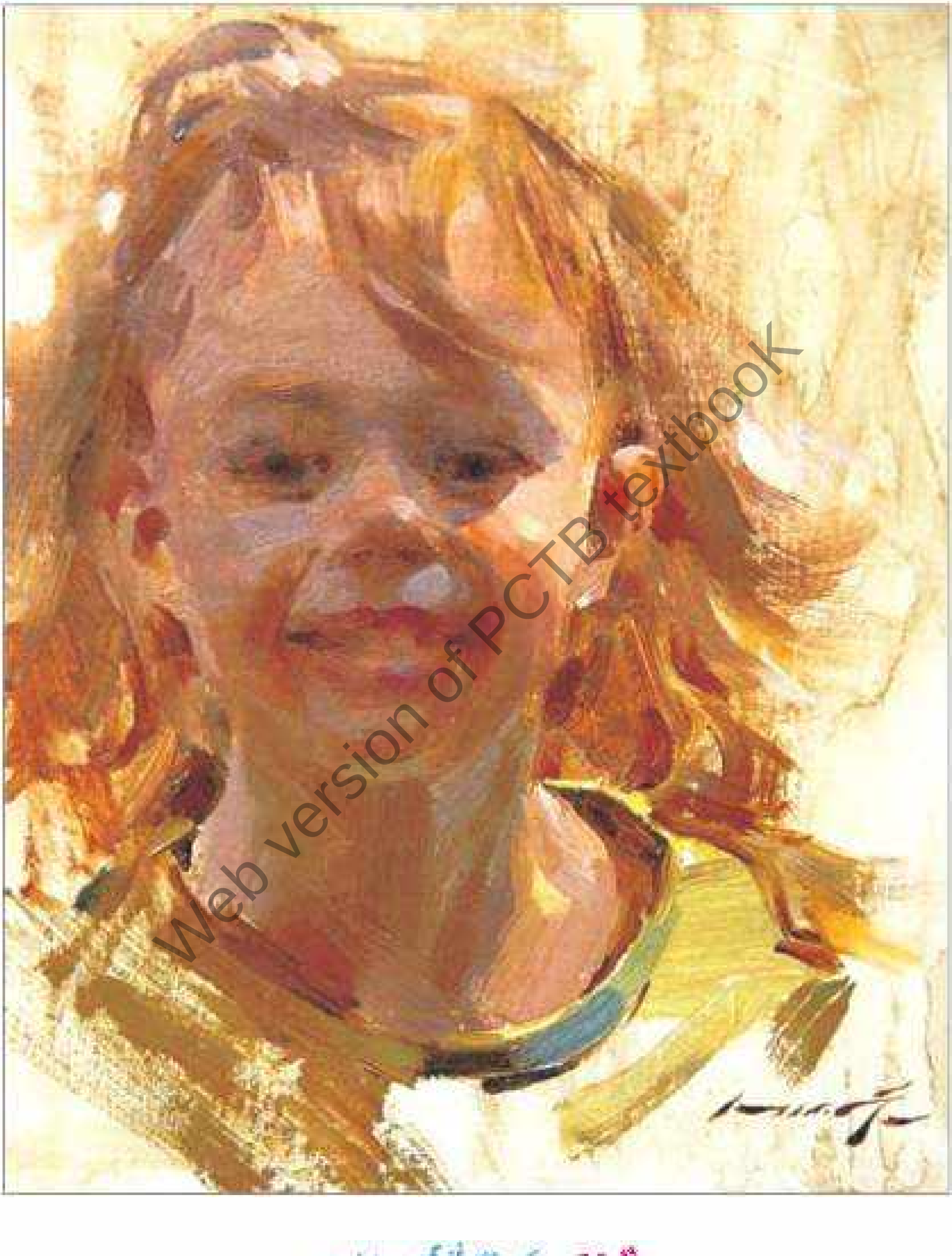

شکل 7.2 ایک بچے کا روغنی رنگوں سے پورٹریٹ

Web version of PCTB textbook

2.2 لینڈ اسکیپ پینٹنگ: قدرتی نظاروں کی پینٹنگ

اس بار لینڈ اسکیپ پینٹنگ کی مشق کرتے ہوئے طلبہ ٹیکسچر اور ٹونز (رنگت) کو مختلف میڈیم استعمال کرتے ہوئے بنانے کی کوشش کریں گے۔ اس مشق کے لیے وہ آبی رنگوں اور پیسٹل کا استعمال کریں گے۔

بنیادی پرسپیکٹیو (Basic Perspective)

ان مشقوں میں آگے بڑھنے سے پہلے طلبہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ سمجھیں کہ ایک پینٹنگ میں گہرائی اور حقیقی منظر کشی کیسے کی جاسکتی ہے۔ اس لیے وہ بنیادی پرسپیکٹیو لکیروں سے پرسپیکٹیو بنانا (Linear Perspective) اور رنگوں سے پرسپیکٹیو بنانا (Aerial Perspective) سیکھیں گے کیوں کہ رنگوں کی چمک دمک اور خوب صورت برش سٹروک خراب ڈرافٹ مین شپ کے ساتھ کبھی کامیاب نہیں ہوسکتے۔

پرسپیکٹیو کے اصول ہمیں بتاتے ہیں کہ کیسے ایک سیدھی فلیٹ سطح پر تین جہتی (Three Dimensional) حقیقت کے قریب اشکال کو پیش کیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ جیومیٹریکل ہونے کی وجہ سے کچھ مشکل محسوس ہوتا ہے لیکن جب اسے مکمل طور پر سمجھ لیا جائے اور سیکھ لیا جائے تو آسان ہوجاتا ہے۔ اس کی مدد سے بڑی سادگی اور آسانی سے اپنے اردگرد موجود چیزوں کی ساخت اور ان کے وجود کو سمجھا جاسکتا ہے۔ اس عمل کو سمجھنے کے لیے سب سے پہلی چیز جس کا جاننا ضروری ہے وہ ہے حدِ آسمان (Horizon Line) جہاں آسمان اور زمین ملے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ پرسپیکٹیو کے سیاق و سباق میں حدِ آسمان صرف ایک افقی لکیر ہے جو ہمارا آئی لیول (Eye Level) کہلاتا ہے۔ (آئی لیول نگاہ دوڑانے کی وہ حالت ہے جب ہم اپنی آنکھ کو بالکل سامنے کی طرف بالکل سیدھا رکھ کر دیکھتے ہیں اور آئی لیول ہمارے جسم کی حالت کے مطابق یعنی کھڑے ہوئے، بیٹھے ہوئے اور لیٹے ہوئے بدل جاتا ہے جیسا کہ شکل 2.5 میں دکھایا گیا ہے۔) سمندر یا کسی صحرائی زمین کا مشاہدہ کریں تو ہمیں اصل حدِ آسمان نظر آئے گی یعنی وہ لکیر یا لائن جہاں آسمان پانی سے یا زمین سے مِلتا ہے۔

شکل 2.3 اصل حدِ آسمان سمندر کے منظر میں

شکل 2.4 اصل حدِ آسمان سیدھی اور صحرائی زمین کے منظر میں

Web version of PCTB textbook

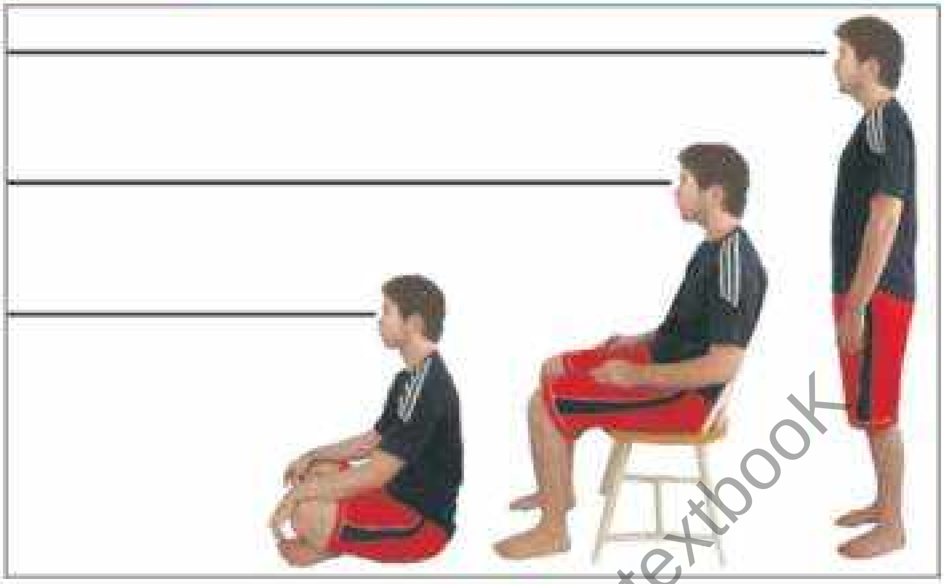

شکل 2.5 آئی لیول

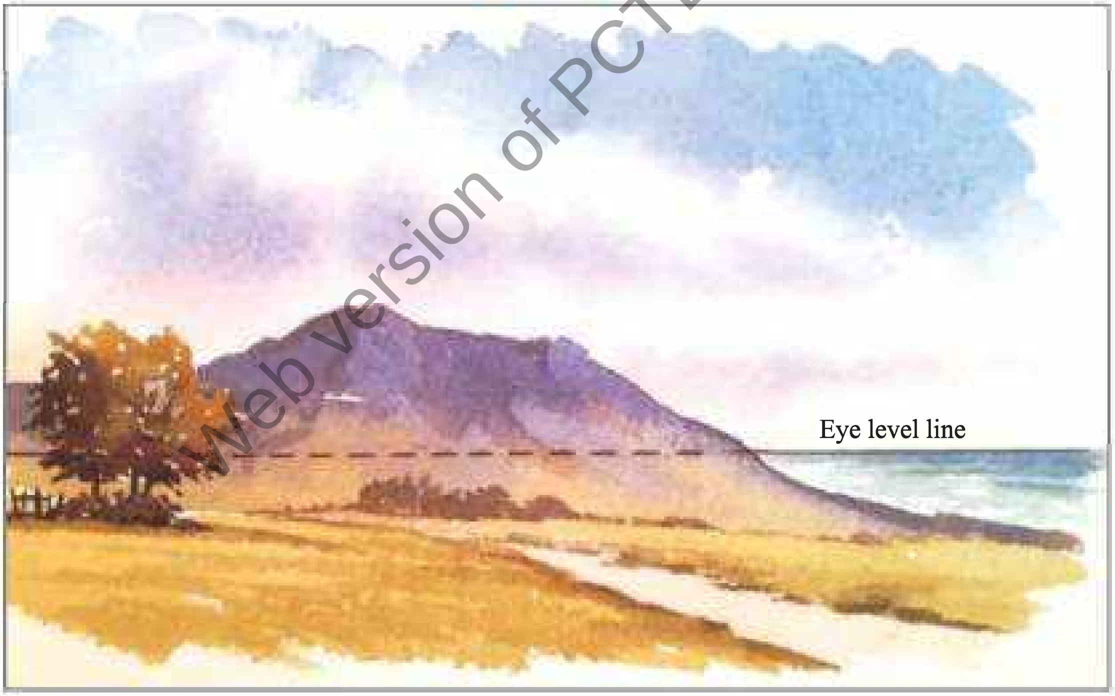

شکل 2.6

شکل 2.6 میں سمندر کے پانی کی سطح آئی لیول کی لکیر کی نشاندہی کر رہی ہے جب کہ جہاں ہماری سیدھی نِگاہ پہاڑوں کو چھوتی ہے ایک نقطہ دار لکیر سے دِکھائی گئی ہے۔ پانی کی سطح جہاں آسمان سے ملتی ہے وہ سطح اور ہمارا آئی لیول دونوں برابر ہیں۔

Web version of PCTB textbook

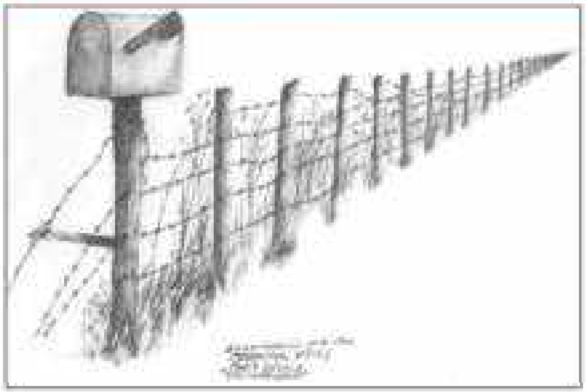

شکل 2.7 میں پرسپیکٹو کا تاثر اس بات پر مبنی ہے کہ ہر شے ہمارے قریب سے جب دور ہوتی ہے تو اپنے سائز میں دوری کی وجہ سے چھوٹی محسوس ہوتی ہے۔ اس حقیقت کو ہم اس تصویر کی مدد سے سمجھ سکتے ہیں۔ اوپر دی گئی تصویر میں لکڑی کے بالے جو کہ سائز میں ایک جتنے ہیں عمودی سمت زمین میں گاڑھے ہوئے ہیں (شکل 2.7) اس تصویر کا مشاہدہ کریں تو آپ محسوس کریں گے کہ تمام بالے جیسے جیسے فاصلے میں دُور ہو رہے ہیں اپنے سائز میں چھوٹے اور پتلے ہوتے جا رہے ہیں حتّٰی کہ اکٹھے ہوتے ہوئے غائب ہوتے محسوس ہو رہے ہیں۔ جس نقطہ پر یہ غائب ہوتے معلوم ہو رہے ہیں اسے نقطۂ معدوم (Vanishing Point) کہا جاتا ہے۔

اب مندرجہ ذیل شکل 2.8 کا مشاہدہ کریں۔ اس میں بھی اسی طرح لکڑی کی پھٹیاں ریلوے ٹریک کی صورت میں دِکھائی گئیں ہیں۔ اب کی بار یہ لکیریں افقی ہیں اور جیسے جیسے فاصلہ بڑھ رہا ہے اس کا درمیانی فاصلہ کم ہو رہا ہے اور سائز میں لکیریں چھوٹی ہوتی جا رہی ہیں جو بالآخر نقطہ معدوم (Vanishing Point) سے مل جاتی ہیں۔ یہ نُقطہ معدوم ہمارا آئی لیول ہوتا ہے۔

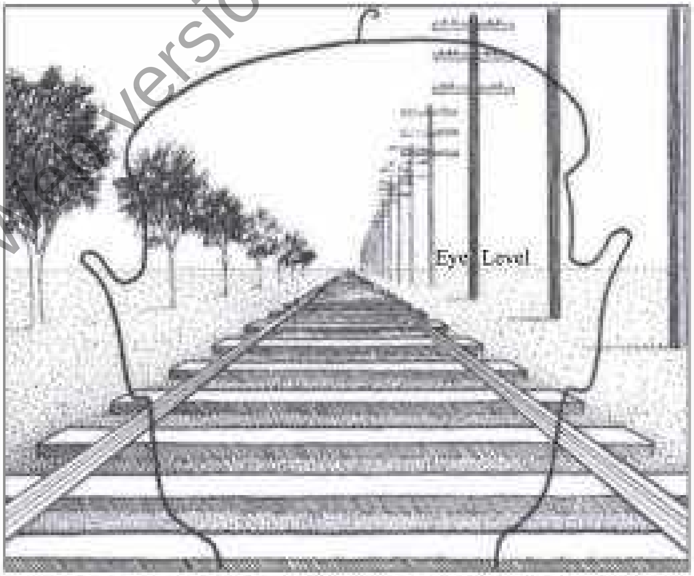

شکل 2.8

چناں چہ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہمارے اردگرد کی چیزیں پرسپیکٹو کے مطابق فاصلے پر آہستہ آہستہ سائز میں چھوٹی محسوس ہوتی ہیں اور اگر آئی لیول کے اوپر کے حصے اور نیچے کے حصے میں موجود اشیا کو لکیروں کی صورت میں بنائیں تو تمام لکیریں آئی لیول کی طرف جاتی ہوئی نقطہ معدوم پر اکٹھی ہو جاتی ہیں۔ جیسا کہ شکل 2.9 میں دِکھایا گیا ہے۔

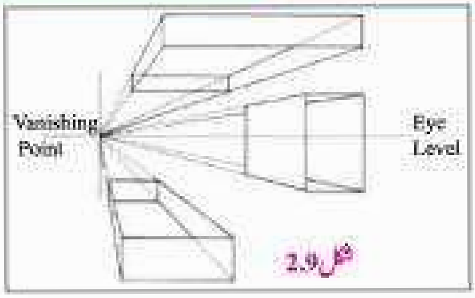

شکل 2.9

اس تصویر میں بنے ڈبوں کا مشاہدہ کریں جن میں سے کچھ آئی لیول سے اوپر ہیں اور کچھ نیچے اس تصویر سے آپ بہ آسانی پرسپیکٹو کو سمجھ سکتے ہیں۔ پرسپیکٹو کی یہ قسم ایک طرفہ پرسپیکٹو (One Sided Perspective) کہلاتا ہے۔ ڈرائنگ یا پینٹنگ میں عمارتوں یا اشیا کے زاویوں سے واضح کی گئی گہرائی، زاویوں اور لکیروں پر مبنی ڈرائنگ یا پینٹنگ میں دِکھایا گیا پرسپیکٹو لینیئر پرسپیکٹو (Linear Perspective) کہلاتا ہے۔ پرسپیکٹو کی ایک اور قسم ایریل پرسپیکٹو (Aerial Perspective) کہلاتی ہے۔

ایریل پرسپیکٹو میں چیزوں کی رنگت یا ٹون فاصلے پر آہستہ آہستہ ہلکی اور مدھم ہوتی محسوس ہوتی ہے جس کو دور تک پھیلے ہوئے سرسبز پہاڑی سلسلے کے منظر یا دور تک پھیلی ہوئی چٹانوں کے وسیع منظر میں دیکھا جا سکتا ہے۔ ان مناظر میں بھی پیچھے آئی لیول کی طرف جاتے ہوئے رنگ آہستہ آہستہ مدھم ہوتے چلے جاتے ہیں اس حقیقت کو نیچے دیے گئے مناظر میں بخوبی محسوس کیا جا سکتا ہے۔ (شکل 2.10 اور 2.11)

شکل 2.10 اس منظر میں سبز رنگ کو فاصلے کی جانب آہستہ آہستہ مدھم ہوتا محسوس کر سکتے ہیں۔

شکل 2.11 اس منظر میں رنگوں کا فاصلے پر بتدریج مدھم ہونا اور ٹونز کی تبدیلی کو واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔

Web version of PCTBtextbook

تاہم اوپر دی گئی مثالوں اور بیان سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ پرسپیکٹو کے اصول کے مطابق چیزیں فاصلے پر آہستہ آہستہ مدھم اور سائز میں چھوٹی دِکھائی دیتی ہیں۔

مندرجہ بالا بیان اور مثالیں طلبا و طالبات کو گہرائی کے تاثرات اور پرسپیکٹو کے اصولوں کو سیکھنے میں مدد فراہم کریں گی اور وہ لینڈ سیکپ کی مشقوں میں لکیروں کے زاویوں اور رنگوں کی مُختلف ٹونز کو پرسپیکٹو کے مُطابق پیش کر سکیں گے۔ ان اصولوں کو سیکھتے ہوئے وہ کسی بھی منظر یا شے کی حقیقت سے قریب خاکہ کشی یا پینٹنگ کر پائیں گے۔

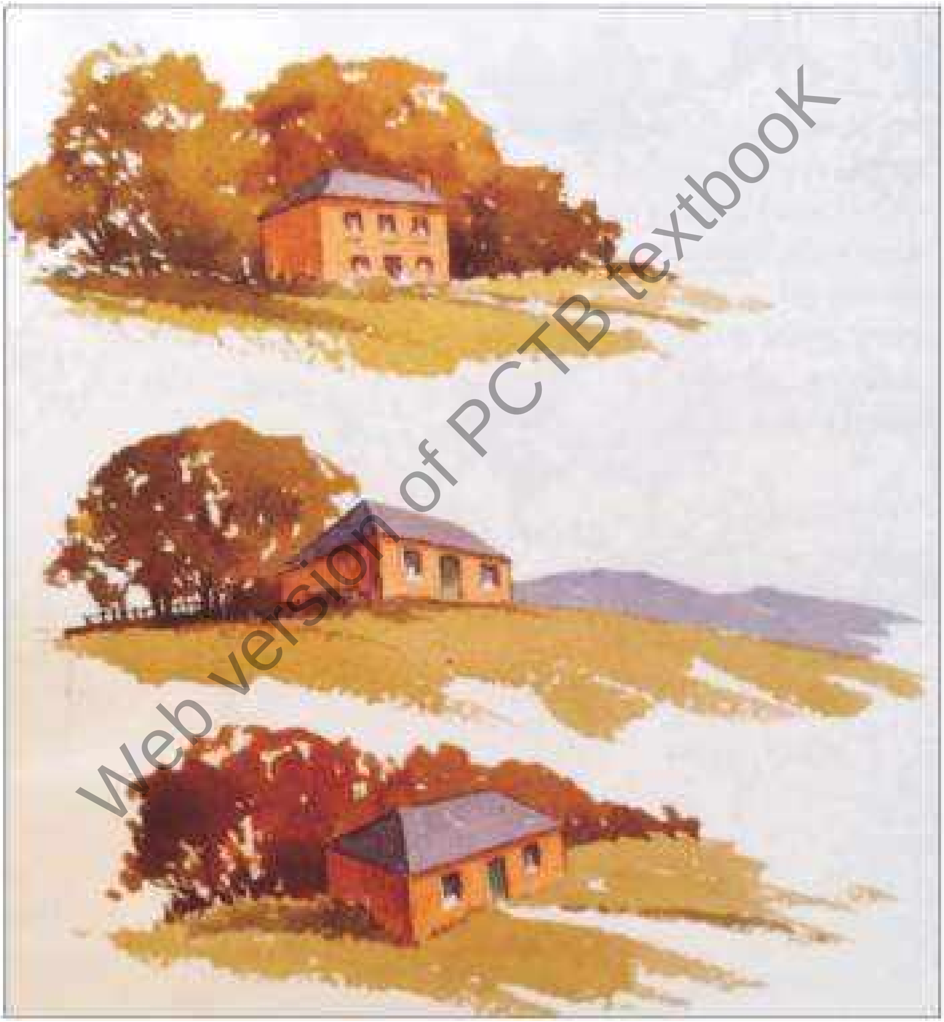
Web version of PCTB textbook

شکل 2.12

شکل 2.12 میں دِکھائی ایک سادہ سی مشق کے ذریعے سے لینیئر پرسپیکٹو (Linear Perspective) کی آبی رنگوں کی مدد سے مشق کریں جس میں ایک چھوٹے سے گھر کو مختلف جگہوں سے دِکھایا گیا ہے (جیسے آئی لیول سے اوپر، آئی لیول کے برابر اور آئی لیول سے نیچے)

آبی رنگوں کے ساتھ لینڈ سکیپ کی مشق نمبر 1

اس مشق کے لیے طلبا و طالبات اپنے اردگرد کے کسی بھی منظر کی عکاسی کریں گے اور براہِ راست مشق کے لئے اپنے گردونواح کے علاقے یا منظر کا انتخاب کریں گے۔ اساتذہ اس مشق کو کرانے کے لیے طلبہ و طالبات کو کسی کھلی جگہ پر لے جاسکتے ہیں۔

مندرجہ ذیل مرحلہ وار مثال طلبہ کو آبی رنگوں کے استعمال اور اپنی پینٹنگ کو پرسپیکٹو کے اصولوں کے مطابق بنانے میں مدد فراہم کرے گی۔

Web version of PCTB textbook

1۔ لینڈ سکیپ میں پرسپیکٹو کا مطالعہ کرنے کے لیے اوپر دی گئی مثال کے مطابق کسی تصویر کا انتخاب کریں۔ ابتدائی خاکہ ہلکی پنسل کو استعمال کرتے ہوئے اور پرسپیکٹو کے اصولوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تشکیل دیں۔ سب سے پیچھے فاصلے پر موجودہ منظر کو ہلکے آبی رنگوں کی تہ لگاتے ہوئے پینٹنگ کا عمل شروع کریں اور آہستہ آہستہ آگے کی طرف آتے ہوئے رنگوں کی ٹونز میں اضافہ کرتے جائیں جیسا کہ مندرجہ ذیل مرحلہ وار ترتیب میں تفصیل سے واضح کیا گیا ہے۔

2.

3.

Web version of PCTB textbook

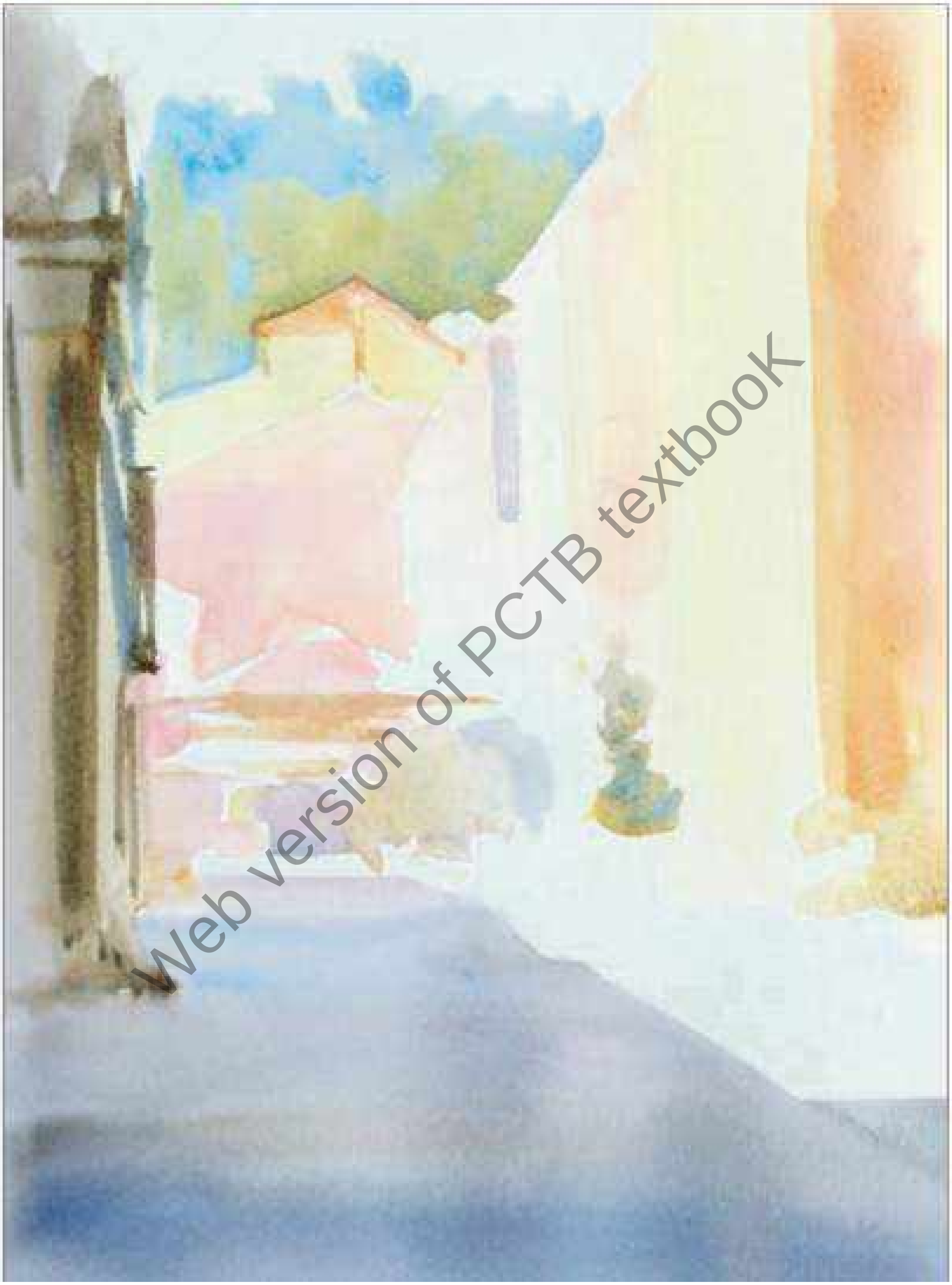

Web version of PCTB textbook

4.

5

6

Web version of PCTB textbook

7

Web version of PCTB textbook

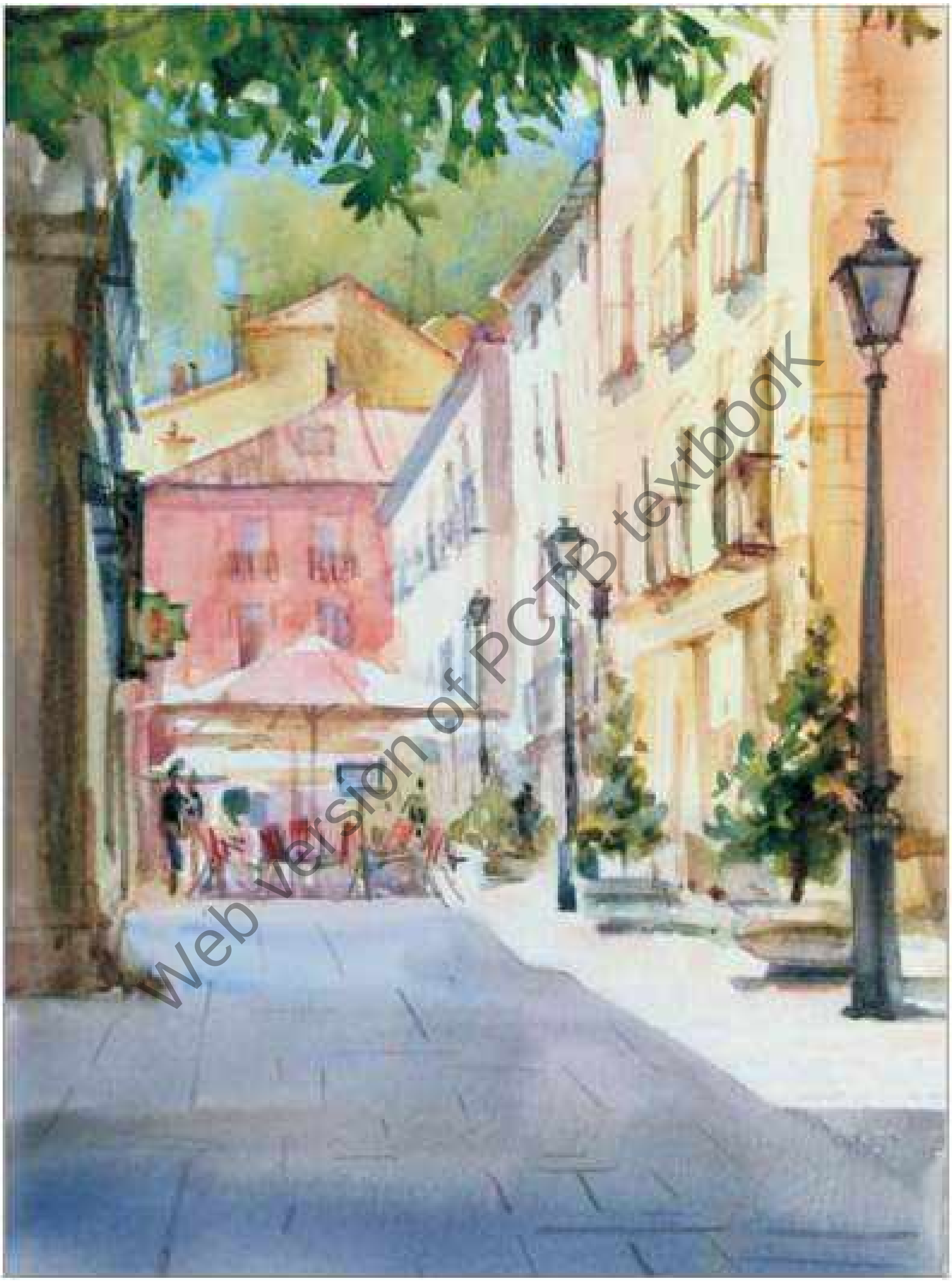

Web version of PCTB textbook

8

آبی رنگوں کے ساتھ لینڈ سکیپ کی مشق نمبر 2

اس مشق میں طلبہ و طالبات اپنے کلاس روم یعنی کمرہ جماعت سے باہر کسی منظر کا انتخاب کریں گے اور آبی رنگوں کی مدد سے ایریل پرسپیکٹو (Aerial Perspective) کے اصولوں کے مطابق منظر کشی کریں گے۔ یہ مشق انھیں آبی رنگوں میں مختلف قسم کی ٹونز بنانے میں مدد فراہم کرے گی اور وہ مندرجہ ذیل دی گئی ایریل پرسپیکٹو (Aerial Perspective) کے مطابق بنائی گئی پینٹنگ کو دہرا سکتے ہیں۔

شکل 2.13 آبی رنگوں کی پینٹنگ

شکل 2.14 آبی رنگوں کی پینٹنگ

Web version of PCTB textbook

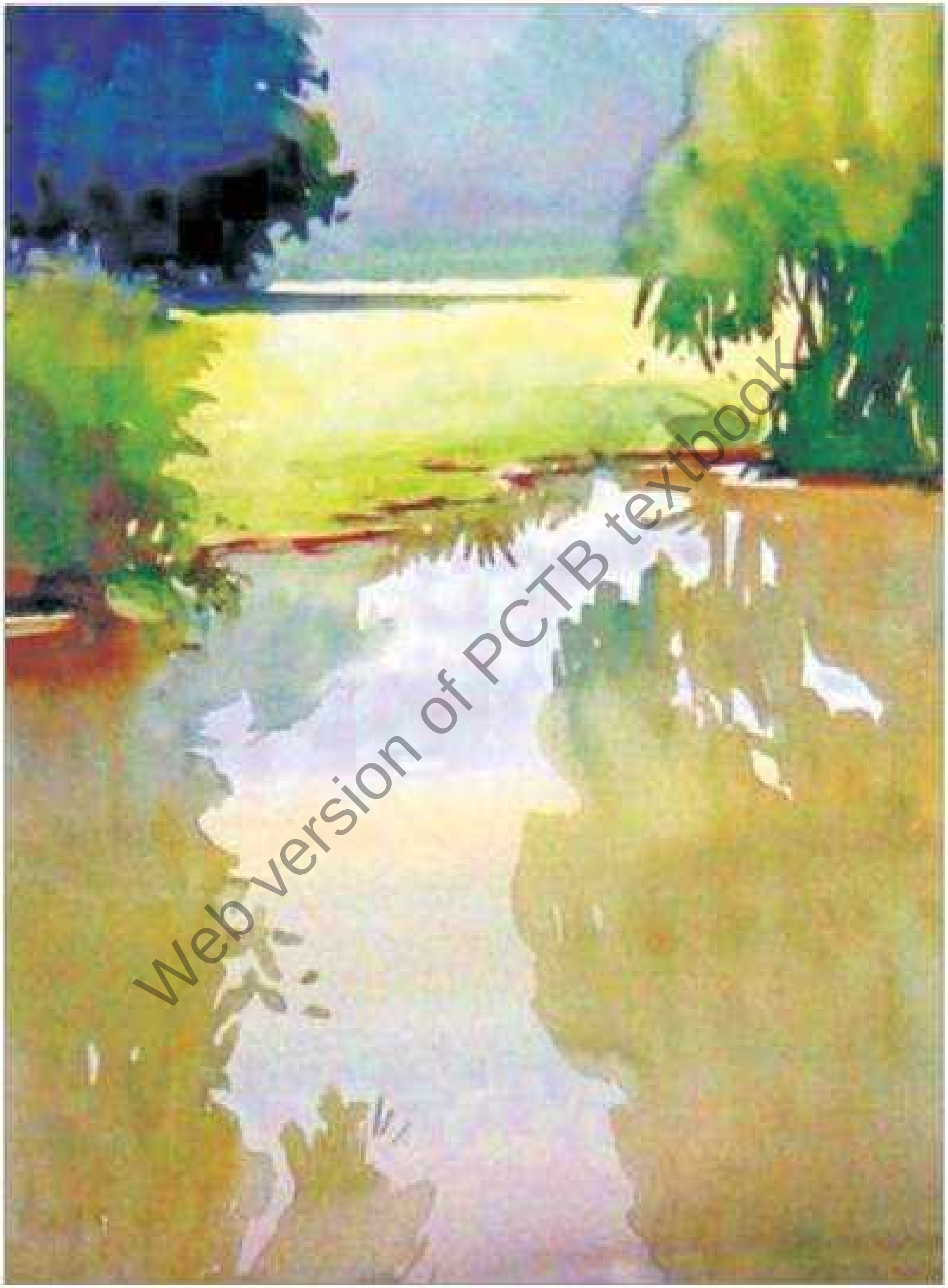

شکل 2.15 آبی رنگوں کی پینٹنگ

Web version of PCTB textbook

پیسٹل کلر کے ساتھ لینڈ سکیپ کی مشق نمبر 3

کسی بھی گنجان آباد علاقے کی عمارتوں سے گھری بازاروں کی سڑکیں پرسپیکٹو کے مطابق لکیروں کے رخ اور رنگوں کی ٹونز کو سمجھنے کے لیے نہایت مناسب منظر سمجھی جاتی ہیں۔

اس مقصد کے لیے اساتذہ طلبا و طالبات کو سکول کے قریب کسی بازار میں لے جا سکتے ہیں جہاں وہ براہِ راست مشق کے ذریعے سے پیسٹل کلر کے استعمال سے خاکہ کشی یا پینٹنگ بنا سکتے ہیں۔

تاہم مندرجہ ذیل مشق ان کے لیے اس قسم کی پنٹنگ بنانے میں مددگار ثابت ہوگی۔

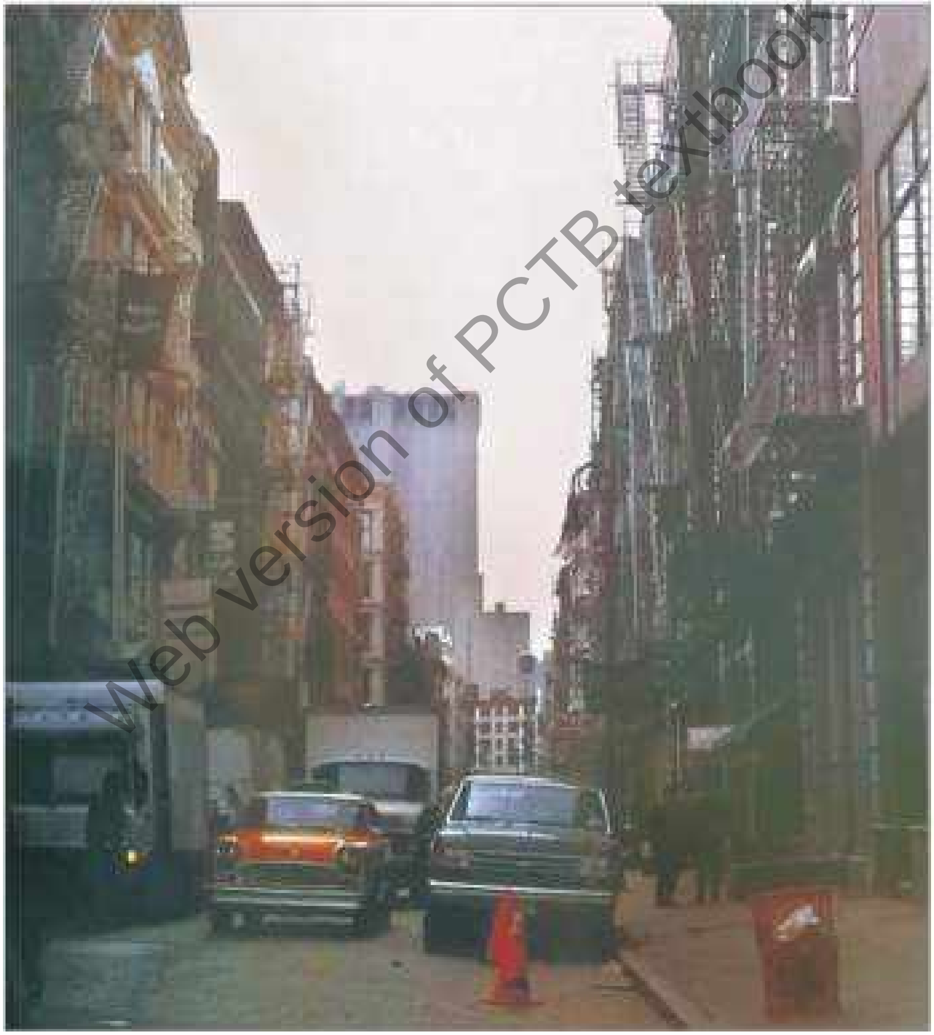

Web Version of PCTB textbook

1۔ کسی گنجان آباد علاقے یا بازار کی تصویر کا انتخاب کریں اور مندرجہ ذیل مرحلہ وار مشق کو دہرائیں۔

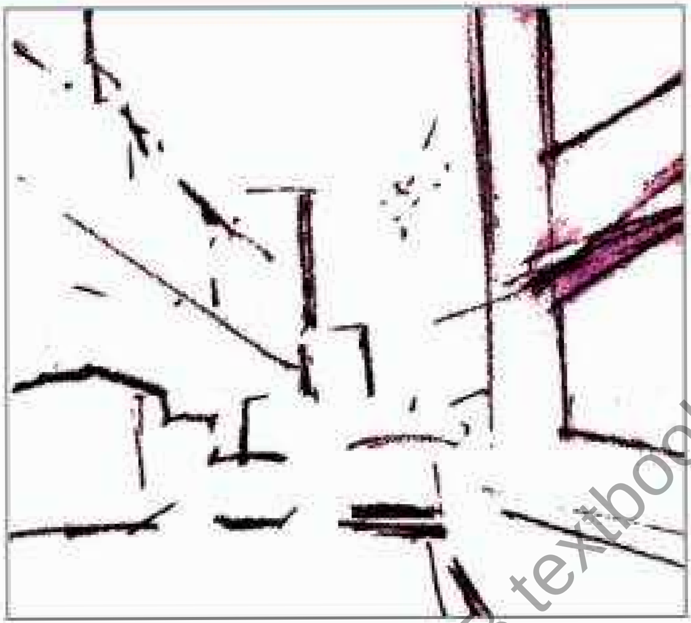

2

2۔ کسی بھی گہرے رنگ کے پیسٹل یا کالے پیسٹل سے ابتدائی خاکہ تصویر کے مطابق تشکیل دیں اور مندرجہ ذیل مرحلہ وار ترتیب کے مطابق آہستہ آہستہ تفصیل اور رنگوں میں اضافہ کریں۔

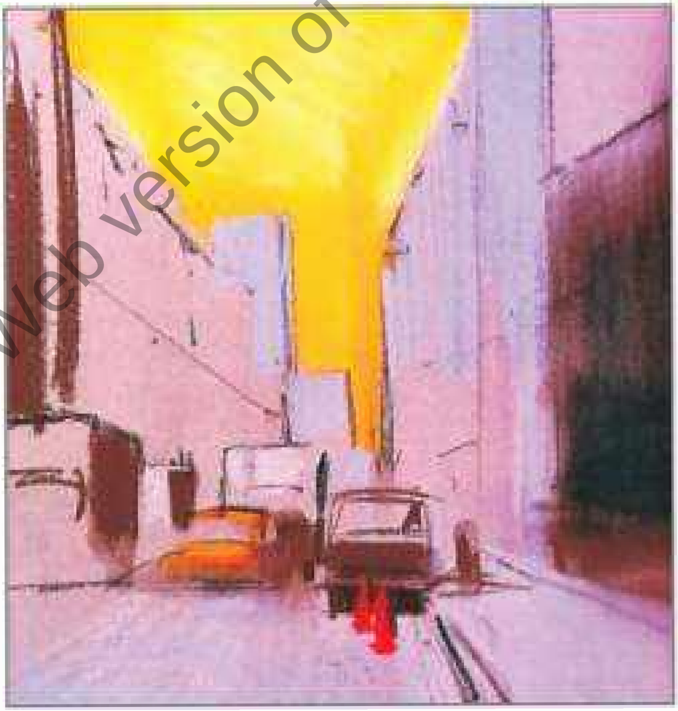

3

Web version of PCTB textbook

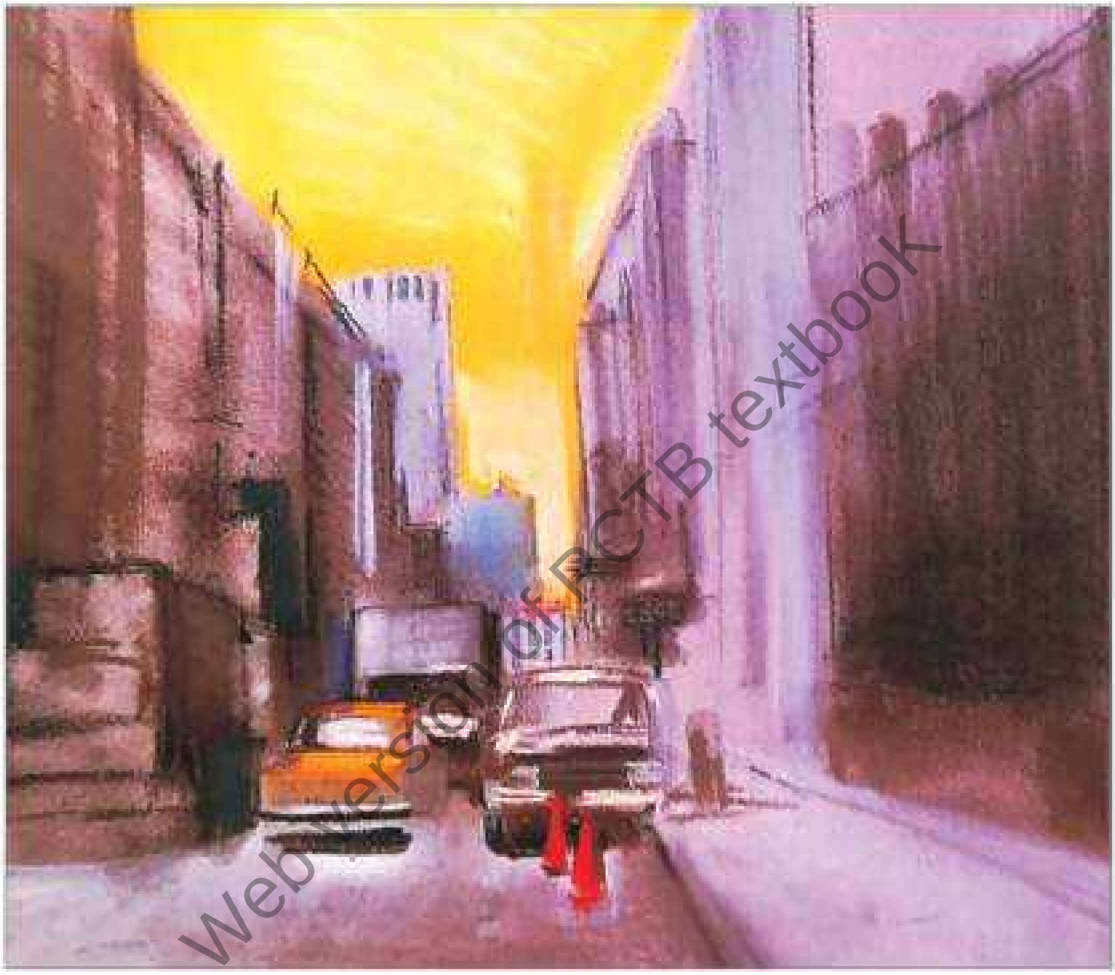

4

Web version of PCTB textbook

5

6

Web version of PCTB textbook

7

Web version of NCTB textbook

مکس میڈیا لینڈ سکیپ کی مشق نمبر 4

اب طلبا و طالبات کچھ میڈیم کو مکس استعمال کریں گے یعنی دو یا دو سے زیادہ مختلف میڈیم کا استعمال کرتے ہوئے منظر کشی کریں گے۔

نیچے دِکھائی گئی مثالوں کا غور سے مشاہدہ کریں۔

شکل 2.16 آبی رنگوں اور قلم سیاہی کے استعمال سے لینڈ سکیپ

شکل 2.17 آبی رنگوں اور پیسٹل کے استعمال سے لینڈ سکیپ

Trial version of PCTB textbook

شکل 2.18 آبی رنگوں اور روشنی کے استعمال سے لینڈ سکیپ

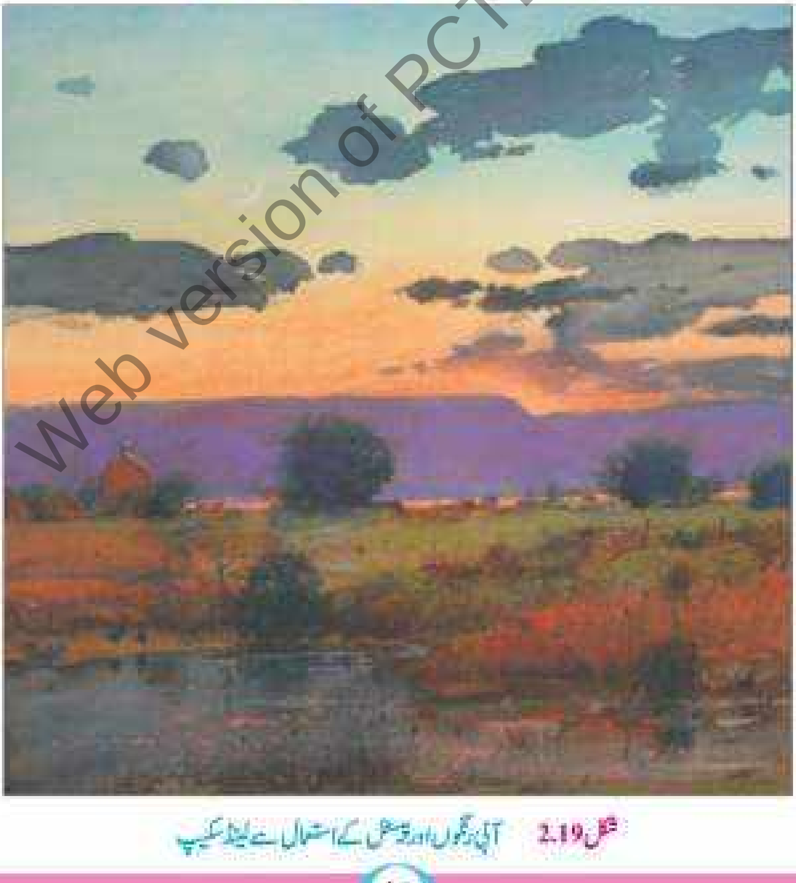

شکل 2.19 آبی رنگوں اور روشنی کے استعمال سے لینڈ سکیپ

Web version of PCTB textbook

باب
3

گرافک ڈیزائن
(Graphic Design)

گرافک ڈیزائن کی بنیادی معلومات جماعت نہم کی کتاب میں باب نمبر چار میں فراہم کی گئی ہیں۔اس باب میں پوسٹر اور خاکہ کشی کی مشق پر خاص توجہ دی گئی ہے،طلبہ اپنی خطاطی،مصوری اور ڈرائنگ کی ماہرانہ صلاحیتوں کو پوسٹر اور خاکہ کشی کی تیاری میں بروئے کار لانے کے لیے مختلف مشقوں کا سہارا لیں گے۔

3.1 پوسٹر

Web version of PCTB textbook

پوسٹر بنانا گرافک ڈیزائن کا ایک اہم اور نمایاں حصہ ہے۔یہ ڈیجیٹل میڈیم میں ڈیزائن کیا جاسکتا ہے اور مختلف قسم کی سطحوں پر پرنٹ کیا جا سکتا ہے(جمالیاتی حساسیت اور ڈرائنگ،پینٹنگ اور خطاطی کی مہارت کا استعمال کرتے ہوئے تخلیق کیا جاسکتا ہے۔ایک عام پوسٹر تصویری اور متنی عنصر دونوں پیش کرتا ہے لیکن یہ یا تو مکمل طور پر متنی یا مکمل طور پر تصویری ہوسکتا ہے۔یہ مواصلاتی،معلوماتی اور پُرکشش ہونا چاہیے۔عام طور پر پوسٹر بہت سے مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔)

پوسٹر سازی

اس مرحلے میں طلبہ اپنی ڈرائنگ،پینٹنگ اور خطاطی کی سیکھی ہوئی مہارت کو استعمال میں لائیں گے۔وہ مکس میڈیا کے ساتھ اپنے تجربات بھی پیش کر سکتے ہیں۔اس باب میں مندرجہ ذیل پوسٹر کی اقسام پوسٹر بنانے کی مشقوں میں خاص اہمیت کی حامل ہوں گی۔

1۔ تصویروں پر مبنی پوسٹر (ڈرائنگ اور پینٹنگ کی تکنیک کی مہارت کا استعمال کرتے ہوئے)

2۔ تحریری،بیانیہ یا متنی پوسٹر (اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں خطاطی کی مہارت کا استعمال کرتے ہوئے)

اس قسم کی مشقوں کو انجام دینے کے لیے اساتذہ مختلف موضوعات کو متعارف کروائیں گے یا جماعت نہم کی کتاب میں موجود باب نمبر 4 میں دیے گئے موضوعات کی فہرست سے استفادہ کر سکتے ہیں۔طلبہ پینٹنگز اور ڈرائنگ کی مہارت کا استعمال کرتے ہوئے پوسٹر بنا سکتے ہیں یا وہ فوٹو شاپ،کورل ڈرا یا پینٹ برش جیسے کمپیوٹر سافٹ ویئر کا استعمال کرتے ہوئے اس کام کو انجام دے سکتے ہیں۔

تصویروں پر مبنی پوسٹر

پوسٹر 1 (شکل 3.1)پوسٹر بنانے کے لیے تصویری متن کی ایک عمدہ مثال پیش کر رہا ہے۔پوری کمپوزیشن ایک ایسے بچے کی ایک سادہ تصویر پر مبنی ہے جو اضافی وزن اٹھا رہا ہے جس کی اس عمر میں اجازت نہیں دی جانی چاہیے۔تصویر پر معنی اور مواصلاتی ہے کیوں کہ یہ صرف ایک بچے

کی تصویر دکھا کر اس پوسٹر کے مقصد کو بہت واضح طور پر بیان کر رہی ہے۔ رنگ کا انتخاب آنکھوں کے لیے زیادہ پرکشش ہے اور (تیز رنگوں کا امتزاج) اسے زیادہ ڈرامائی اور مؤثر بنا رہا ہے۔

پوسٹر بنانے میں مکمل تصویری متن کی ایک اور مثال نمبر 2 پوسٹر (شکل 3.2) ہے۔ اس پوسٹر میں تصویری نسل پر سوشل میڈیا کے استعمال کے ضمنی اثرات کو واضح دکھا رہی ہے۔ یہ پوسٹر بنانے کے تصویری متن کی ایک بہت عمدہ مثال ہے۔ اس کے علاوہ 3 سے 8 تک کی مثالیں بھی اسی زمرے کی ہیں (شکل 3.3 سے 3.8)۔ یہ مثالیں طلبہ کو کسی تحریر کے بغیر صرف اشاروں، علامتوں اور تصویروں کے ذریعے پوسٹر سازی میں مدد فراہم کریں گے۔

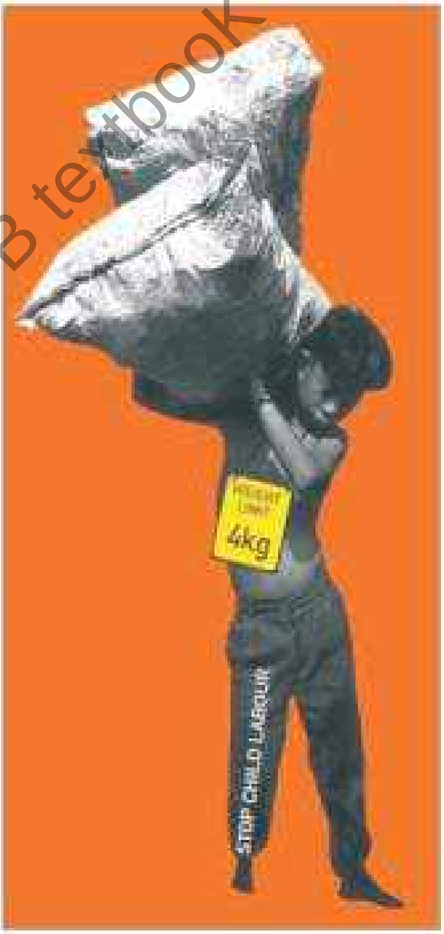

Web version of PCTB textbook

شکل 3.2: تصویری پوسٹر 2، بچوں کے لیے الیکٹرانک میڈیا کے نقصانات، واٹر کلر اور قلم اور سیاہی کے ذریعے سے تیار کیا گیا

شکل 3.1: تصویری پوسٹر 1، چائلڈ لیبر، فوٹو شاپ کے ذریعے سے بنایا گیا

شکل 3.3: تصویری پوسٹر: صفائی ستھرائی کی اہمیت کے موضوع پر فوٹوشاپ کے ذریعے سے تیار کیا گیا

شکل 3.4: تصویری پوسٹر: بچوں کے لیے الیکٹرانک میڈیا کے نقصانات، کمپیوٹر سافٹ ویئر کے ذریعے سے تیار کیا گیا

Web version of PCTB textbook

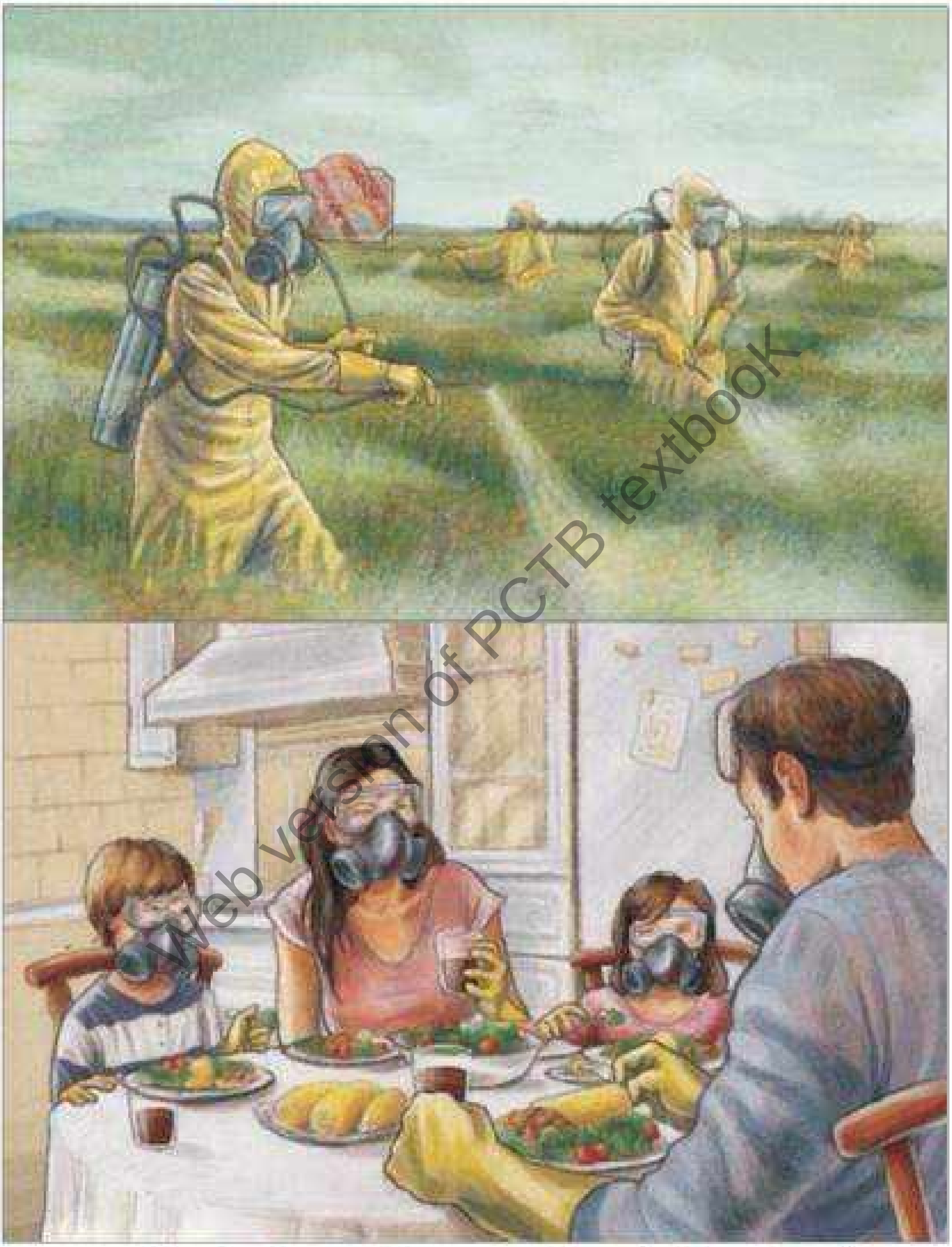
Web version of PCTB textbook

شکل 3.5: تصویری پوسٹر کی مثال نمبر 5: "آج کی آب و ہوا میں صحت مند زندگی دو بھر ہے" واٹر کلر اور مارکر سے تیار کیا گیا پوسٹر

شکل 3.9: تصویری پوسٹر کی مثال نمبر 5، "خشک سالی" کمپیوٹر سافٹ ویئر سے تیار کیا گیا پوسٹر

Web version of PCTB textbook

شکل 3.7: تصویری پوسٹر کی مثال نمبر 7: "تمباکو نوشی سے پرہیز کریں" کمپیوٹر سافٹ ویئر سے بنایا گیا پوسٹر

شکل 3.8: تصویری پوسٹر کی مثال نمبر 8: "تمباکو نوشی سے پرہیز کریں" فوٹو شاپ سے تیار کیا گیا پوسٹر

Web version of PCTB textbook

تحریری یا متنی پوسٹر

پوسٹر کی یہ قسم (شکل 3.9 سے 3.14) کام کرنے میں زیادہ آسان ہے کیونکہ طالب علموں کو پوسٹر کے متن کو واضح کرنے کے لیے صرف ایک مواصلاتی نعرہ، لفظ یا جملے کی ضرورت ہوگی۔ اس میں مختلف شکلوں، گرافکس اور رنگ کے تضادات کے ساتھ وضاحت کی جاسکتی ہے۔ مندرجہ ذیل پوسٹروں کی کچھ مثالیں ہیں جو پوسٹر بنانے میں مکمل طور پر تحریری متن کو ظاہر کرتی ہیں۔ طلبہ ان کا مشاہدہ کریں اور صرف تحریری متن کے ساتھ اپنے پوسٹر پر کام کریں۔

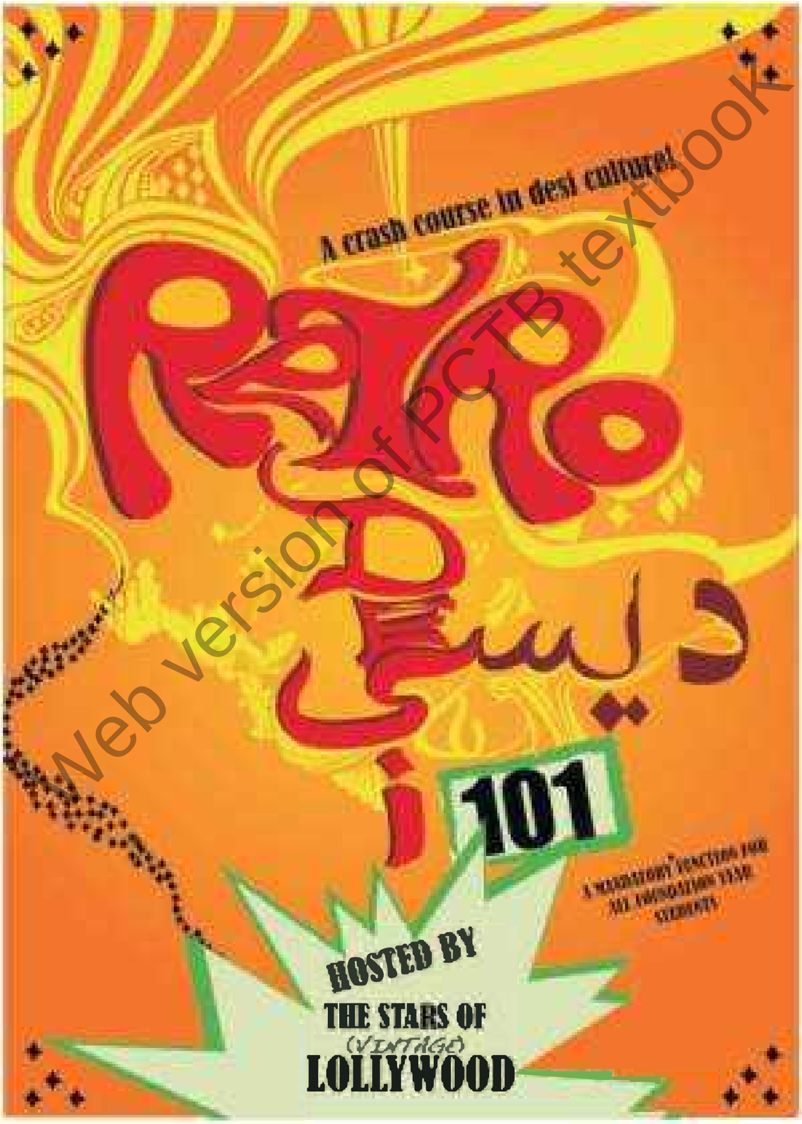

Web version of PCTB textbook

شکل 3.9: تحریری پوسٹر، فوٹوشاپ کے ذریعے سے تیار کیا گیا ہے

شکل 3.10: تحریری پوسٹر 2، گرافکس سافٹ ویئر کے ذریعے سے تیار کیا گیا

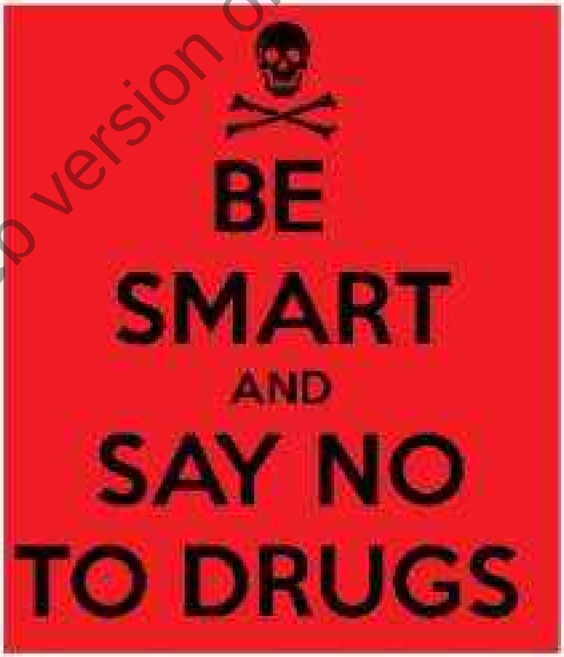

شکل 3.11: تحریری پوسٹر 3، گرافکس سافٹ ویئر کے ذریعے سے تیار کیا گیا

Web version of PCTB textbook

شکل 3.12: تحریری پوسٹر 4 کمپیوٹر سافٹ ویئرز کے ذریعے سے تیار کیا گیا

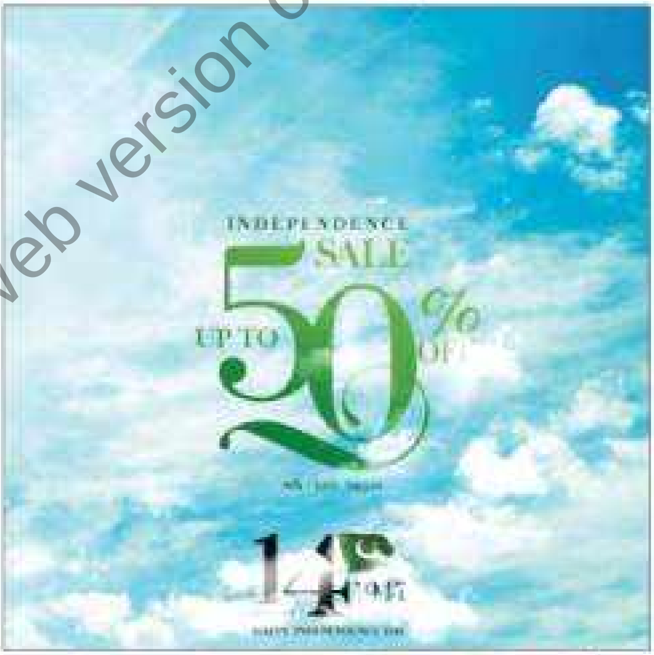

شکل 3.13: تحریری پوسٹر 5 کمپیوٹر سافٹ ویئرز کے ذریعے سے تیار کیا گیا

Web version of PCTB textbook

3.2 تشریحی خاکہ کشی

تشریحی خاکہ کشی سے مراد ایک تصویری نمائندگی ہے جو کسی متن (کہانی، نظم، ناول، تاریخی اور سائنسی علم)، کسی تصور یا کسی بھی ماضی کے واقعے کی وضاحت یا تشریح ہوسکتی ہے۔ عام طور پر کہانیوں کی کتابیں، پوسٹر، تدریسی مواد، ویڈیو گیمز میگزین یا نیوز پیپرز وغیرہ بنانے کے لیے خاکہ کشی کی جاتی ہے۔ خاکہ کشی کی کئی اقسام ہیں اور اس میں سے کچھ یہ ہیں:

1۔ سائنسی خاکہ کشی
2۔ کہانی کی کتابوں کی خاکہ کشی (بچوں کے لیے کامکس، ناول، شاعری اور ڈرامے وغیرہ)
3۔ تصویری کتابوں کی خاکہ کشی
4۔ فیشن کی خاکہ کشی
5۔ تکنیکی خاکہ کشی (آرکیٹیکچرل، آثار قدیمہ، جغرافیائی خاکہ کشی وغیرہ)

تشریحی خاکہ کشی کی مثالیں

اس مرحلے کے لیے طلبہ کہانی کی کتابوں، تصویری کتابوں، یا بچوں کی نظموں کے لیے کچھ بنیادی نوعیت کی خاکہ کشی سیکھیں گے۔ مثال نمبر 1 میں بچوں کی کہانیوں کی ایک عام مثال پیش کی گئی ہے جس میں تصویروں کے ذریعے سے کہانی کو واضح کیا گیا ہے۔ بچے ایک ہی وقت میں تحریر اور تصاویر سے سبق سیکھ سکتے ہیں۔ بچے ایک ہی وقت میں متن اور مناظر سے سبق سیکھ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس طرح کی تصاویر جو متن کے بیان کے طور پر پیش کی جاتی ہیں وہ کہانی میں بچے کی دلچسپی میں اضافہ کرتی ہیں اور بالآخر بچے آسانی سے اس سے سبق حاصل کرتے ہیں (شکل 3.14 سے 3.17)۔

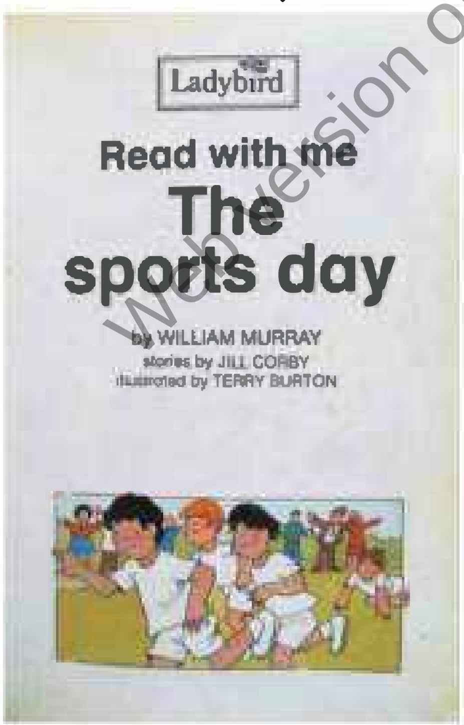

نوٹ:
شکل 3.14 سے 3.17 تک پیش کی جانے والی مثال انگریزی زبان کی کتاب سے ماخوذ ہے جس کے چند صفحات کو اُردو ترجمہ کے ساتھ دیا گیا ہے تاکہ طلبہ اس مشق کو آسانی سے سمجھ سکیں۔

شکل 3.14 مثال نمبر 1: کتاب کی مثال، عنوان کا صفحہ، مرے۔ولیم، میرے ساتھ پڑھیں: اسپورٹس ڈے، (لندن: لیڈی برڈ پبلی کیشنز، 2011)

Web version of PCTB textbook

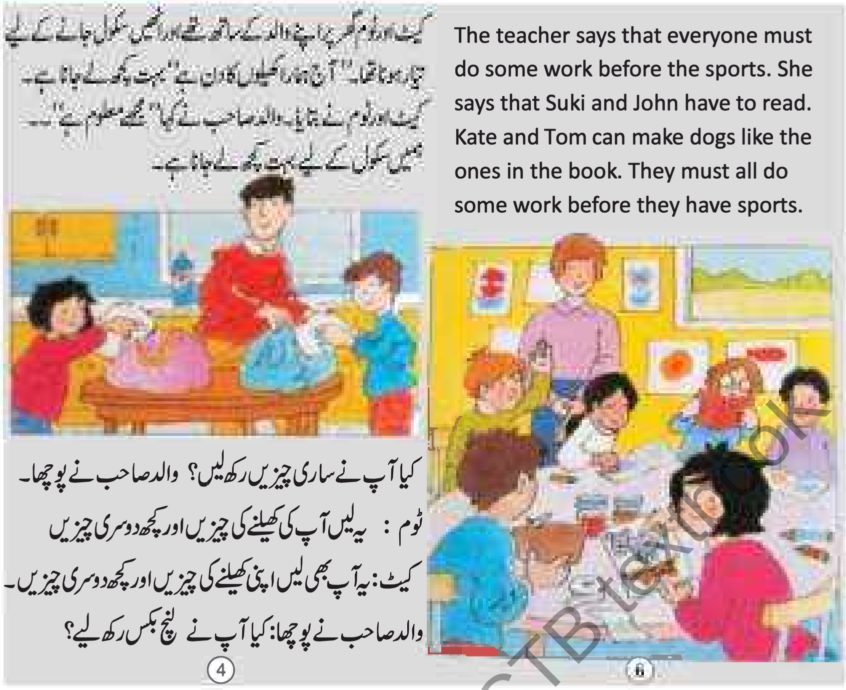

شکل 3.15 مثال نمبر 1: صفحات 4 اور 6، مرے ـ ولیم کی کتاب: اسپورٹس ڈے، (لندن: لیڈی برڈ پبلی کیشنز، 2011)

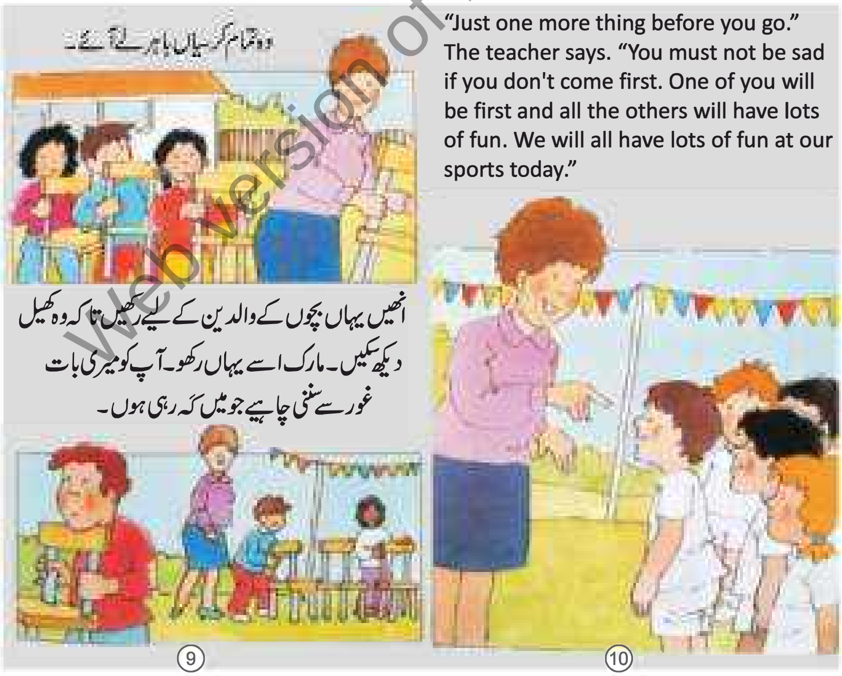

شکل 3.16 مثال نمبر 1: صفحات 9 اور 10، مرے ـ ولیم کی کتاب: اسپورٹس ڈے، (لندن: لیڈی برڈ پبلی کیشنز، 2011)

Web version of PCTB textbook

The teacher tells them that the big girls and boys have to jump as high as they can to get over. She sits with them and says. "If we sit here, we can see everything."

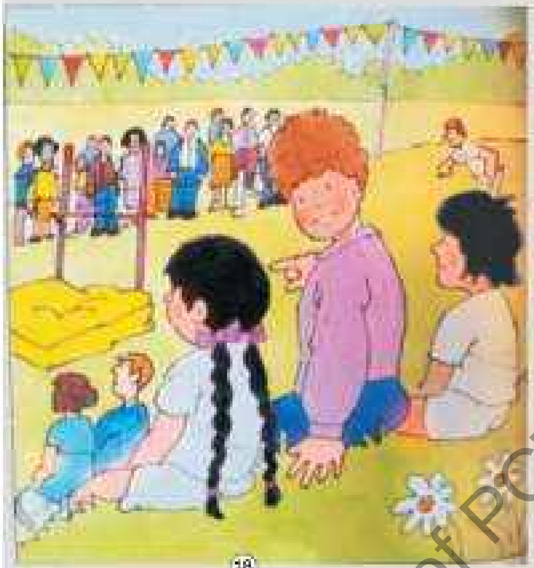

18

تمام لڑکے اور لڑکیوں نے بہت اچھا کھیلا۔ وہ اپنے حاصل کردہ انعامات سے بہت خوش تھے اور گھر واپس جانے کے لیے تیار تھے۔

لیکن گھر لوٹنے سے پہلے انھیں تمام چیزیں واپس سکول کے اندر رکھنی تھیں۔ دو لڑکیوں نے رسیاں اٹھائیں اور دو لڑکوں نے جالیاں واپس رکھیں۔ تمام چیزیں واپس رکھنے کے بعد سب گھروں کو لوٹ گئے۔

40

شکل 3.17 مثال نمبر 1: صفحات 18 اور 40، مرے - ولیم کی کتاب: اسپورٹس ڈے (لندن: لیڈی برڈ بکس لمیٹڈ، 2011)

Web version of PCTB textbook

مثال نمبر 2

یہ مثال اس زمرے سے ہے جب فنکار کسی شاعرانہ نظم یا نرسری شاعری کے لیے مثال بناتے ہیں۔ اس صورت میں وہ صورت حال کی نمائندگی کرنے کے لیے سب سے زیادہ دلچسپ حصہ یا اہم حروف کا انتخاب کرتے ہیں۔ ذیل میں نرسری شاعری کی خاکہ کشی کی کچھ مثالیں ہیں۔ (شکل 3.18 سے 3.22)

جیک اور جل
چڑھے اک اونچی ہل
لینے کو تھوڑا پانی
جیک گرا
ٹوٹا گھڑا
اور جل بھی پھسلتی آئی-----

شکل 3.18 مثال نمبر 2: فریک ہمپسن، جیک اور جل کی طرف سے، نرسری شاعری کی ایک دوسری کتاب میں۔ (انگلینڈ: لیڈ برڈ اور چھوٹے لیڈی لولیو، 1966)

Web version of PCTB textbook

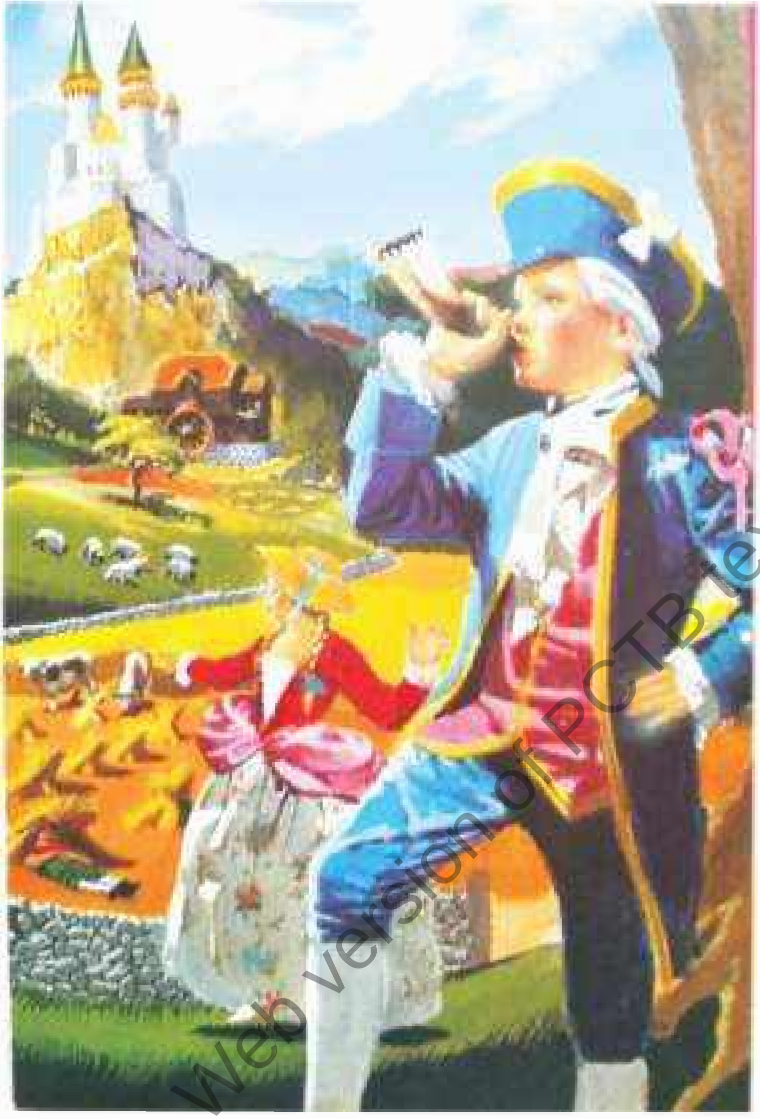

چھوٹے بھیا جلدی آؤ
نیلی قمیص پہن کر آؤ
باجا بجاؤ
جلدی سے آؤ
بھیڑیں پھیلی ہیں چراگاہوں میں
اور گائے مکئی کے کھیتوں میں
باجا بجاؤ
انھیں لے جاؤ------

شکل 3.19 مثال نمبر 2: فرینک ہیمپسن کی طرف سے السٹریشن، ایلا ایٹل بوائے بلیو، نرسری رائمز کی ایک دوسری کتاب میں، (انگلینڈ: ولز اور ہیپورتھ لمیٹڈ، لوفبورو، 1966)

Web version of PCTB textbook

ایک دو تین چار پانچ
میں نے پی اک مچھلی پچانس۔
چھ سات آٹھ نو دس
میں نے اس کو چھوڑا بس۔
تم نے اس کو چھوڑا کیوں؟
اس نے کاٹی انگلی یوں۔
کون سی انگلی اس نے کاٹی؟
سیدھے ہاتھ کی چھوٹی والی۔۔۔۔

شکل 3.20 مثال نمبر 2: فرینک ہیمپسن کی طرف سے السٹریشن، ایا اینڈ ہوائے ٹیچرز سیری ریڈرز کی ایک دوسری کتاب میں۔
(انگلینڈ: ولز اور ہیپورتھ لمیٹڈ، لوفبورو، 1966)

Web version of PCTB textbook

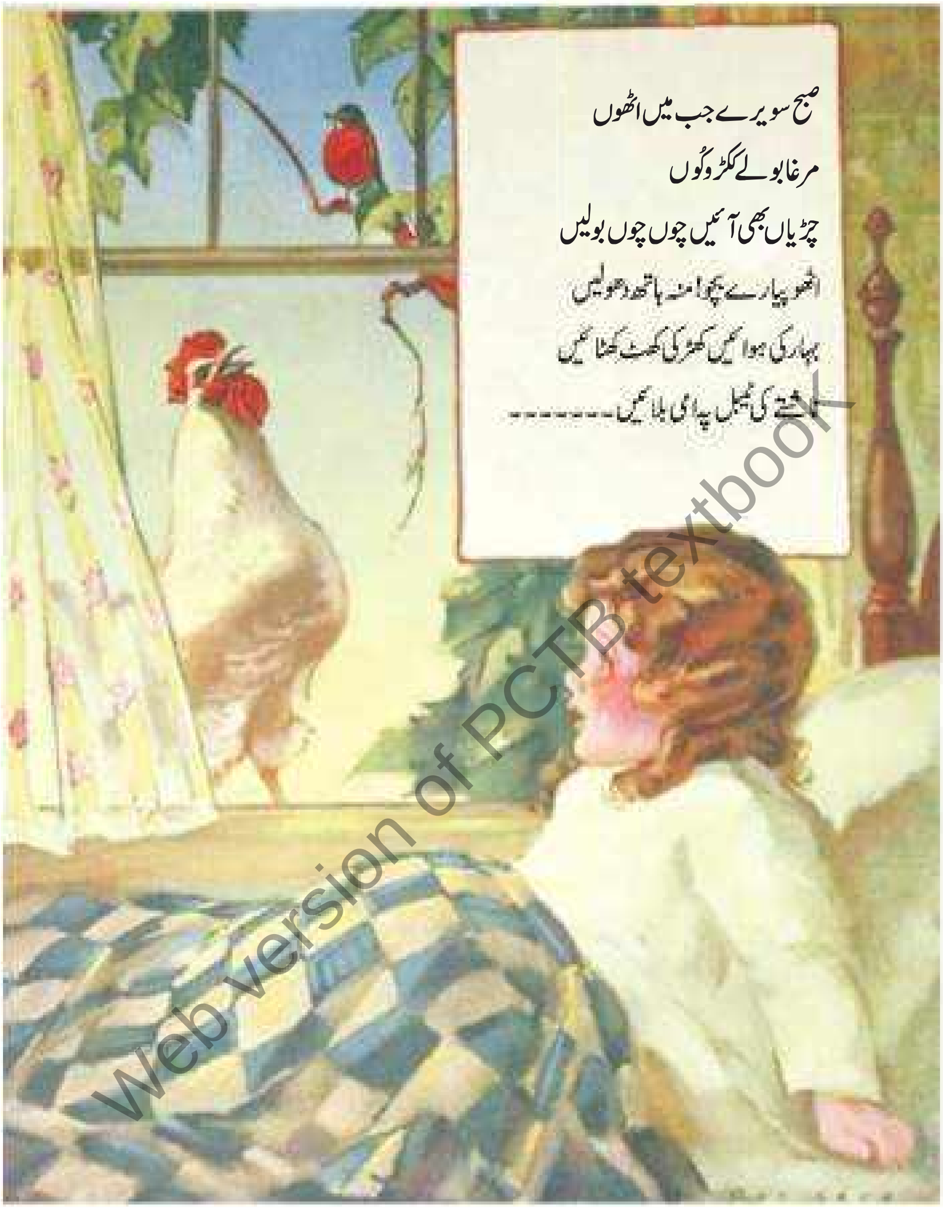

Web version of PCTB textbook

شکل 3.21 مثال نمبر 2: السٹریشن ، ایک نظم بطور نرسری رائم کی ایک نرسری کتاب میں

تشریحی خاکہ کشی کی مشق نمبر 1

کسی بھی نرسری نظم کی خاکہ کشی کریں (استاد اردو زبان یا انگریزی میں کوئی نظم تفویض کرسکتے ہیں)۔

تکنیک: طالب علموں کو اس مشق کے لیے مندرجہ ذیل میڈیم میں سے ایک کا استعمال کر سکتے ہیں:

1- ڈرائنگ 2- واٹر کلر تکنیک 3- پیسٹل کلر 4- پوسٹر کلر 5- مکس میڈیا سائز: 20x10 انچ

طلبہ کورل ڈرا، فوٹو شاپ، اور پینٹ برش کا استعمال کرتے ہوئے ڈیجیٹل میڈیا کے ساتھ بھی مشق کر سکتے ہیں۔

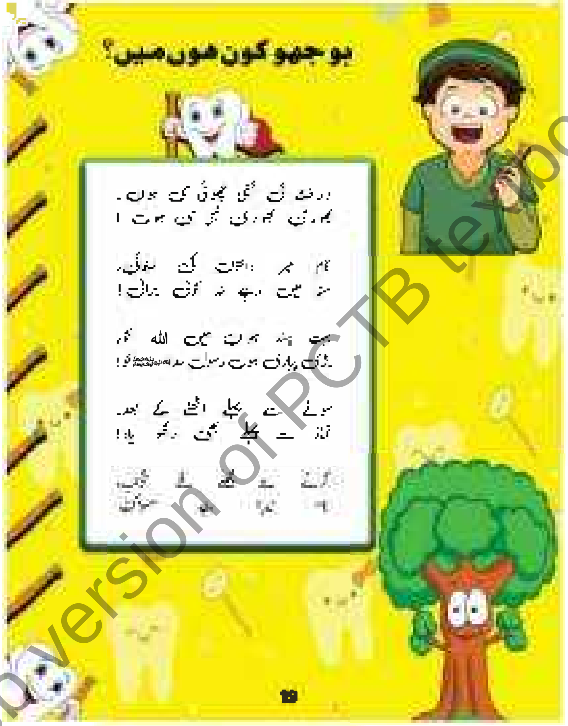

شکل 3.22 مثال نمبر 2: اُردو نظم کی السٹریشن، "بوجھو میں کون ہوں؟"

Web version of PCTB textbook

تشریحی خاکہ کشی کی مشق نمبر 2

بچوں کے لیے کسی بھی کہانی کی کتاب یا تصویری کتاب سے متعلق خاکہ کشی کا ایک سلسلہ بنائیں (استاد اردو زبان یا انگریزی میں ایک خاص کہانی، کہانی کی کتاب یا تصویری کتاب تفویض کر سکتے ہیں)۔

تکنیک: طالب علموں کو اس مشق کے لیے مندرجہ ذیل میڈیم میں سے ایک کا استعمال کر سکتے ہیں۔

1- ڈرائنگ 2- واٹر کلر تکنیک 3- پیسٹل کلر 4- پوسٹر کلر 5- مکس میڈیا سائز: 20x10 انچ

طلبہ کورل ڈرا، فوٹو شاپ، اور پینٹ برش کا استعمال کرتے ہوئے ڈیجیٹل میڈیا کے ساتھ بھی مشق کر سکتے ہیں۔

باب 4

مجسمہ سازی (Sculpture Making)

4.1 تعارف

مجسمہ سازی بصری آرٹس کی قدیم شاخوں میں سے ایک ہے۔ یہ بصری نمائندگی کی تین جہتی (Three Dimensional) شکل ہے۔ اسے پلاسٹک آرٹ (Plastic Art) بھی کہا جاتا ہے۔ مجسمہ سازی کی عام طور پر جانی جانے والی اشکال پتھر اور لکڑی کے مجسمے ہیں جن میں نقش و نگار تراشے جاتے ہیں۔ اسے ریلیف مجسمہ (Relief Sculpture) اور گول مجسمہ (Round Sculpture) بھی کہا جاتا ہے (مٹی، پتھر، لکڑی، دھات، کاغذ اور دیگر بہت سے مواد کا استعمال کرتے ہوئے بصری آرٹس کی تین جہتی نمائندگی)۔ آج کل مجسمہ سازی کے مواد اور عمل کے انتخاب کی مکمل آزادی ہے لہٰذا اس میں وسیع نوعیت کا طریقہ کار استعمال ہوتا ہے جن میں ویلڈنگ (Welding)، جوائننگ (Joining)، مکسنگ (Mixing)، مولڈنگ (Molding) اور کاسٹنگ (Casting) شامل ہیں۔

عام طور پر مندرجہ ذیل اقسام کے مجسمے پائے جاتے ہیں:

1۔ تین جہتی گول مجسمہ (Three Dimensional Round Sculpture)

یہ کسی بھی مواد میں بنایا جا سکتا ہے مثلاً مٹی، پتھر، دھات، کانسی، تانبا، شیشہ، تار، پلاسٹر، فائبر گلاس وغیرہ۔ گول مجسمے کی مکمل شکل دیکھنے کے لیے اس کے ارد گرد چلنا درکار ہوتا ہے۔

شکل 4.1: ایک فائبر گلاس کا گول مجسمہ، علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ، پاکستان کے قومی شاعر، الحمرا آرٹس کونسل، مال روڈ لاہور

Web version of PCTB textbook

2۔ ریلیف مجسمہ (Relief Sculpture)

اس قسم کا مجسمہ ہموار سطح پہ تیار کیا جاتا ہے اور اسے صرف سامنے سے دیکھا جاسکتا ہے۔ ریلیف مجسمہ بنانے کے لیے عام طور پر تین طرح کے طریقے استعمال ہوتے ہیں۔

(i) باس ریلیف (Bas-Relief)

جس میں ڈیزائن کو ہموار پس منظر سے قدرے بلند سطح پر منظم کیا جاتا ہے۔

(ii) دھنسا ہوا ریلیف (Suken Relief)

اسے انٹیگلیو ریلیف (intaglio relief) بھی کہا جاتا ہے۔ اس عمل میں مصور فلیٹ پس منظر کی سطح کو تراش کر ڈیزائن بناتے ہیں۔ اس ریلیف میں ڈیزائن یا تو تراشے ہوئے حصے میں ظاہر ہوتا ہے یا پس منظر کے اس حصے میں جہاں تراشا نہ گیا ہو۔

(iii) ہائی ریلیف (High Relief)

اس ریلیف میں ڈیزائن کو نمایاں اور ڈرامائی طور پر ہموار سطح سے اٹھایا جاتا ہے، اور مصور اٹھائے گئے ڈیزائن کے دوسے زیادہ درجے دکھا سکتا ہے۔

شکل 4.2: باس ریلیف، محمد علی جناح (رحمۃ اللہ علیہ) اور ان کی بہن فاطمہ جناح کی تصویریں، کوثر جہاں آرا اور ٹیم، پاکستان کی قومی یادگار راولپنڈی

Web version of PCTB textbook

شکل 4.3: ہائی ریلیف، Schist مجسمہ، شراب کی کھپت اور Corinthian کالم، گندھارا پاکستان

زمانہ قدیم سے مجسمے کا سب سے عام مقصد مذہبی رہا ہے۔ قدیم نیولیتھک (Neolithic) مجسمے جیسے وینس آف ولنڈورف (Venus of Willendorf)، مصری ریلیف اور گول مجسمے، میسوپوٹیمیا اور سمیرین مجسمے، وادی سندھ کی مہریں اور ٹیراکوٹا کے مجسمے، ہندو مجسمے، بدھ مجسمے اور جین مجسمے ایسی مثالیں ہیں جو زیادہ تر مذاہب سے وابستہ ہیں۔ جدید دور میں اس فن کے کئی مقاصد ہیں۔ یہ مصورانہ اظہار، تعمیراتی سطحوں کی زیبائش اور ماحولیاتی آرٹ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

شکل 4.5: گلگامیش اور ایک شیر، میسوپوٹیمیا کی ثقافت کا ایک مجسمہ

شکل 4.4: دھنسا ہوا ریلیف، قدیم مصری مجسمہ کی تفصیلات جس میں دریائے نیل کے دیوتا کو دکھایا گیا ہے۔
(ہیپی اور ہیروگلیفس)

Web version of PCTB textbook

4.2 مجسمہ سازی

ابتدائی طور پر طلبہ مٹی اور کاغذ جیسے مواد کا استعمال کرتے ہوئے تین جہتی (Three Dimensional) بنیادی شکلیں بنانے پر توجہ دیں گے۔ طلبہ مٹی اور کاغذ دونوں میں بنیادی شکلوں کے ساتھ آسان تین جہتی کمپوزیشن بنانا سیکھیں گے۔ اس مشق کے لیے نیچے دی گئی تصویر میں تین جہتی شکلوں کا مشاہدہ کرنا ہوگا۔

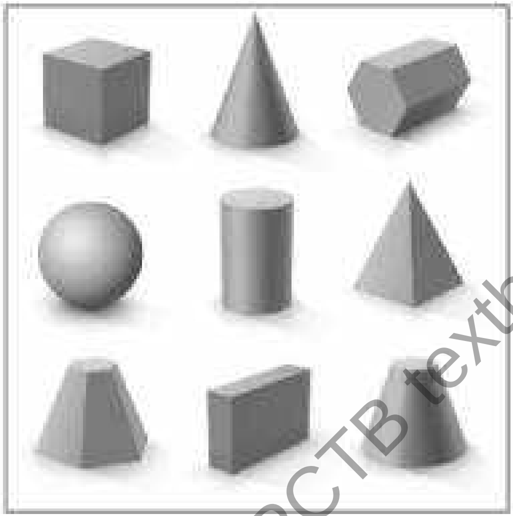

شکل 4.6: تین جہتی شکلیں

Web version of PCTB textbook

مجسمہ سازی کی مشق نمبر 1

مکعب/ کیوبز (Cubes) بنانے کی مشق

اس مشق کے لیے درج ذیل سامان کی ضرورت ہوگی۔

1۔ کوروگیٹڈ شیٹ (Corrugated Sheet) یا ماؤنٹ بورڈ (Mount Board)
2۔ پیپر کٹر یا قینچی
3۔ گلو (Adhesive Liquid) یا UHU ٹیوب
4۔ پنسل اور پیمانہ

شکل 4.7: کوروگیٹڈ شیٹ (Corrugated Sheet)

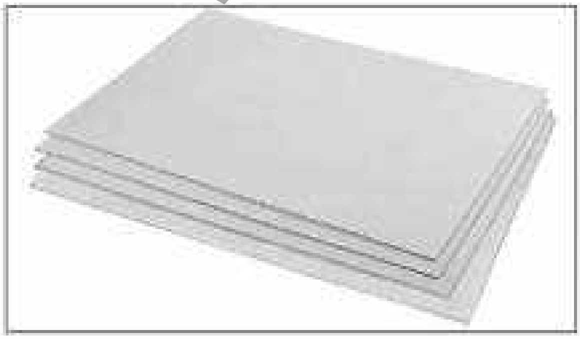

شکل 4.8: ماؤنٹ بورڈ (Mount Board)

1۔ پنسل کے ساتھ کورو گیٹڈ شیٹ (Corrugated Sheet) کے ٹکڑے پر چھے برابر مربعے بنائیں۔

2۔ پیپر کٹر یا قینچی کی مدد سے منفی حصے کو کاٹیں اور شیٹ کو آسانی سے فولڈ کرنے کے لیے لائنوں پر پنسل کی مدد سے دباؤ ڈال کر نشان لگائیں۔تصویر کا مشاہدہ کریں۔

Web version of PCTB textbook

3۔ گلو(Adhesive Liquid) یاUHU ٹیوب کے ساتھ کناروں کو جوڑ کر کیوبز بنائیں۔مختلف سائز کے تین سے زیادہ کیوبز بنانے کی کوشش کریں۔

4۔ مثالوں کا مشاہدہ کرتے ہوئے اپنے کیوبز کو کاغذی مجسمے کی تین جہتی کمپوزیشن میں ترتیب دیں۔طلبہ اس مجسمے کو حتمی شکل دینے کے لیے رنگ بھی لگا سکتے ہیں۔

Web version of PCTB textbook

5۔ طلبہ مزید ٹیکسچرز، مختلف اشکال اور مواد (جیسے مٹی، پیپر میشے Paper Mache وغیرہ) کے ساتھ تین جہتی کمپوزیشنز بنا سکتے ہیں۔

شکل 4.9: مختلف اشکال کے ساتھ مجسمہ بنانے کی مثال

مجسمہ سازی کی مشق نمبر 2

مٹی سے تین جہتی (3D) پنسل جار بنانا (سلنڈر کی مشق)

سامان:

1۔ ماڈلنگ یا ریفائینڈ ٹیرا کوٹا کا ایک بیگ
2۔ لکڑی کا بیلن
3۔ رولر پن
4۔ اسکالر پیپر شیٹ
5۔ پیپر کٹر
6۔ ریت کی چھوٹی تھیلی
7۔ ایمبوس پیٹرن (emboss pattern) والی ایک ٹائل یا کوئی بھی ایسی سطح جس پر اُبھرتے ہوئے نشانات یا ڈیزائن ہوں۔
8۔ پیپر کور ٹیوب یا پلاسٹک سینیٹری پائپ
9۔ ایک چھوٹا برتن جس میں مٹی اور پانی کا پتلا مرکب ہو۔
10۔ چھوٹا برش
11۔ ریلیف مجسمہ بنانے کے لیے استعمال ہونے والی بیورن سوئی (Burin Needle)
12۔ ورکنگ ٹیبل (Working Table)

1۔ مٹی کا ایک بڑا گولا لیں اور اسے دبا کر اور فولڈ کر کے ہوا کے بلبلے ختم کریں تا کہ اسے ہموار کیا جا سکے۔

Web version of PCTB textbook

2۔ لکڑی کے بیلن کا استعمال کرتے ہوئے سلیب بنائیں۔

3۔ کاغذ کی شیٹ کو مطلوبہ سائز کے مطابق کاٹیں اور پھر اس کاغذ کے مطابق مٹی کے سلیب کو پیپر کٹر یا چاقو سے کاٹیں۔

Web version of PCTB textbook

4۔ مٹی کے اس سلیب کو ٹیکسچر والی سطح پر رکھیں۔

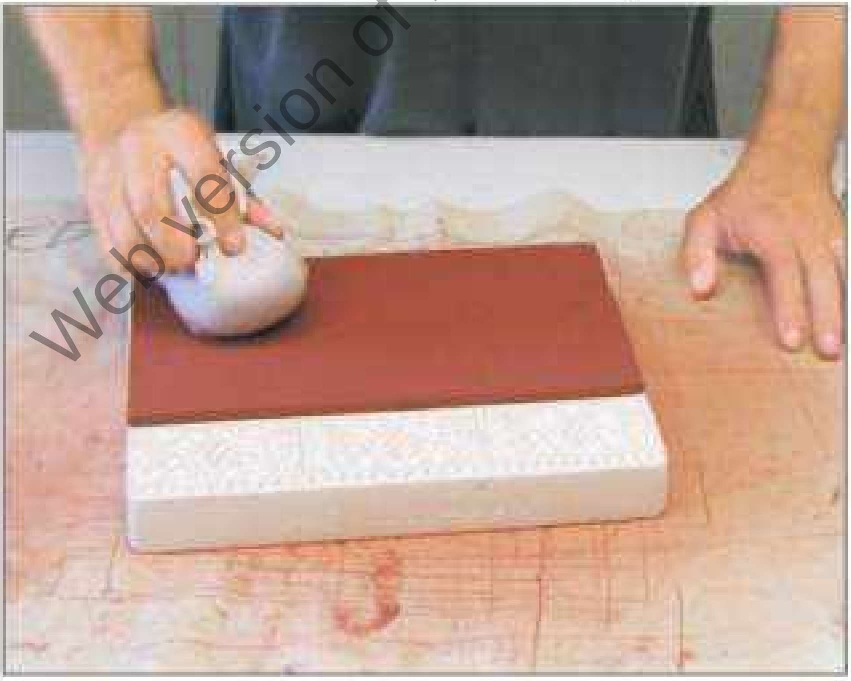

5۔ مٹی کے سلیب کی سطح کو ایک ریت کی تھیلی کے ساتھ تھوڑا سا دبائیں۔

Web version of PCTB textbook

6۔ بہتر نتائج حاصل کرنے کے لیے رولر پن کی مدد سے سلیب کو ہلکا سا دبائیں۔

7۔ اب مٹی کے سلیب کو ٹیکسچر والی سطح سے احتیاط سے ہٹا دیں۔ مشاہدہ کریں کہ اس طریقے کے ذریعے سے مٹی کے سلیب پر کتنی نفاست سے نقش بن جاتا ہے۔

Web version of PCTB textbook

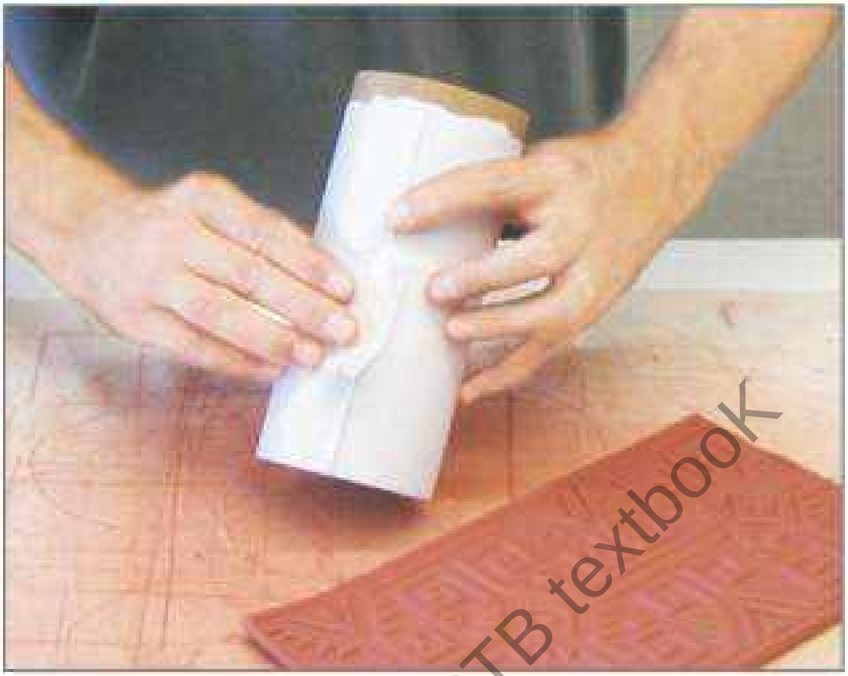

8۔ کاغذ کی کور ٹیوب یا پلاسٹک سینیٹری پائپ کا ایک ٹکڑا لیں اور اس کے اوپر کاغذ لپیٹ دیں۔

9۔ کاغذ سے لپٹی ہوئی ٹیوب یا پائپ کے گرد ٹیکسچر والی مٹی کے سلیب کو رول کریں۔

Web version of PCTB textbook

10- اسے ورکنگ ٹیبل کے اوپر سطح پر احتیاط سے کھڑا کریں۔

11- مٹی کے سلیب کے جوڑنے والے حصوں کے اندر والی سطح کو تھوڑا تھوڑا تراشیں۔ ایسا کرنے سے مضبوط جوڑ لگانے میں مدد ملے گی۔

Web version of PCTB textbook

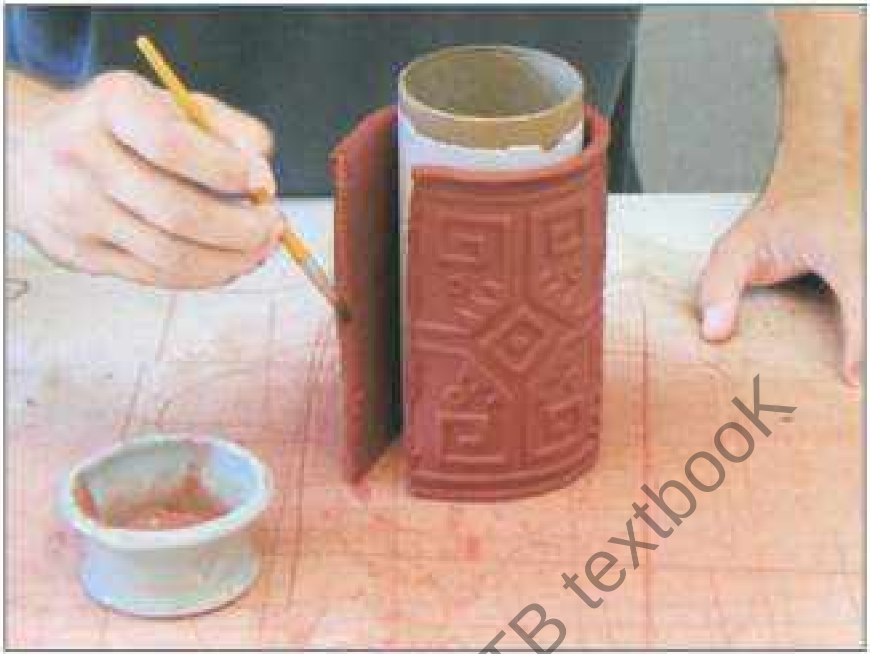

12۔ مٹی اور پانی کے پتلے مکسچر کو نرم برش کی مدد سے سلیب کے کٹے ہوئے کنارے پر لگائیں تاکہ اسے ٹھیک سے جوڑا جا سکے۔

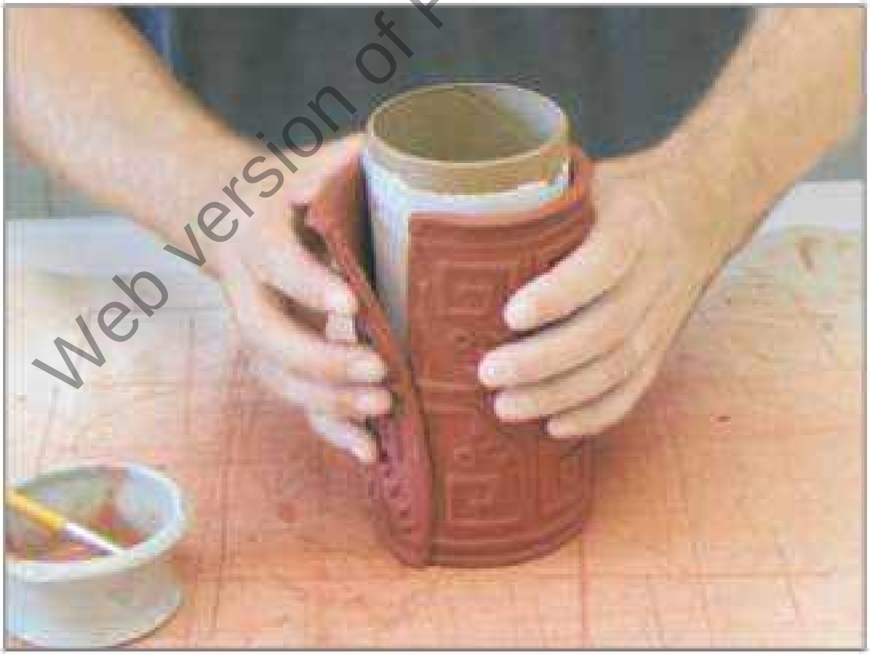

13۔ جوڑنے کے لیے انگلیوں کی مدد سے ہلکا سا دباؤ ڈالیں تاکہ جوڑ کی مضبوط فکسنگ کو یقینی بنایا جا سکے اور ڈیزائن پیٹرن خراب نہ ہو۔ پھر اسے چند سیکنڈ کے لیے چھوڑ دیں۔

Web version of PCTB textbook

14۔ جب آپ اس بات کی یقین دہانی کر لیں کہ جوائنٹ صفائی اور کامیابی سے جڑ گیا ہے تو اندرونی پیپر کور ٹیوب یا پلاسٹک پائپ کو ہٹا دیں۔

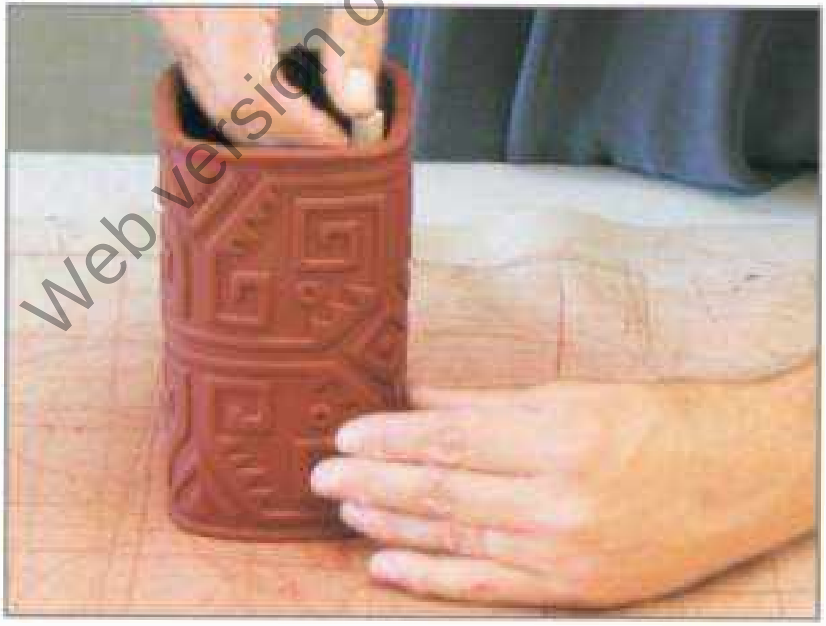

15۔ جب تک کہ یہ گیلا اور لچکدار رہے آپ اسے گول سلنڈر کی شکل میں بھی رکھ سکتے ہیں یا اسے تصویر کے مطابق مربع شکل دے سکتے ہیں۔

Web version of PCTB textbook

16۔ سلنڈر کے نیچے کی بیس (Base) بنانے کے لیے ایک اور چھوٹا سلیب تیار کریں اور اس پر سلنڈر رکھ دیں۔ تصویر کے مطابق برن سوئی کی مدد سے بیس پہ نشان لگائیں۔

17۔ سلنڈر کو اپنے ہاتھ میں پکڑیں اور مٹی اور پانی کا پتلا مکسچر برش کی مدد سے نیچے والے حصے پر لگائیں۔ اور بیس سلیب پر نشان لگائیں تاکہ یہ ٹھیک طرح سے جوڑا جا سکے۔

Web version of PCTB textbook

-18 پھر اضافی بیس سلیب کاٹ دیں۔

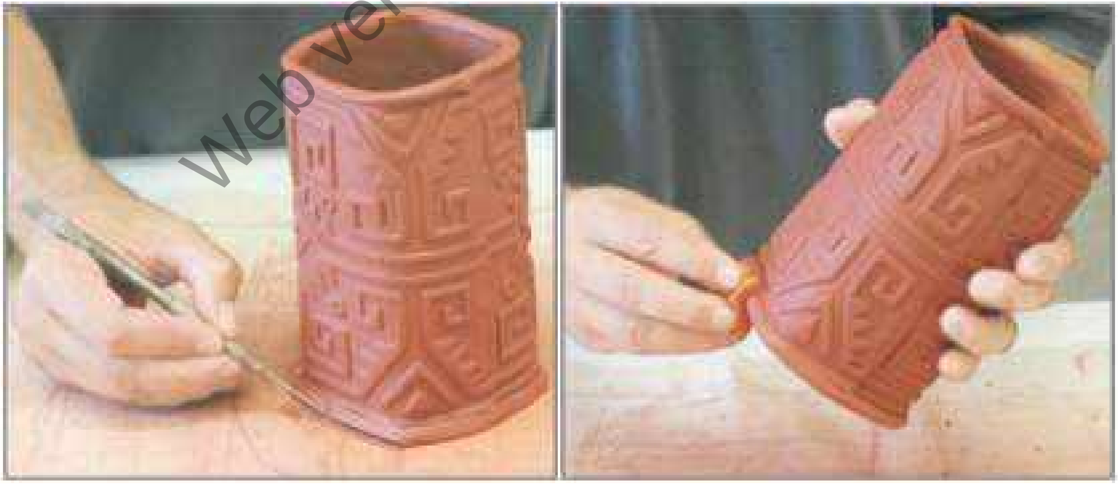

-19 برن سوئی اور گیلے سپنج کی مدد سے اسے مزید نفیس بنائیں۔

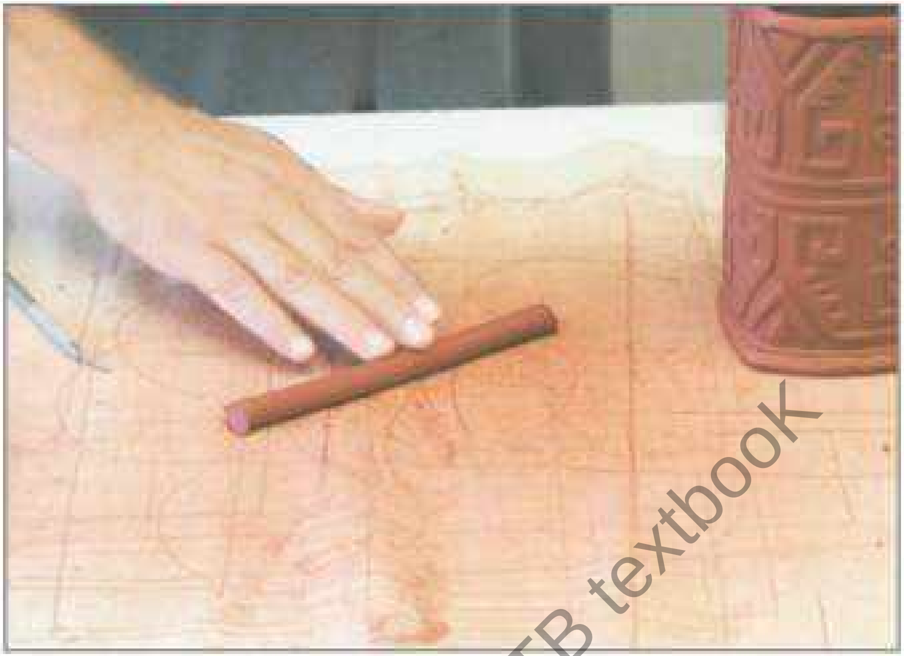

20۔ مٹی کی ایک چھوٹی گول کوائل (Coil) بنائیں اور اس کو دو برابر ٹکڑوں میں کاٹ لیں۔ برتن کے لیے ہینڈل بنائیں اور مٹی اور پانی کے پتلے مکسچر کی مدد سے اسے جوڑ لیں۔

21۔ اسے مکمل طور پر خشک ہونے دیں اور پھر برتن کو بھٹے میں پکانے کے لیے بھیجا جا سکتا ہے تاکہ یہ مضبوط اور پائیدار بن سکے۔

Web version of PCTB textbook

مجسمہ سازی کی مشق نمبر 3

ریلیف مجسمہ بنانے کی مشق

ریت پر پاؤں کے نشانوں کا مجسمہ (Sand Cast Relief)

یہ طریقہ ریت کی سطح پر کوئی نقش لے کے ریلیف شکل بنانے کا براہ راست طریقہ ہے۔طلبہ اس تکنیک کو مختلف اشیا یا ہاتھ کے نقوش لینے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

سامان:

1۔ ایک پرانی شیٹ یا پلاسٹک کا دسترخوان (آپ کے کام کی سطح کی حفاظت کے لیے)

2۔ ایک فوٹو فریم جس کا سائز آپ کے مطلوبہ پرنٹس کے مطابق ہو۔ (ایک پرنٹ کے لیے ایک چھوٹا فریم بھی کافی ہے)

3۔ ریت

4۔ پلاسٹر آف پیرس 1 کلو بیگ

5۔ پلاسٹر بنانے کے لیے پانی

6۔ ریت کو ہموار کرنے کے لیے گتا

7۔ سیل کرنے والا سپرے (Spray on Sealer)

8۔ گلوگن (Glue Gun)

9۔ آرائش کے لیے سمندری سیپیاں

طریقہ:

1۔ اپنی پسند اور سائز کا ایک فوٹو فریم لیں جو آپ کے مطلوبہ سائز اور قدموں کے نقوش کے مطابق مناسب ہو۔ یہ ایک انچ یا اس سے زیادہ گہرا ہونا چاہیے۔ اسے خالی کر لیں اور فریم کے سائز کے مطابق گتا کاٹ لیں۔

Web version of PCTB textbook

Web version of PCTB textbook

2۔ پھر فریم کے اگلے حصے کے اوپر گتے کا ٹکڑا رکھیں جسے آپ نے اس کے سائز کے مطابق تیار کیا ہے اور اسے اس کی پشت کی طرف موڑ دیں۔ آپ کو کام کرنے کے لیے گہری سطح مل جائے گی۔

3۔ اب اس میں ریت ڈالیں اور گتے کے ٹکڑے کی مدد سے سطح کو برابر کریں۔

4۔ ریت کی سطح پر پاؤں کے نقوش لیں اور اس بات کی یقین دہانی کر لیں کہ آپ نفاست کے ساتھ نقوش کے گہرے نشانات بنائیں۔

Web version of PCTB textbook

5۔ آپ ایک، دو یا زیادہ نشانات لے سکتے ہیں۔

6۔ اب پلاسٹر کو پانی میں ملانے کے لیے ایک برتن لیں۔ پلاسٹر کو تقریباً اس کی دوگنی مقدار پانی میں ملا دیں۔

Web version of PCTB textbook

7۔ تیار شدہ پلاسٹر کو لیے گئے نقوش پر احتیاط سے ڈالیں اور آہستہ آہستہ نقوش اور کناروں کو ڈھانپیں۔

Web version of PCTB textbook

8۔ کناروں کو ڈھانپیں اور گتے کے ٹکڑے کی مدد سے پلاسٹر کی سطح کو برابر کریں۔

9۔ اس کو اسی جگہ پر تقریباً ایک گھنٹے کے لیے چھوڑ دیں تاکہ یہ اتنا مضبوط ہو کہ سامنے کی طرف موڑا جا سکے۔

Web version of PCTB textbook

10۔ فریم کو سامنے کی طرف موڑیں۔ آپ فریم کے اندر پلاسٹر کی ریلیف شکل میں پاؤں کے نقوش دیکھ سکتے ہیں۔ اسے دھوپ میں مکمل طور پر خشک ہونے دیں اور اسے سمندری سیپیوں سے سجا دیں۔

Web version of PCTB textbook

11۔ یہ ریلیف دیوار پر لٹکایا جا سکتا ہے۔

مجسمہ سازی کی مشق نمبر 4

پرندے کا گول مجسمہ (round sculpture) بنانے کی مشق

طلبہ اس مشق کے لیے اپنی پسند کے پرندے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ یہاں طوطے کا مجسمہ تیار کرنے کی مشق دی گئی ہے۔

سامان:

1۔ ٹیراکوٹا مٹی کا ایک بیگ 2۔ مجسمہ سازی کے اوزار 3۔ پانی اور سپرے کی بوتل

Web version of PCTB textbook

طریقہ:

1۔ مٹی کے دو ٹکڑے لیں۔ ایک چھوٹا ٹکڑا بیس (base) بنانے کے لیے اور ایک بڑا ٹکڑا پرندے (طوطے) کا جسم بنانے کے لیے۔

2۔ پرندے اور اس کی بیس (base) کی شکل کا مشاہدہ کریں۔

3۔ اپنے مجسمہ سازی کے اوزاروں میں سے تار والے برش کی مدد سے اس پر کچھ کھردری لائنیں تراشیں۔ مٹی کا ایک اور چھوٹا ٹکڑا لیں، اسے گول شکل دیں اور اسے بیس کی کھردری سطح پر جوڑیں، اور تار برش سے کھردرے نشان بھی بنائیں۔ اس چھوٹے ٹکڑے کو پرندے کے پاؤں بنانے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

4۔ بیس کے ٹکڑے پر پرندے کا جسم جوڑیں اور درمیانی چھوٹے ٹکڑے کا مشاہدہ کریں۔

Web version of PCTB textbook

Web version of PCTB textbook

5۔ سر کی بناوٹ کا مرحلہ وار مشاہدہ کریں۔ سامنے والے حصے کو پرندے کی چونچ کی شکل کے مطابق ڈھالیں، چونچ کے اوپری اور نچلے حصے کو مٹی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے بنائیں۔ مٹی کے چپٹے ٹکڑے سے پیشانی کے پروں کو بھی تیار کریں۔

6۔ سر کی شکل بنانے کے لیے تصویروں کا مشاہدہ کریں اور اپنے ہاتھوں اور انگلیوں کی مدد سے مٹی کو نرمی سے ڈھالیں۔

Web version of PCTB textbook

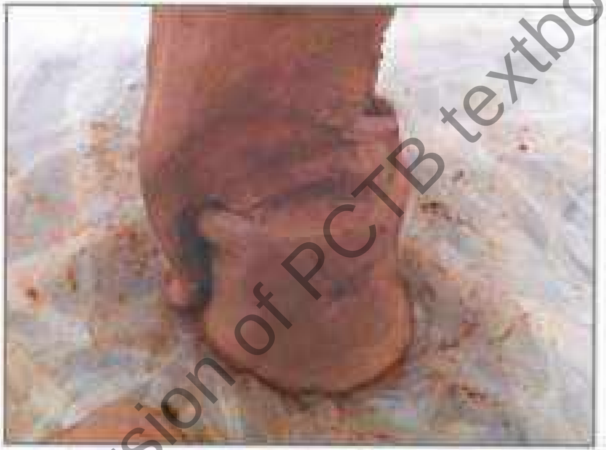

Web version of PCTB textbook

7۔ اب اوزاروں کی مدد سے پرندے کے پنجوں کو تراشیں۔ سامنے، بائیں اور دائیں طرف مٹی کے دو چھوٹے ٹکڑوں کو بیجوں کی شکل میں ڈھالیں۔

8۔ اب پنکھ بنائیں۔ مٹی کے دو برابر ٹکڑے لیں اور پنکھ کی شکل بنائیں۔

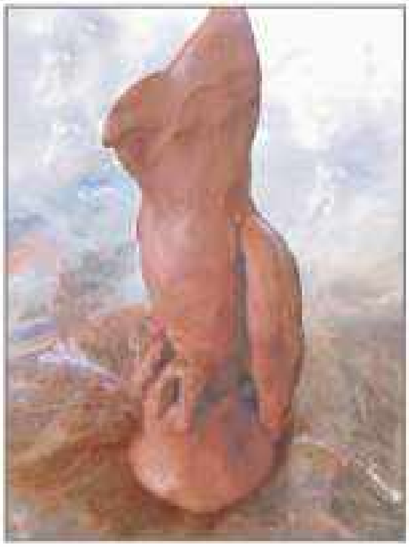

9۔ پرندے کے جسم کی پشت پر دائیں اور بائیں دونوں طرف پنکھ جوڑیں۔

Web version of PCTB textbook

10۔ دونوں پنکھ پرندے کی پشت پر ایک دوسرے کے ساتھ احتیاط سے جوڑیں۔

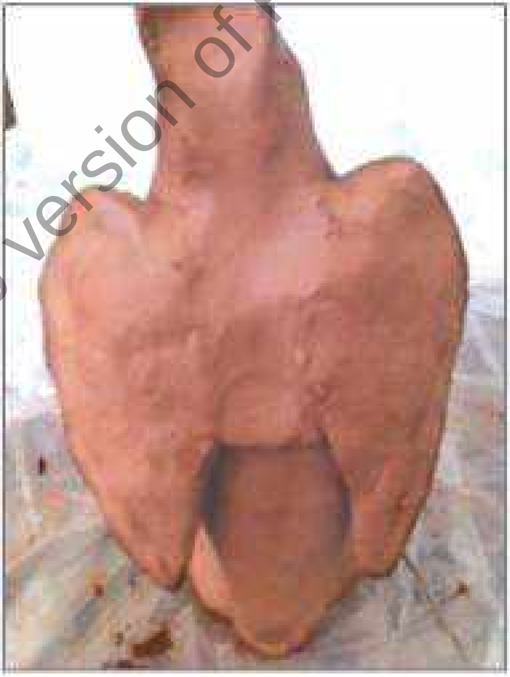

11۔ پرندے کی ساخت کو دیکھتے ہوئے اپنی ہتھیلیوں اور انگلیوں کی مدد سے پنکھ یعنی پَر سیٹ کریں۔

Web version of PCTB textbook

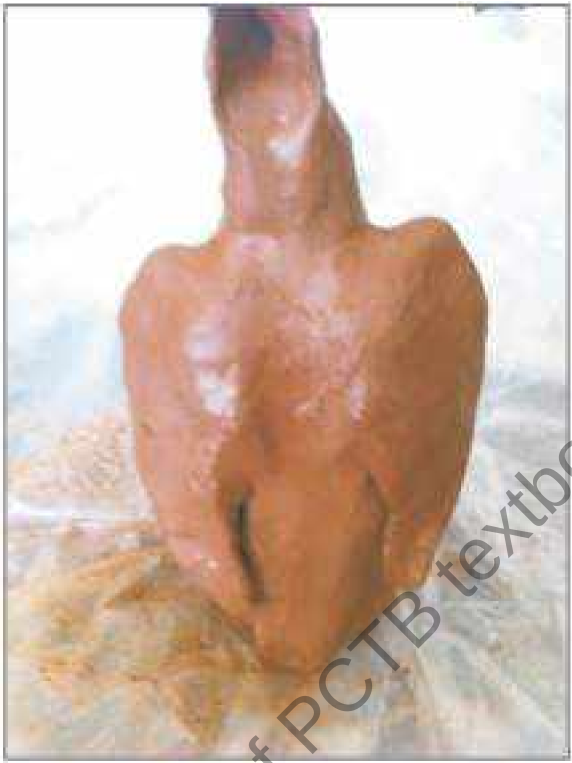

12- مجسمے کی سطح کو اسپرے بوتل کے ذریعے سے پانی کی مدد سے گیلا رکھیں تاکہ آپ آسانی سے اس پر پروں کی تفصیلات بنا سکیں۔

13- چھوٹے پروں کی تفصیلات کے لیے مٹی کی بہت سی چھوٹی گولیاں بنائیں اور انھیں پانی کے اسپرے شاور سے نم رکھیں۔

Web version of PCTB textbook

Web version of PCTB textbook

14۔ اب پرندے کے پورے جسم پر کھردری لکیریں تراشیں تاکہ اس پر تفصیلات شامل کی جا سکیں۔

15۔ پرندے کے دونوں پنکھ اور پشت پر چھوٹے پروں کو بنانے کے لیے تصویر میں دکھائے گئے مراحل کا مشاہدہ کریں۔

Web version of PCTB textbook

16۔ اب مجسمے کو سامنے کی طرف موڑ دیں اور اسی انداز میں کام کریں جیسا کہ آپ نے اس کی پشت پر کیا ہے۔

17۔ نچلی طرف سے ڈھالنا شروع کریں اور ٹانگوں کے پروں کو تشکیل دیں۔

Web version of PCTB textbook

18- دی گئی تصویروں کے مطابق پرندے کے اگلے حصے کو پیچھے کی طرف سے پروں سے ڈھانپیں۔

Web version of PCTB textbook

Web version of PCTB textbook

19۔ اب چہرے اور سر کے حصے پہ کام کریں گے۔ اس کے چہرے اور ماتھے کی جگہ پر چھوٹے چھوٹے نازک پروں کو بنانے کے لیے مٹی کے باریک اور چھوٹے ٹکڑوں کا استعمال کریں۔

20۔ پروں کی تفصیل بنانے کے لیے تصویر کا مشاہدہ کریں۔

Web version of PCTB textbook

Web version of PCTB textbook

21۔ پروں کو بنانے کے بعد مٹی کے دو ایک جیسے چھوٹے ٹکڑوں کی گولیاں بنالیں اور انھیں سر کے دونوں اطراف تصویر کے مطابق آنکھیں بنانے کے لیے استعمال کریں۔

Web version of PCTB textbook

22۔ اب باریک اوزار کی مدد سے پروں کی تفصیل میں اس طرح اضافہ کریں کہ پروں کے درمیان چھوٹی چھوٹی لکیریں بناتے جائیں۔ اس طرح آپ مجسمے کو زیادہ پُرکشش اور حقیقت کے قریب تر دِکھا پائیں گے۔

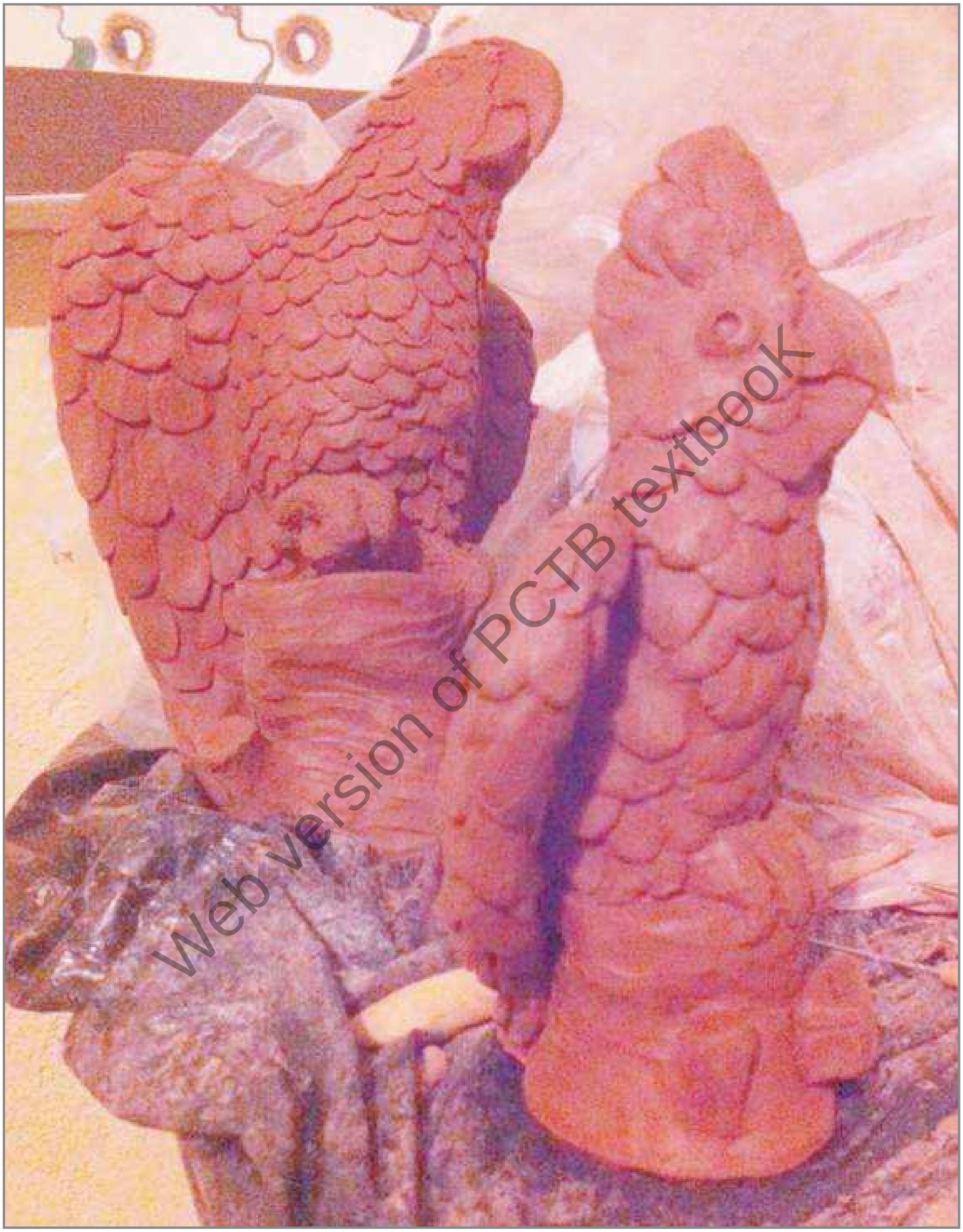

23۔ آخر میں نیچے بیس کے حصے کی تفصیل میں اضافہ کریں۔ طلبہ نیچے کے اس حصے میں اپنا نام یا دستخط کندہ کر سکتے ہیں۔

Web version of PCTB textbook

باب
5

پاکستان میں مجسمہ سازی اور آرکیٹیکچرل ریلیف کی تاریخ
History of Sculpture and Architectural Relief in Pakistan

یہ باب قدیم دور سے لے کر موجودہ تاریخی یادگاروں تک مجسموں اور آرکیٹیکچرل ریلیف کی کچھ مثالوں پر روشنی ڈالتا ہے۔ اس میں پاکستان کے دو ممتاز مجسمہ سازوں اور اس شعبے میں ان کی خدمات کو بھی پیش کیا گیا ہے۔

5.1 وادیِ سندھ سے ملنے والی مہریں (Seals)

مہر موم، مٹی اور کاغذ جیسی سطحوں پر نشانات نقش کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے اس پر ڈیزائن کندا ہوتا ہے اور یہ ریلیف مجسمے کی صورت ایک صورت ہوتی ہے۔ وادیِ سندھ میں کھدائی کے دوران ملنے والے نوادرات میں مہریں بہت اہمیت کی حامل ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق اس دور میں مہریں تجارتی مقاصد، ڈاک ٹکٹوں کے طور پر، پیغامات کی ترسیل کے لیے، یا انفرادی دستخط کے طور پر استعمال کی جاتی ہوں گی۔

اس دور میں مہروں کو مربع، مستطیل، دائرے، بیضوی، سلنڈر اور ڈسک کی شکل میں تراشا گیا تھا۔ ان کا سائز ایک انچ سے 1.25 انچ سے بھی کم تھا۔ یہ اپنے چھوٹے سائز کی وجہ سے وادیِ سندھ کے دیگر دستکاریوں کے مقابلے میں صدیوں بعد بھی اچھی حالت میں محفوظ ہیں (شکل 5.1)۔ ان کو مختلف پتھروں مثلاً سٹیٹائٹ پتھر، چونا پتھر اور سنگِ مرمر میں بنایا گیا تھا۔ ملنے والی زیادہ تر مہریں سٹیٹائٹ میں کھدی ہوئی ہیں کیوں کہ اسے آسانی سے تراشا جا سکتا ہے۔ پتھر کو کاٹنے اور تراشنے کے لیے دھات کے اوزار استعمال کیے جاتے تھے۔ نقش و نگار کے بعد، پتھر کو کیمیائی مرکب الکلی Alkali سے ڈھانپ دیا جاتا تھا اور پھر چمک پیدا کرنے کے لیے گرم کیا جاتا تھا۔

شکل 5.1: مہریں اور ان کے نقوش

Web version of PCTB textbook

وادیِ سندھ سے ملنے والی زیادہ تر مہروں کا ڈیزائن دو حصوں پر مشتمل ہے، ایک میں تصویر اور دوسرا تحریر پر مبنی ہے۔ کچھ مہروں میں علامتی شکلیں بھی ہیں جیسے دائرے اور نقطے، لکیری نمونے، کرس کراس پیٹرن یا پیپل کے پتے وغیرہ۔ مہر کے پچھلے حصے میں ایک سوراخ ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسے انگوٹھی کی طرح پہنا جاتا ہوگا یا پھر لٹکایا جاتا ہوگا۔

کندہ کی ہوئی تصاویر جانوروں کے قدرتی اجسام اور بعض اوقات اسٹائلائزڈ انسانی جسموں پر مشتمل ہیں۔ جن جانوروں کو دکھایا گیا ہے ان میں شیر، ہاتھی، ایک سینگ والا ہندوستانی گینڈا، خرگوش، مگرمچھ، ہرن، براہمن بیل، یونیکارن اور بہت سے جانوروں کی شکلیں شامل ہیں۔

مہر پر ایک یونیکارن کی عکاسی

اس مہر پر ایک سینگ والے بیل کو بنایا گیا ہے، جسے یونیکورن کے نام سے جانا جاتا ہے، یہ جانور زیادہ تر مہروں میں بنایا گیا ہے (شکل 5.2)۔ ایک ہی سینگ کے ساتھ اس جانور کی یک طرفہ (Profile View) عکاسی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ اس وقت کا فن کار بھی پرسپیکٹیو (Perspective) کے اصولوں سے واقف ہونے کے ساتھ ساتھ سینگوں کی اوورلیپنگ (Overlapping) دِکھانے میں بھی ماہر تھا۔ یہ مہر ایک قدرتی انداز میں تراشی گئی ہے جس میں منحنی خطوط، شکلیں اور پٹھوں کے اُبھار کو سیدھی سطح پر مہارت سے تراشا گیا ہے۔ مہروں کے اوپری حصے پر ایک تحریر موجود ہے جس کی زبان کو ابھی تک سمجھا نہیں جا سکا۔

شکل 5.2: ایک یونیکورن کی عکاسی کرنے والی مہر

تین سر والے جانور کے ساتھ مہر

موہنجوداڑو (شکل 5.3) سے ایک مربع شکل کی مہر دریافت کی گئی ہے جس میں تین سروں والے جانور کی تصویر کشی کی گئی ہے، جو سرمئی بھوری رنگ کے اسٹیٹائٹ میں کھدی ہوئی ہے۔ دکھائے گئے تین جانور بیل، یونیکارن اور ہرن ہیں، یہ سب دوسری مہروں الگ الگ بنائے گئے ہیں جبکہ اس مہر میں ان تینوں کے سر ایک ہی دھڑ کے ساتھ دِکھائے گئے ہیں۔ اس پُراسرار جانور کے ساتھ تحریر کی دو سطریں بھی موجود ہیں۔

شکل 5.3: ایک تین سر والے جانور کے ساتھ مہر

Web version of PCTB textbook

مہر پر ایک یوگی کی عکاسی

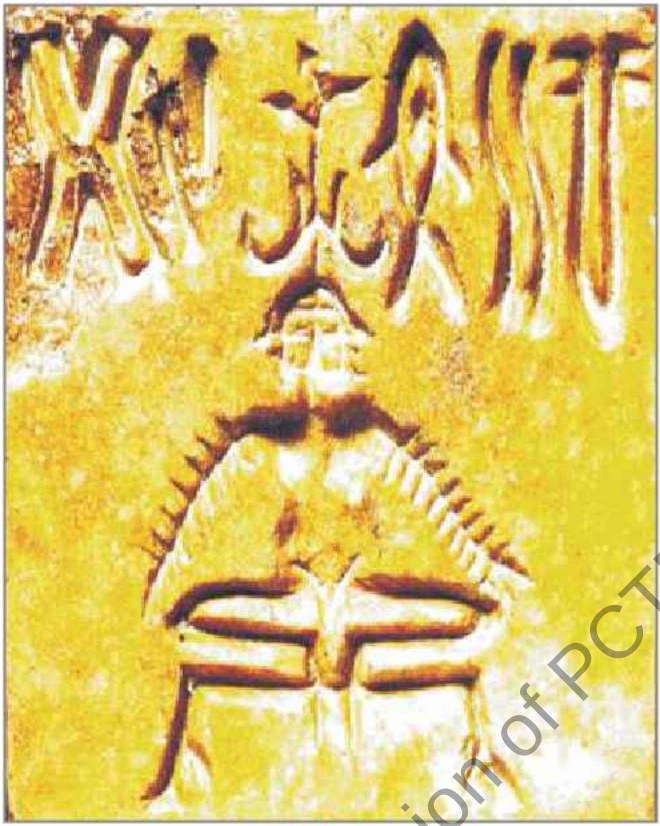

شکل 5.4: ایک یوگی شکل کے ساتھ مہر

ایک مربع شکل کی مہر پر ایک یوگی کی عکاسی کی گئی ہے (شکل 5.4)۔ نشست دار پوزیشن میں یوگی تخت پر براجمان نظر آتا ہے۔ اس مہر میں جانوروں کی قدرت سے قریب عکاسی نظر نہیں آتی بلکہ انسانی جسم کو اسٹائلائزڈ یعنی سجاوٹی انداز میں تراشا گیا ہے جس میں جسمانی پٹھوں اور قدرتی ساخت کو نہیں دِکھایا گیا۔ چوڑیوں سے ڈھکے ہوئے دونوں بازو گھٹنوں پر رکھے معلوم ہوتے ہیں، جب کہ گھٹنوں کو تخت کے کناروں سے باہر نکلتے ہوئے بنایا ہے۔ سر کو ٹوپی نما کسی شے سے ڈھکا گیا ہے جس کے دونوں طرف بھینسے کے مڑے ہوئے سینگوں کو بنایا گیا ہے جس میں دو عمودی لکیریں اور تین پیپل کے پتے مرکزی حصے سے ابھرتے ہوئے دِکھائے گئے ہیں۔ پوری مجسمہ سازی کی ساخت متوازن شکل میں ہے۔ سر کے لباس کے دونوں اطراف میں تحریر موجود ہے جس کی زبان کو ابھی سمجھا نہیں جا سکا۔ یہ مہر پیلے سٹیٹائٹ میں کھدی ہوئی ہے۔

5.2 راہب بادشاہ کا مجسمہ (Priest King)

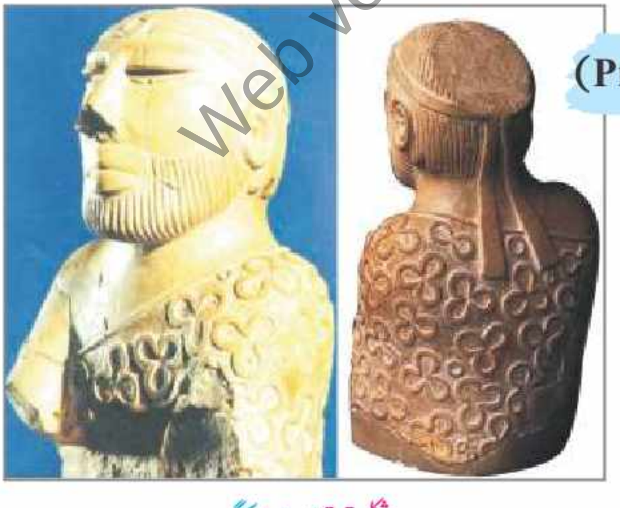

شکل 5.5: پریسٹ کنگ،

وادیِ سندھ کی تہذیب میں پائے جانے والے کچھ گول مجسمے اپنی کارآمد تکنیک کی وجہ سے کافی اہمیت کے حامل ہیں۔ ان میں استعمال ہونے والا مواد زیادہ تر سٹیٹائٹ، الاباسٹر اور چونا پتھر تھا۔ چونے کے پتھر میں کندہ کردہ بہترین مثالوں میں سے ایک مجسمہ ہے جسے کچھ مورخین نے راہب بادشاہ (Priest King) (شکل 5.5) کا نام دیا ہے۔

Web version of PCTB textbook

یہ مجسمہ کندھوں اور سر پر مشتمل ہے۔ آنکھیں آدھی کھلی بنائی گئی ہیں جو شاید اس بات کا اشارہ ہے کہ وہ مراقبہ کی حالت میں دِکھایا گیا ہے۔ سر اور داڑھی پر بال لکیری پیٹرن میں تراشے گئے ہیں، جبکہ ہونٹوں کے اوپر مونچھوں کو صاف دِکھایا گیا ہے۔ ناک لمبی اور براہ راست پیشانی سے جڑی دِکھائی گئی ہے۔ ہونٹ چوڑے اور پیشانی نیچی ہے۔ سر پر بندھا ہوا ایک بینڈ معزز حیثیت کی گواہی دے رہا ہے۔ کان سادہ انداز میں بنائے گئے ہیں جب کہ ان میں بالی کے لیے ایک سوراخ نمایاں ہے۔ کندھے پر جو شال بنائی گئی ہے اس پر تین پتی پھول (Trefoil Pattern) کی کڑھائی کی گئی ہے۔ ایک کندھا شال سے ڈھکا ہوا اور دوسرا خالی دِکھایا گیا ہے۔ مجموعی طور پر لباس مذہبی لگاؤ کو ظاہر کر رہا ہے۔

5.3 گندھارا تہذیب سے ملنے والا گوتم بدھ کا مجسمہ (فاقہ کی حالت میں)

گندھارا تہذیب سے وابستہ بدھ آرٹ کشان دور میں اپنے عروج پر پہنچا۔ اس دور میں بہت سے مجسمے بنائے گئے جن میں بیشتر مجسمے گوتم بدھ کے تھے۔ ان میں مہاتما گوتم بدھ کو ہمیشہ ہاتھوں اور پیروں کی ایک خاص پوزیشن میں بیٹھے ہوئے یا جامد حالت میں کھڑا دکھایا گیا ہے۔

گندھارا آرٹ (شکل 5.6) میں دو قسم کے مجسمے پائے گئے ہیں۔

1۔ ہائی (High) ریلیف (پس منظر کی سطح کے ساتھ منسلک مجسمے جو سامنے سے زیادہ ابھرے ہوتے ہیں اور گول مجسمے جیسے دیکھتے ہیں)

2۔ لو (Low) ریلیف (پس منظر کی سطح سے جڑے کم ابھرے مجسمے)

شکل 5.6: گندھارا تہذیب سے ملنے والا مہاتما گوتم بدھ کا مجسمہ

مجسمے خانقاہوں اور اسٹوپوں (Stupas) میں رکھے گئے تھے، اور فن تعمیر کو سجانے یا عبادت کی غرض سے بنائے گئے تھے۔

مہاتما گوتم بدھ کا مجسمہ گندھارا آرٹ کی بہترین مثالوں میں سے ایک ہے۔ اس کی پیمائش 84 سینٹی میٹر ہے اور اسے لاہور کے عجائب گھر میں نمائش کے لیے رکھا گیا ہے۔

مجسمہ میں مہاتما گوتم بدھ کو روشن ضمیری کی تلاش کے دوران میں فاقے کی حالت میں دکھایا گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس تلاش اور فاقہ کشی کے نتیجے میں ان کا جسم کمزور ہو گیا، اور ان کی ہڈیاں بہت نمایاں ہو گئیں، خاص طور پر پتلی جلد اور گوشت کے نیچے پسلیوں کا پنجر. آخر کار پینتیس سال کی عمر میں انھوں نے روشن ضمیری کو پا لیا۔ اس مجسمہ میں انسانی جسم کی حقیقت پسندانہ اعکاسی سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس دور کے مجسمہ ساز انسانی ہڈیوں اور ڈھانچے کا کس قدر مطالعہ رکھتے تھے۔

اس مجسمے میں مہاتما گوتم بدھ یوگی پوز میں بیٹھے ہوئے ہیں اور ان کے ہاتھ گود میں رکھے ہوئے ہیں۔ بیٹھنے کا یہ انداز دھیان مدرا کے نام سے جانا جاتا ہے۔ سر کے پچھلے حصے میں بنایا گیا ہالہ عزت اور وقار کی علامت ہے۔ گوتم بدھ کے سر پر بنے بالوں کے جوڑے کو اشنیشا (Ushnisha) اور بھنوؤں کے درمیان ایک نشان کو ارنا (Urna) کہا جاتا ہے۔ مہاتما بدھ کے چہرے کو ڈاڑھی کے ساتھ دِکھانا ایک نایاب مثال ہے۔

Web version of PCTB textbook

اس سے یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ وہ فاقے کے دوران میں اپنے جسم کو مکمل طور پر نظر انداز کر دیتے تھے۔ اس مجسمے میں کانوں کو لمبا اور لٹکا ہوا دِکھایا گیا ہے جب کہ آنکھیں اس قدر دھنسی ہوئی بنائی گئی ہیں کہ وہ کالے گہرے کھڈوں کی صورت دِکھائی دیتی ہیں۔ ایک کپڑا ان کی ٹانگوں کو ڈھانپ رہا ہے، جب کہ دوسرا کپڑا بازوؤں پر پیٹھ کے چاروں طرف سے لٹکا ہوا ہے۔ وہ چبوترہ جس پر مہاتما گوتم بدھ براجمان دِکھائے گئے ہیں اس پر لو (Low) ریلیف کی صورت میں عبادت گزاروں کے اجسام کی عکاسی کی گئی ہے۔

5.4 مکلی قبرستان یا مکلی پہاڑی (Makli Hill)

ٹھٹھہ (سندھ)، پاکستان کے قریب مکلی پہاڑی دنیا کے سب سے بڑے قبرستانوں میں سے ایک ہے جس میں مشرق وسطی کے تاریخی مقبروں کا ایک شاندار مجموعہ موجود ہے۔ چودھویں سے اٹھارویں صدی عیسوی تک، ٹھٹھہ میں رہنے والے مقامی شاہی خاندان مکلی پہاڑی کو قبرستان کے طور پر استعمال کرتے تھے۔

''سمہ خاندان'' نے 190 سال سے زائد عرصے تک یعنی 1333ء سے 1524ء تک سندھ پر حکومت کی جو اس وقت ایک آزاد مملکت تھی۔ اس خاندان کے جام نظام الدین کا دور نہ صرف سب سے طویل (1461ء تا 1508ء) تھا بلکہ اسے سندھ کی تاریخ کا سب سے شاندار دور سمجھا جاتا ہے۔

یکے بعد دیگرے تمام حکمرانوں نے اس قبرستان کی مختلف قبروں کے تعمیراتی ڈیزائن کو تشکیل دیا۔ تقریباً ایک لاکھ بیس ہزار خاص لوگوں کو وہاں دفن کیا گیا جن میں بادشاہ، ملکہ، معلم، برگزیدہ اور معتبر شخصیات شامل تھے۔ قبروں کے علاوہ اس پہاڑی پر مساجد، مندر، سوئمنگ پول، تعلیمی ادارے، مخطوطات، تفریحی ہال (شکل 5.7 سے 5.12) بھی موجود ہیں۔

"جام نظام الدین سمو (سلطان نظام الدین شاہ) بھی دوسرے سمہ حکمرانوں کی طرح ٹھٹھہ کے قریب مکلی پہاڑی کے تاریخی قبرستان میں مدفون ہیں۔ ان کا مقبرہ فن تعمیر کا ایک مثالی نمونہ ہے۔ اس مقبرے کی دیواریں پرندوں کی ایک قطاروں، سورج مکھی کے پھول، کنول کے پھول اور کھڑکیوں سے سجائی گئی ہیں۔ سجاوٹ کا یہ انداز قدیم سندھ کے شاندار ماضی کی علامت ہے" (شکل 5.7)۔

شکل 5.7: نظام الدین سمو کا مقبرہ، مکلی پہاڑیاں، ٹھٹھہ، پاکستان

Web version of PCTB textbook

پتھر سے تعمیر کردہ مقبروں کی اس وقت کے حکمران کے مطابق تخلیق کے چار مختلف ادوار میں درجہ بندی کی گئی۔ کچھ قبریں لمبے کالموں پر مشتمل ہیں، جب کہ دوسروں کو محرابوں سے سجایا گیا ہے۔ مجموعی طور پر، پہاڑی مختلف آرکیٹیکچرل شکلوں کا ایک مجموعہ ہے۔

کچھ قبروں پر قرآنی آیات کندہ ہیں، جب کہ کچھ ڈھانچے ہندو تعمیراتی عناصر کو ظاہر کرتے ہیں۔

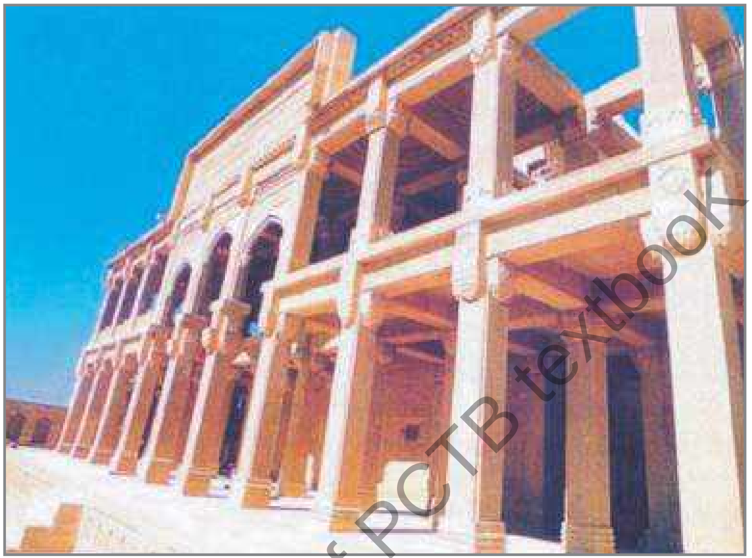

شکل 5.8: مکلی پہاڑی پر کالموں پر مشتمل ایک عظیم الشان عمارت

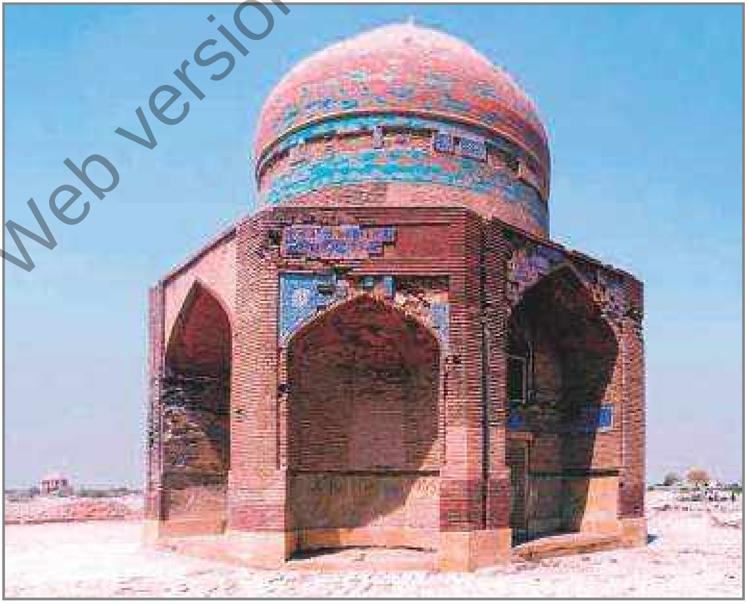

شکل 5.9: مکلی پہاڑی پر ایک مقبرہ

Web version of PCTB textbook

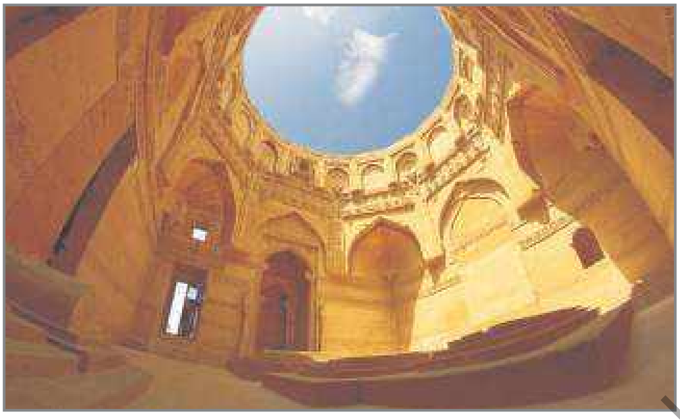

خاکہ 5.10: مکلی پہاڑی پر مقبرے کا اندرونی حصہ

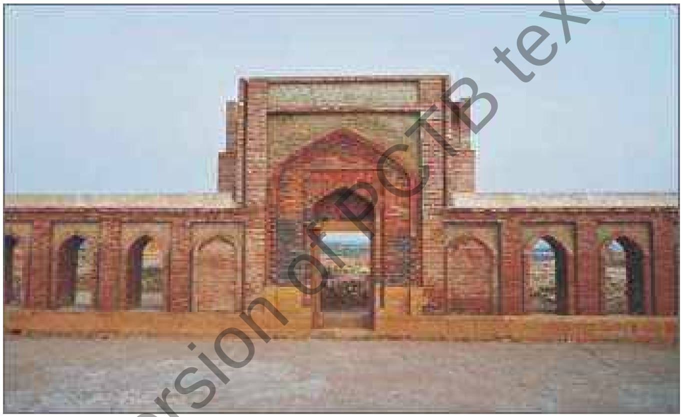

شکل 5.11: ایک مقبرے کی بیرونی دیوار

Web version of PCTB textbook

شکل 5.12: مکلی پہاڑی پر دیوان صفا خان کی قبر پر خطاطی کا نمونہ

5.5 چوکنڈی مقبرے

چوکنڈی مقبرے شاندار تعمیر شدہ قبروں کی ایک اور مثال ہے۔ یہ کراچی کے قریب واقع ہیں۔ یہ قبریں ریتلے پتھر سے تعمیر شدہ ہیں جو پیچیدہ ڈیزائن اور نقاشی سے آراستہ کی گئی ہیں، اور قابلِ ذکر طور پر اچھی حالت میں محفوظ ہیں۔ (شکل 5.13 سے 5.18)

''چوکنڈی مقبرے عام طور پر سندھ کے جوکھیو اور بلوچ قبائل سے منسوب ہیں اور پندرھویں اور انیسویں صدی عیسوی کے درمیان تعمیر کیے گئے تھے۔ چوکنڈی کا لفظی مطلب چار کونے ہے۔ یہ مقبرے زرد ریتلے پتھر (Sand Stone) سے بنائے گئے ہیں جو ٹھٹھہ کے قریب ایک ریلوے اسٹیشن جنگ شاہی سے حاصل کیے گئے تھے۔

شکل 5.13: چوکنڈی مقبروں کا ایک منظر

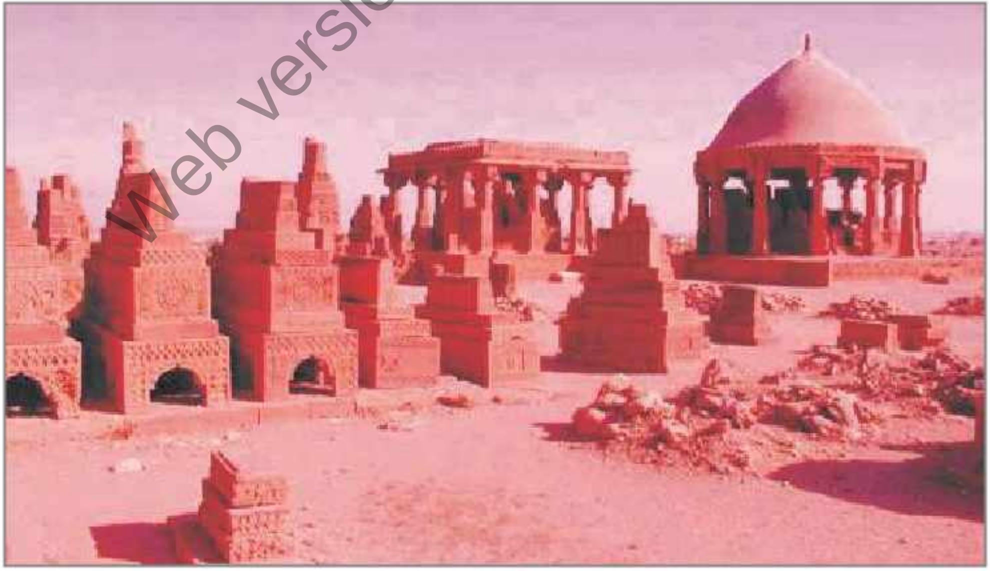

شکل 5.14: چوکنڈی مقبروں کا ایک نظارہ

Web version of PCTB textbook

سب سے زیادہ متاثر کن قبریں مصری اہرام کی طرح دِکھائی دیتی ہیں۔ وہ شکل میں مستطیل ہیں ۔ قبروں کی پوری سطح پر بنے جیومیٹرک ڈیزائن غیر معمولی ہیں۔ جیومیٹرک ڈیزائنوں میں پیچیدہ نقش ونگار منفرد ہیں اوران کی نفاست لکڑی کی نقاشی کا تاثر دیتی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ آج کل سندھ اور بلوچستان میں بنائے جانے والے ٹیکسٹائل پیٹرن، زیورات اورلکڑی کی نقاشی میں بھی یہی ڈیزائن پائے جاتے ہیں۔ یہ مقبرے صرف سندھ اور بلوچستان میں پائے جاتے ہیں جومکران کے ساحل پردریائے سندھ کے کنارے سیہون شریف تک پھیلے ہوئے ہیں۔ ہیدان، لسبیلہ جیسے مقامات میں اور ملیر، ڈنبلوٹ اور میر پور ساکرو میں پرانی ٹرنک روڈ کے ساتھ واقع مقبرے ذیادہ خوبصورتی سے تراشے گئے پتھر سے تعمیر کیے گئے ہیں۔ کئی مقبرے دریائے سندھ کے مشرق کی جانب گجو، ٹھٹھ ریا، جونڈہ اور سیہون شریف میں بھی ملے ہیں۔

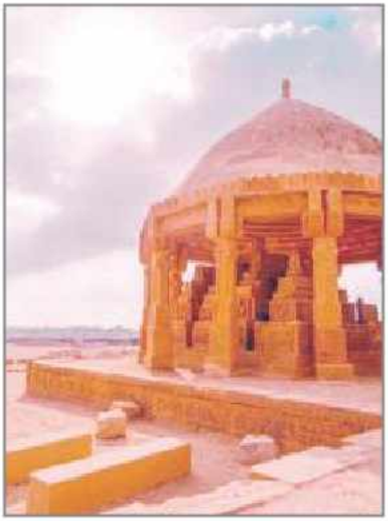

شکل 5.15: ایک پتھر پولیین کے نیچے چوکنڈی مقبرے

بہت سے مقبرے خوبصورت جیومیٹرک ڈیزائن اور پھولدار نقش ونگار سے آراستہ کیے گئے ہیں ۔ جیسے دائرے اور آٹھ کونیے حصار میں بنے کراس ، مربع ، پانچ کونیے یا مخمس (Pantagons)، چھ کونیے یا مسدس (Hexagon)، ستارے کی شکل کے ڈیزائن ، شیوروں لائنیں، پٹی دار نمونے اور تعویذ نما ڈیزائن قبروں پر بنائے گئے ہیں۔ کچھ مورخین نے لکھا ہے کہ کچھ قبریں انسانوں اور مختلف مناظر کی تصویر کشی سے آراستہ کی گئیں تھیں مثلاً شکار کے مناظر، زیورات کی عکاسی جنگی ہتھیاروں کی تصاویر جو دیکھنے والوں کو یہ سمجھنے میں مدد دیتی تھیں کہ کون سی قبر کسی جنگ جُو کی ہے یا دست کار کی ہے۔ ایسی قبریں تقریباً ناپید ہو چکی ہیں۔

کچھ جگہوں پر چھتری نما گنبد (Canopies) بھی پائے گئے ہیں (شکل 5.19)، جن میں سے ایک کا نقشہ مربع شکل میں ہے اور یہ آٹھ ستونوں والا ہے، ستونوں کے اوپر اور اس پر ایک گول گنبد نما چھت بنائی گئی ہے۔ جس کے اوپر ایک قبہ بھی نصب ہے۔ ستون آٹھ کونیے ہیں اور شیوروں پیٹرن اور چار بریکٹوں کے ساتھ سجائے گئے ہیں ان بریکٹوں کو بھی سجایا گیا ہے۔ تراشے ہوئے ڈرپ اسٹون اور پیراپیٹ بھی چھتری کی خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں۔

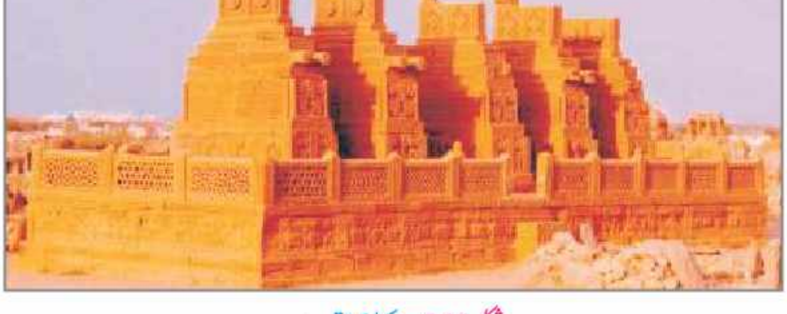

شکل 5.16: چوکنڈی مقبرے

Web version of PCTB textbook

شکل5.17: چوکنڈی مقبروں پر تراشے گئے پیچیدہ نقش ونگار

شکل5.18: حیرت انگیز تراشے ہوئے پتھروں کا قریبی منظر

Web version of PCTB textbook

شکل 5.19: مربع شکل کے بنیادی نقشے پر بنے چھتری نما گنبد، ذوالفقار علی کلہوڑو سے لی گئی تصویر

Web version of PCTB textbook

5.6 پاکستان کے ماسٹر مجسمہ ساز

شاہد سجاد (1937 تا 2014ء)

شاہد سجاد پاکستان کے ممتاز اور بین الاقوامی شہرت یافتہ مجسمہ سازوں میں سے ایک ہیں۔ چھوٹی عمر میں ہی، وہ خطاطی میں دلچسپی لینے لگے اور جلد ہی اس ہنر میں مہارت حاصل کر لی۔ ڈرائنگ کی مشق کے ساتھ ساتھ انھوں نے سائن بورڈ پینٹرز کو کام کرتا دیکھ کر بہت کچھ سیکھا۔ وہ ایک کامیاب فن کار بن گئے، انھیں فلم سازی اور مصوری میں زیادہ دلچسپی تھی۔ ان کے موٹر سائیکل پر یورپ اور ایشیا بھر کے تین سالہ سفر نے دنیا کو ان کی بے چین طبیعت سے متعارف کروایا۔ وہ خاص طور پر بالی، فلپائن اور جاپان کی چوب کاری اور پیرس، فرانس کے موسی ڈ لوور میں رکھے گئے پال گوگین (Paul Gauguin) کے لکڑی کے مجسموں سے بے حد متاثر تھے۔

Web version of PCTB textbook

شکل 5.20: شاہد سجاد کے لکڑی سے بنے ہوئے مجسمے (حوالہ: http://www.artnowpakistan.com/18379-2/)

شاہد سجاد نے اپنے پیشہ ورانہ کیریئر کا آغاز مجسمہ ساز کی حیثیت سے لکڑی کے بڑے بڑے اجسام پر مشتمل مجسموں (شکل 5.20) سے کیا۔ ان مجسموں کی تشکیل کے لیے وہ مشرقی بنگال کی دیہی ثقافت، لطافت اور خوبصورتی سے متاثر تھے۔ ایک جاپانی استاد سے تربیت حاصل

کرنے کے بعد انھوں نے "نامیاتی اشکال بنائیں جو انسانی اجسام سے ملتی جلتی تھیں"، اور انھیں کانسی کے چھوٹے مجسموں میں کاسٹ کیا۔ 1990ء کی دہائی کے آخر میں انھوں نے پھر سے لکڑی کے مجسمے اس طرح بنائے کہ وہ ایک ہی لکڑی کے ٹکڑے سے ماں، باپ اور بچے کے جسم کو تراش لیتے تھے۔ ان مجسموں میں ماں اور بچے کے مجسموں کے ایک دوسرے سے منسلک حصے کافی معنی خیز اور متاثر کن انداز میں بنائے گئے ہیں۔ وہ گرے ہوئے درختوں کی لکڑی کو تراش کر مجسمے تیار کرتے تھے، اور اس عمل کے دوران میں انھوں نے مختلف قسم کی لکڑی کے ٹیکسچر اور خصوصیات کے بارے میں سیکھا۔

1974ء میں کراچی آرٹس کونسل میں لکڑی اور کانسی کے مجسموں کی ان کی سولو Solo نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ 1977ء میں اسلام آباد میں منعقد ہونے والے قومی مجسمے کی نمائش میں انھوں نے پہلا انعام جیتا۔ انھوں نے 1981ء میں پاکستان آرمی کے لیے کانسی کا ایک میورل مجسمہ تیار کیا جس کا عنوان کیولری تھرو دی ایجز (Cavalry Through the Ages) تھا۔ کولڈ کاسٹ کانسی میں اگلا میورل مجسمہ کراچی کے میری ٹائم میوزیم کے لیے بنایا۔ 1994ء میں منعقد ہونے والی ایک نمائش میں انھوں نے بڑے مجسموں کا ایک مجموعہ پیش کیا جس کا عنوان میرے قدیم لوگ (My Primitives) تھا۔ ان مجسموں میں بنگلہ دیش کے رنگا متی جنگل میں ان کے دورے کی عکاسی کی گئی تھی۔ 1996 میں، وہ نیشنل کالج آف آرٹس سے منسلک ہو گئے۔ وہ کراچی میں انڈس ویلی اسکول آف آرٹ اینڈ آرکیٹیکچر کے بانی ارکان میں سے ایک تھے۔

رابعہ زبیری

رابعہ زبیری پاکستان کی صف اول کی خاتون مجسمہ سازوں میں سے ایک ہیں۔ وہ 1940ء میں ہندوستان میں پیدا ہوئیں اور انھوں نے اپنی زندگی پاکستان میں آرٹ اور آرٹ کی تعلیم کو فروغ دینے کے لیے وقف کر دی۔ انھوں نے 1959 میں علی گڑھ یونیورسٹی انڈیا سے گریجویشن کیا۔ بعد میں انھوں نے گورنمنٹ کالج لکھنو میں مجسمہ سازی کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے داخلہ لیا۔

رابعہ زبیری اپنی بہن ہاجرہ منصور کے ساتھ پاکستان میں آرٹ کی تعلیم اور نئے آرٹ انسٹی ٹیوٹ اور گیلریوں کے قیام کے فروغ کے لیے پرجوش انداز میں مصروف رہیں اور بعد میں پاکستان کے معروف فنکار منصور راہی کے ساتھ فنی کارناموں میں شمولیت اختیار کی۔ انھوں نے 1964ء میں کراچی کا پہلا آرٹ اسکول، کراچی اسکول آف آرٹ (کے ایس اے) قائم کیا۔ اس انسٹی ٹیوٹ نے متعدد عمدہ فنکاروں اور ماہرین تعلیم کی پیداوار کی تعریف کی۔

Web version of PCTB textbook

خاکہ 5.21: ترقی پسند دنیا کے نام امن کا پیغام، رابعہ زبیری کا مجسمہ نیشنل آرٹ گیلری پاکستان نیشنل کونسل آف آرٹس اسلام آباد پاکستان کے سامنے نصب

Web version of PCTB textbook

ان کا فنی شاہکار: سات اجسام پر مشتمل ایک آرٹ ورک، ہر ایک سات فٹ لمبا ایک سرکلر ساخت دس فٹ قطر میں ہے جس کا عنوان ہے: ''ترقی پسند دنیا کے لیے امن کا پیغام'' (شکل 5.21)۔ یہ کانسی کے فائبر اور اسٹیل میں تین سال کی گہری محنت کا نتیجہ ہے، اور یہ نیشنل آرٹ گیلری، اسلام آباد میں دِکھائے جانے والے قومی مجموعے کا حصہ ہے۔ وہ ایک عمدہ مصور بھی تھیں اور ان کی ڈرائنگ اکثر تعمیراتی خطوط لگتی ہے۔ ان کے فن پاروں کا موضوع انسانیت ہے۔ ڈرائنگ، مصوری اور مجسمہ سازی کے ذریعے سے، وہ دنیا کو محبت، معافی، سماجی انصاف اور امن (شکل 5.22) تلاش کرنے کے لیے آواز دیتا ہے۔ وہ آرٹ کے لیے متعدد قومی ایوارڈز کی وصول کنندہ ہیں جن میں صدر کا پرائڈ آف پرفارمنس اور لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ شامل ہیں۔

Web version of PCTB textbook

خاکہ 5.22: کلفٹن آرٹ گیلری کراچی پاکستان کے مجموعے میں رابعہ زبیری کا کانسی کا ایک مجسمہ

باب 6

پاکستان میں سرامکس اور برتن سازی کی تاریخ
History of Pottery and Ceramics in Pakistan

6.1 مہر گڑھ سے ملنے والے برتن اور سرامکس

مہر گڑھ وادی سندھ کی تہذیب کے قدیم ترین اور سب سے اہم (6500 قبل مسیح سے 2500 قبل مسیح) مقامات میں سے ایک ہے۔ یہ پاکستان کے صوبہ بلوچستان کے کچی میدان میں واقع ہے۔ وہاں پائے جانے والے انسانی مجسموں، مٹی کے برتنوں اور تانبے کی اشیا کے طور پر بہت سے نمونے وہاں رہنے والے لوگوں کی ثقافت اور روایت کو ظاہر کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ مہر گڑھ وہ شہر ہے جہاں سے جنوبی ایشیا کے قدیم ترین سیرامک مجسمے ملے ہیں۔

مہر گڑھ میں مٹی کے برتن بنانے والا کمھار کا چکا جسے پوٹرز ویل (Potter's Wheel) بھی کہتے ہیں دریافت کیا گیا اور ساتھ ہی ساتھ ماہرین آثار قدیمہ کو وہاں سے مٹی کے برتن اور مٹی کی اشیا وافر مقدار میں ملیں ہیں۔ ان برتنوں پر پیچیدہ ڈیزائن کے ساتھ جانوروں کی اشکال جیسے نقوش بھی گئے ہیں۔ خواتین کے مجسموں کو نفیس ترین ڈیزائن کے ساتھ نفاست سے بنایا گیا ہے۔ مختلف مٹی کے برتنوں پر نظر آنے والے سب سے عام نقوش پیپل کے پتے، مچھلی اور ہندسی نمونے (شکل 6.1 سے 6.3) ہیں۔ تاہم، وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کانسی اور تانبے کے برتنوں میں لوگوں کی بڑھتی ہوئی دلچسپی کی وجہ سے مٹی کے برتنوں پر بنے ڈیزائنوں کے معیار اور بڑے پیمانے پر ان کی پیداوار کو نقصان پہنچا۔

شکل 6.1: مہر گڑھ سے دریافت کیا گیا برتن

Web version of PCTB textbook

مہرگڑھ میں سرامک ٹیکنالوجی دریافت کی گئی تھی اور بڑے پیمانے پر اس کا استعمال کیا گیا تھا۔ وہاں سے پینٹ شدہ مٹی کے برتنوں کے عمدہ نمونے کھدائیوں کے دوران کافی تعداد میں ملے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ٹیراکوٹا کے نفیس مجسمے اور چمکدار موتیوں کی مالا بھی دریافت ہوئی ہے۔ ٹیراکوٹا کی پہلی مہریں بھی اسی دور کی ہیں۔

پوٹرز ویل یعنی کمھار کے چکے پر تیار کیے گئے مٹی کے برتن اور ٹیراکوٹا کے سرخ برتن مہرگڑھ کی پہچان ہیں۔ مچھلی کی شکل اور پیپل کے پتے کے پیٹرن کے علاوہ مٹی کے برتنوں پر گلاب، تتلی، چیکر بورڈ پیٹرن، ڈاٹ ٹپ شکلوں کے ہندسی نمونے اور سادہ مثلث بھی بنائے گئے ہیں۔

شکل 6.2: مہرگڑھ سے دریافت کیے گئے برتن

شکل 6.3: مہرگڑھ سے پینٹ شدہ پولی کروم مٹی کے برتن

چمک دار مٹی کے برتنوں اور چمکدار فائنس موتیوں کے ساتھ خواتین اور جانوروں کے ٹیراکوٹا کے اجسام (شکل 6.4 اور 6.5) بھی پائے گئے ہیں۔ خواتین کے مجسموں کو پینٹ کیا گیا تھا اور زیورات اور مختلف ہیئر اسٹائل سے سجایا گیا تھا۔ ان خواتین کے مجسموں کو دیوی ماتا سمجھا جاتا تھا۔

Web version of PCTB textbook

شکل 6.4: مہر گڑھ سے دریافت ہونے والا جانور کا مجسمہ

شکل 6.5: مہر گڑھ سے ملنے والے خواتین کے مجسمے

Web version of PCTB textbook

6.2 وادیِ سندھ کی تہذیب کی برتن سازی

ہڑپہ اور موہنجوداڑو کے مقامات سے مختلف قسم کے مٹی کے برتن ملے ہیں۔ آثار قدیمہ کی رپورٹ کے مطابق زیادہ تر گھروں میں پوٹرز ویل موجود تھا۔ اس دور کے لوگ اپنی روزمرہ کی زندگی اور برتنوں کے استعمال کے مطابق ان کو مختلف سائز اور شکلوں میں بناتے تھے۔ اس دور کے مٹی کے برتنوں کو ان کے میٹیریل کے مطابق دو اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے، یعنی پتھر کے برتن اور مٹی کے برتن۔ وادی سندھ کے علاقے میں پتھر کی عدم دستیابی سے یہ اندازا لگایا جاتا ہے کہ برتن بنانے کے لیے پتھر دوسرے علاقوں سے درآمد کیا جاتا ہوگا۔ پتھر کے برتنوں کو کسی چیز کو پیسنے یا تیل کے جار کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ جبکہ مٹی کے برتن وادی سندھ کی اہم خصوصیت ہیں۔ اس دور میں قریبی دریا کی زرخیز مٹی کو مٹی کے برتنوں کے لیے استعمال کیا جاتا تھا جو متعدد اقسام، شکلوں اور ڈیزائنوں میں بنائے جاتے تھے۔ مٹی کے برتنوں کے دو اہم مقاصد بیان کیے جاتے ہیں؛ (1) گھریلو استعمال کے لیے، (2) مذہبی مقاصد اور جنازوں کے لیے۔ گھریلو مٹی کے برتنوں کا استعمال، اناج، تیل اور یہاں تک کہ فصلوں کو ذخیرہ کرنے کے لیے کیا جاتا تھا۔ جب کہ اس دور کی قبروں کی کھدائیوں کے دوران ایک بڑی تعداد ایسے برتنوں کی ملی ہے جو مردوں کے ساتھ دفن کیے گئے تھے جن کا تعلق مذہبی یا جنازوں کے لیے بنائے گئے برتنوں سے تھا (شکل 6.6) مزید برآں مٹی کے برتنوں کو تجارتی مقصد کے لیے دوسرے علاقوں میں بھی برآمد کیا گیا تھا۔

شکل 6.6: وادی سندھ کے مٹی کے برتنوں کے مختلف سائز اور شکلیں

Web version of PCTB textbook

مٹی کے برتن مندرجہ ذیل شکلوں اور اسٹائل پر مشتمل تھے:

1- گوبلٹس (چھوٹے پیالے)
2- کم گہری تھالیاں
3- گھریلو استعمال کے لئے پیالے اور کپ
4- پیالہ نما مرتبان
5- پیڈسٹل یا بڑے پائے دان والا مرتبان
6- تہ دار گردن والا مرتبان
7- برتن نما گلدان
8- ڈھکن کے ساتھ بھاری بھرکم مرتبان
9- ابھرواں دھاریوں والے مٹی کے برتن
10- ذخیرہ کرنے کے مرتبان
11- چھلنی والے مرتبان
12- گردے کی شکل کے برتن
13- خوشبو رکھنے کے لیے چھوٹے برتن
14- چھوٹے منہ کی سرمہ دانیاں
15- مشروبات کے لیے چھوٹی ٹرے
16- خاندانی خزانہ رکھنے کے لیے اور زمین میں دفن کرنے کے لیے بڑے بڑے مرتبان
17- تنگ گردن اور لمبی شکل کے مرتبان
18- مذہبی نذرانے کے لئے چھوٹے برتن
19- گول یا نوکیلی بنیاد والے مرتبان (انھیں مردوں کے ساتھ دفن کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا)۔

Web version of PCTB textbook

شکل 6.7: ہڑپہ سے ملنے والے مختلف اشکال کے مٹی کے برتن

اس دور کے مٹی کے برتنوں کو آرائشی نقوش سے آراستہ کیا گیا ہے جس میں پھولوں کے نقوش، جیومیٹرک اور جانداروں کے نقوش شامل ہیں۔ جیومیٹرک نقوش میں مربع، شطرنج کے بورڈ نما پیٹرن، مثلث، دائرے، ایک دوسرے کو کاٹتے ہوئے دائرے، ترازو، ہیرے نما اور افقی لکیریں شامل ہیں۔ پھولوں کے نقوش میں پیپل کے پتے، کھجور کے پتے، تین پتی نمونے اور گلاب شامل ہیں۔ جان داروں کے نقوش میں چڑیا، مور، ہنس، بیل، ہرن، بندر، بکری، مچھلی اور سادہ انسانی اشکال شامل ہیں۔ مٹی کے برتنوں کے اردگرد زیادہ تر ڈیزائن افقی سمت بنائے گئے ہیں۔ عام استعمال کے لیے برتنوں کی سجاوٹ اور مذہبی رسموں اور جنازوں کے برتنوں کی سجاوٹ مختلف رکھی جاتی تھی۔ عام استعمال کے برتن زیادہ تر سادہ رکھے جاتے تھے جب کہ مذہبی برتنوں پر مور ایک مقدّس پرندے کے طور پر بنایا جاتا تھا جو ان کے موت کے بعد کے عقیدے کی عکاسی کرتا ہے۔

شکل 6.8: مچھلی اور ہندسی اشکال (دائیں جانب کے برتن پر)، بیل اور پودوں کے نقوش (بائیں جانب کے برتن پر)

مٹی کے برتنوں کی سجاوٹ کے لیے استعمال ہونے والے مختلف رنگوں کے امتزاج کو مندرجہ ذیل بیان کیا گیا ہے:

1۔ مٹیالہ یا گلابی 2۔ سرخ اور سیاہ 3۔ سفید اور سبز

وادی سندھ کی تہذیب سے ملنے والے مٹی کے برتن قدیم چمک دار برتنوں کی بہترین مثال ہیں۔ اس دور میں کمھار اپنے چکے (Potter's Wheel) پر برتنوں کو ان کی اشکال میں ڈھالتا تھا اور کبھی ہاتھ سے انھیں بناتا تھا۔ جس کے بعد انھیں بھٹے میں پکایا جاتا تھا۔ پینٹنگ اور سجاوٹ کے بعد، برتن کو کسی سخت ہڈی یا پتھر سے رگڑ کر چمکایا جاتا تھا۔ کچھ بھٹے گنبد دار چوٹیوں والے اور گول شکل کے بنائے جاتے تھے جب کہ کچھ زمین کھود کر تندور کے شکل میں بنائے جاتے تھے۔ وادیِ سندھ کے لوگ مٹی کے برتنوں کو بھٹوں میں ایک مخصوص درجہ حرارت پر پکا کر مضبوط بنانے کے ماہر تھے۔

6.3 پاکستان میں سرامکس کے ماہر فن کار

1۔ میاں صلاح الدین (1938 تا 2006ء)

میاں صلاح الدین پاکستان کے ان چند فنکاروں میں سے ایک ہیں جنھوں نے سرامکس کے میدان میں نام کمایا۔ انھوں نے نیشنل کالج آف آرٹس سے گریجویشن کیا اور جاپانی سیرامسٹ کوچی تاکیتا سینسی (Koichi Takita Sensei) سے سرامکس کی تعلیم حاصل کی۔ بعد میں وہ سرامکس ٹیچر کی حیثیت سے نیشنل کالج آف آرٹس (این سی اے) کے ساتھ منسلک ہو گئے۔ انھوں نے اپنے فن پارے بنانے کے لیے مختلف قسم کے میٹیریل کا استعمال کیا جن میں کاغذ، لکڑی، شیشے، اسٹیل اور مٹی شامل ہیں۔ انھوں نے مٹی سے بنائے جانے والے روایتی برتنوں کو مجسموں کا روپ دیا اور ان کے ذریعے مختلف معانی اور پیغامات کو اُجاگر کیا۔ ان کے متاثر کن کام ان کے پیغامات کا اظہار کرنے کا ذریعہ بنے۔ اس کے علاوہ، انھوں نے قدرتی اشکال اور اجسام کے استعمال کو اپنے کام میں فوقیت دی۔ وقت کے ساتھ ساتھ ان کے کام میں سادگی کا عنصر غالب آنے لگا اور ان کے فن پارے علامتی شکل اختیار کرنے لگے۔ ان کا کہنا تھا کہ ”مصوّر اپنے فن پارے کے لیے جو میٹیریل استعمال کرتا ہے وہ اس کی شخصیت پر اثر انداز ہوتا ہے اسی طرح مٹی نے بھی میری ذات پر بہت سے اثرات مرتب کیے ہیں۔“

Web version of PCTB textbook

شکل 6.9: میاں صلاح الدین کی سرامکس میں بنائی گئی کونز پر مشتمل فن پارہ

''میں ناظرین کے بارے میں نہیں سوچتا، میں صرف اپنے آپ کو مطمئن کرنے کے لیے کام کرتا ہوں. مجھے اس بات کی فکر نہیں ہے کہ اسے کون خریدے گا، یا اسے پسند کرے گا، یا یہاں تک کہ اسے کون دیکھے گا۔ میں مٹی کے فن پارے سانچوں کے ذریعے بناتا ہوں اور خشک کرنے اور بھٹے میں پکانے کے بعد رگڑائی کرتا ہوں پھر اسے گلیز لگا کر چمک دار بنانے کے لیے پھر سے پکاتا ہوں۔''

جب درختوں سے پتے گر رہے ہوتے ہیں، تو میں پتے اور شاخیں جمع کرتا ہوں، پھر ان کو جوجلانے سے جو راکھ حاصل ہوتی ہے اسے گلیز میں شامل کرتا ہوں۔ یہ راکھ رنگوں کو مٹیالے رنگوں یعنی مٹی جیسے رنگوں میں بدل دیتی ہے اور مجھے زمین کے رنگوں سے محبت ہے۔ اس طرح مجھے کچے رنگ نہیں بلکہ زیادہ لطیف اور ملائم رنگ حاصل ہوتے ہیں۔ برتن سازی کو فن کے طور پر زیادہ پذیرائی نہیں ملی، یہاں مسئلہ استعمال ہونے والے میٹیریل کا ہے۔ معاشرے میں ایسے مواقعے بہت کم ہیں جہاں لوگ اس فن کو آرٹ کے درجے پر دیکھ سکیں۔ عام طور پر لوگ گھریلو استعمال سے ہٹ کر بنائے گئے برتنوں کو سمجھنے سے قاصر ہیں۔ اسی وجہ سے بہت کم فنکار اور مجسمہ ساز اس میدان میں آتے ہیں۔ اور میرے لیے یہ کام میری خوشی اور تسکین ہے۔''

وہ مختلف طریقوں اور تکنیکوں کے ساتھ تجربات کرتے رہے۔ میاں صلاح الدین ابدیت اور گردشِ دوراں جیسے خیالات کا اظہار کرنے کے لیے اپنے کام میں گرے ہوئے پتّوں کی راکھ کے استعمال کا حوالہ دیتے تھے۔ ان کے ہاتھوں سے بنائے جانے والے فن پارے ان کے اندرونی جذبات کی عکاسی کرتے ہیں۔ ان کے زیادہ تر فن پارے ستم ظریفی جیسے خیالات پر مبنی ہیں۔ چمک دار کوٹنگ یعنی گلیز کا استعمال ان کے تخیل کی عکاسی کرتا ہے۔ ان کا بنایا ہوا سیرامکس کا ہر فن پارہ دیکھنے والوں کے لیے باعث تسکین ہے اور ان چھوٹے چھوٹے برتنوں کا آپس میں جڑنا آرٹ کی دنیا میں انھیں انوکھا بناتا ہے۔ ''دیواروں پر بنے گھوڑے اور مینڈھے کے سر، مخروطی اشکال کے پیپر ویٹ، اور مختلف شکلوں کے برتنوں کی قطاریں'' یہ سب ان کے تصوّراتی نکتۂ نظر کو بیان کرتے ہیں۔

Web version of PCTB textbook

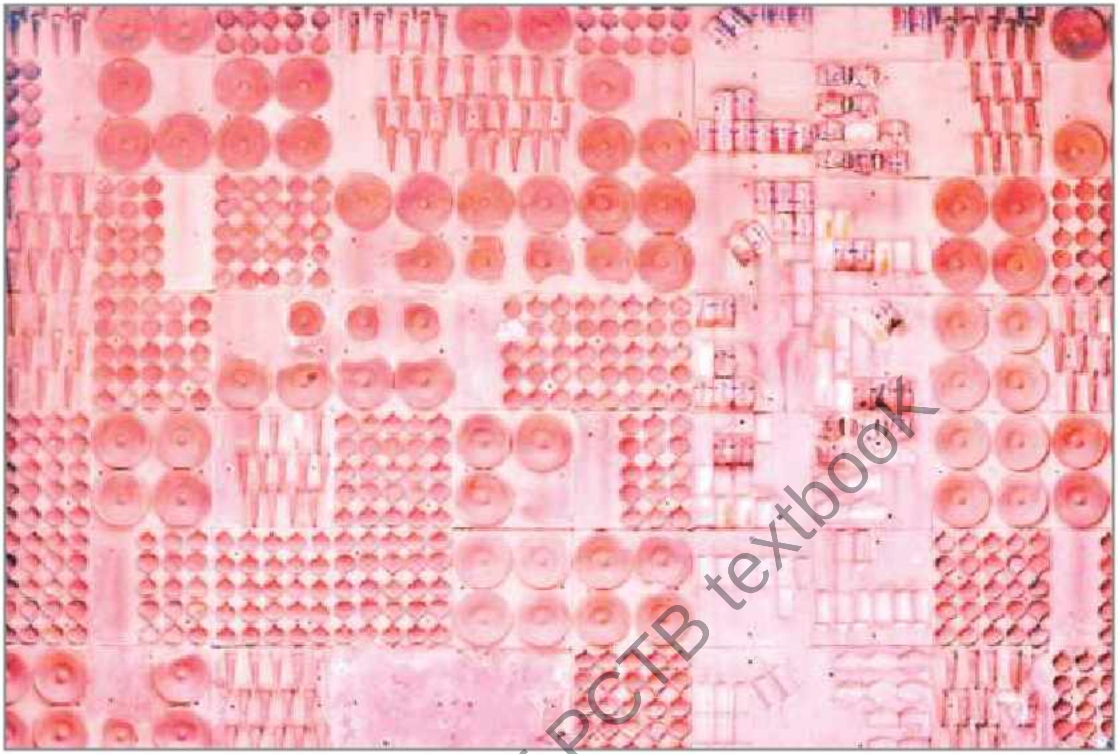

شکل 6.10: نیشنل کالج آف آرٹس (این سی اے)، لاہور میں میاں صلاح الدین کی سرامکس دیوار

2۔ مسعود کوہاری (1939ء)

مسعود کوہاری کا کام زیادہ تر سرامکس میں ہے اور وہ پاکستان کے بہترین سیرامک فنکاروں میں سے ایک ہیں۔ اس کے علاوہ، ان کی ڈرائنگ، پینٹنگز اور کرسٹل کولاج دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ سرامکس میں ان کی دلچسپی کا آغاز ٹھٹھہ جانے کے بعد ہوا۔ ٹھٹھہ وہ مقام ہے جہاں صدیوں سے سرامکس کو فنکارانہ اظہار کا اہم ذریعہ سمجھا جاتا رہا ہے۔ کوہاری اس میڈیم سے بہت متاثر ہوئے جس کے بعد انھوں نے سندھ کے ایک اور قصبے ہالا کا کھوج لگایا، جو روایتی طور پر سندھی مٹی کے برتنوں کا مرکز ہے۔ ہالا کے سفر کے بعد کوہاری نے اس نئے میڈیم کو استعمال کرنے کے لیے سنجیدگی سے فیصلہ کیا۔

انھوں نے کمہاروں سے کچھ میٹیریل لیا اور نیلے اور سفید رنگ میں کچھ ٹائلیں ڈیزائن کیں جن پر اپنے مخصوص انداز کے اجسام بنائے۔ 1964ء میں جب وہ گوجرانوالہ گئے تو انھوں نے سرامک کاریگروں کے ساتھ کام کرنے کے لیے مضبوط تعلقات قائم کیے، مٹی کے بارے میں سیکھتے ہوئے انھوں نے آگ اور مٹی کی دلکشی سے عمر بھر کے تعلق کا آغاز کیا۔ گیلی مٹی کو کھلونوں، مرتبانوں اور گل دانوں کی شکل دینے، پکا کرنے اور چمکانے کے صدیوں پرانے رازوں کو جاننے کے لیے، انہوں نے ان کاریگروں کے ساتھ رہنے کا فیصلہ کیا، جو نسلوں سے اپنے بچوں کو یہ ہنر سکھاتے چلے آرہے تھے۔

Web version of PCTB textbook

آخر کار کوہاری فائرنگ یعنی بھٹے میں پکانے اور گلیزنگ یعنی سطح پر چمک حاصل کرنے میں ماہر ہو گئے۔ وہ جان بوجھ کر آکسائیڈز کے روایتی استعمال کو نظر انداز کرتے اور اسے اپنے طور پر غیر عمومی نمونے یا ڈیزائین بنانے کے لیے چھوڑ دیتے۔ وہ اپنے گل دانوں، پیالوں اور مرتبانوں کو ٹیڑھا اور بعض اوقات زیادہ فائرنگ کی وجہ سے ٹوٹا ہوا یا دراڑوں والا بناتے تاکہ اس کا غیر فعال ہونا ظاہر ہو سکے۔ انھوں نے گوجرانوالہ کے کاریگروں کی زندگی کو ٹائلوں اور مٹی کے برتنوں پر کندہ کیا جس میں کسانوں، جانوروں، گھروں، بچوں اور خواتین کی عکاسی کی گئی ہے (شکل 6.11)۔

1968ء میں انھوں نے کراچی آرٹس کونسل میں شاندار سرامکس کی نمائش کا انعقاد کیا۔ اس میں چار شاندار رنگین آٹھ فٹ لمبے کالم شامل تھے جن کی پیمائش 15 انچ کے دائرے میں تھی۔ 70 دیواری ریلیف، بڑے بڑے کوزے، اور ٹائلوں کا ایک سلسلہ پیش کیا جس کا عنوان ''جنگ اور امن'' تھا۔

''شیشے کے ساتھ کام کرنے کی خواہش انھیں فرانس لے گئی جہاں انہوں نے گلاس آرٹ اسٹوڈیوز اور ورکشاپس کا دورہ کیا اور اٹلی میں وینس کے قریب مارینو کے مقام پر شیشے کے آرٹ ورک کے مشہور سینٹر کو بھی دیکھا۔ وہ 1969ء سے پیرس میں رہائش پذیر ہیں اور کرسٹل فائر پینٹنگز (Crystal Fire Paintings) اور کرسٹل کولاجز (Crystal Collages) بھی بناتے ہیں۔ وہ پیرس کے ساتھ ساتھ پاکستان کی گیلریوں میں بھی نمائشیں کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ، میں مٹی سے برتن نہیں بناتا، میں مٹی میں مصوّری کرتا ہوں۔

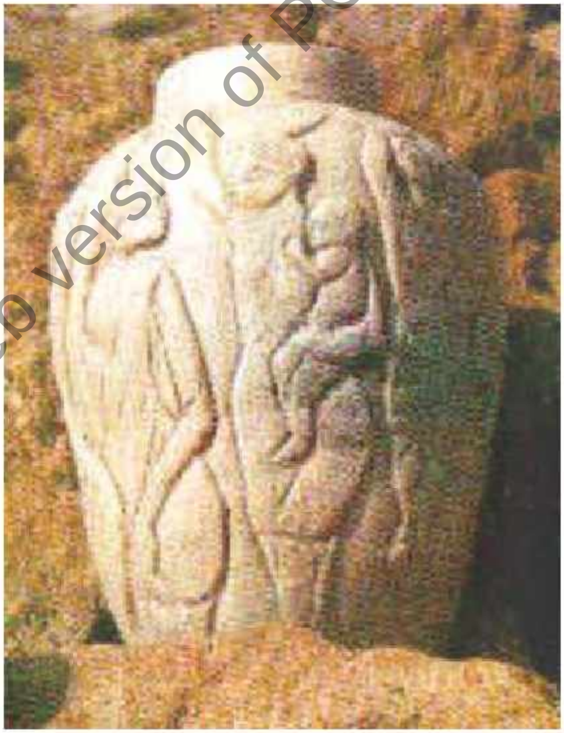

شکل 6.11: سرامکس آرٹ کے ذریعے گوجرانوالہ کی محنت کش خواتین اور بچوں کی عکاسی

Web version of PCTB textbook

باب
7

پاکستانی دستکاری
(Pakistani Crafts)

7.1 دھاتی دستکاری

پاکستان میں موجود فنی دستکاری کی مختلف ثقافتی روایات پاکستانی عوام کے لیے باعثِ فخر ہیں۔ ٹیکسٹائل، مٹی کے برتن، دھاتی کام اور لکڑی کا کام ملک کی مشہور اور مفید دستکاریوں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ دستکاروں کی تخلیقی صلاحیتوں کا ماخذ یہاں کا صدیوں پرانا روایتی فن اور دستکاری کا وہ اٹوٹ سلسلہ ہے جسے یہاں کے دستکار کامیابی سے پروان چڑھاتے رہے ہیں۔ دست کار تہذیبوں کے مابین ثقافتوں کے مواصلات اور تبادلے کے لیے ایک اہم کڑی رہے ہیں۔ تہذیبیں بنتی اور ختم ہوتی رہیں، لیکن دستکار باقی رہے۔ کسی نہ کسی طرح سندھی، بلوچی، کشمیری، پنجابی یا پختون دستکاروں نے خطے کی شاندار ثقافتی روایات کے اس اہم سلسلے کو صدیوں سے برقرار رکھا ہے۔

قدیم زمانے سے، پیتل اور تانبے جیسی دھاتیں اس ملک میں زیرِ استعمال رہی ہیں۔ موہنجوداڑو اور ٹیکسلا کی کھدائیوں سے کانسی اور تانبے کے برتن، مجسمے اور سکوں کی برآمدگی ملک کی موجودہ دھاتی دستکاری کو 5000 سال پرانی وادی سندھ اور گندھارا کی تہذیبوں سے جوڑتی ہے۔ پنجاب اور خیبر پختونخوا کے علاقوں میں بھی دھاتی برتن خوبصورتی اور ہنر مندی کے ساتھ بنائے جاتے ہیں۔ وزیر آباد میں چاقوؤں اور خنجروں پر کام کرنے والے ماہرین موجود ہیں۔ اس کام کے لیے دستکار پیچیدہ فلیگری (Filigree) کا استعمال کرتے ہیں اور سندھ جیسے دیگر خطوں میں بھی اپنی مصنوعات بھیجتے ہیں۔

شکل 7.1: پشاور پاکستان میں دھاتی دستکاری کی ایک دکان

Web version of PCTB textbook

دھاتی دستکاری میں کاسٹنگ (یعنی پگھلی ہوئی دھات کو مخصوص سانچوں کے ذریعے مختلف اشکال میں ڈھالنا)، کٹ ورک (دھاتوں کو کاٹنا)، کندہ کاری، چھیدنا، اینملنگ (یعنی رنگ و روغن کرنا) اور کوفت گری شامل ہیں۔ کشمیر میں چاندی کا بہترین کام کیا جاتا ہے اور لاہور، کراچی، ملتان اور متعدد شہروں میں پیتل اور تانبے کے برتن بنائے جاتے ہیں لیکن پشاور خاص طور پر اپنے کٹ ورک دھات کے برتنوں کے لیے مشہور ہے۔

شکل 7.2: کوفت گری سے آراستہ کیا گیا ایک خنجر

کوفت گری کا فن جس میں کسی نرم دھات پر سونے اور چاندی کے تاروں کو جڑ کر نقش و نگار بنائے جاتے ہیں اس خطے میں مغلوں نے متعارف کرایا تھا (شکل 7.2)۔ لاہور، گجرات اور سیالکوٹ اس کے اہم مراکز ہیں۔ اس فن کے ذریعے خاص طور پر حقے اور زیورات کے ڈبوں کو آراستہ کیا جاتا ہے۔ اینملنگ یا دھاتوں پر رنگ و روغن کا کام کشمیر اور پنجاب کے کچھ حصوں،، ملتان، لاہور، کراچی اور حیدرآباد میں کیا جاتا ہے۔

1- وادی سندھ کی تہذیب سے ملنے والا کانسی کا مجسمہ

یہ قدیم مجسمہ دنیا کے نایاب ترین نوادرات میں سے ایک ہے۔ یہ مجسمہ تقریباً 2500 قبل مسیح کی قدیم طرز زندگی اور ماضی میں لوگوں کی ثقافتی عمدگی کا ایک غیر معمولی نمونہ ہے۔ یہ کانسی کی ایک چھوٹی سی کاسٹ ہے جو ایک نوجوان خاتون کے مجسمے کے طور پر بنائی گئی ہے جسے چند مورخین نے انڈس ڈانسنگ گرل کا نام دیا ہے (شکل 7.3)۔ ان کے مطابق اس مجسمے میں عورت کے رقص کے انداز کو واضح کیا گیا ہے جس میں بائیں ٹانگ پر آگے کا زور اور ہاتھوں کا اشارہ، چہرے کا انداز اور بلند سر، یہ سب رقص کے انداز کو واضح کرتے ہیں۔ کسی مجسمے کو اس انداز سے بنانا اس وقت کے طرز زندگی کے مطابق غیر معمولی تھا۔ موہنجوداڑو کے علاقے سے کھدائی کے دوران برآمد ہونے والا یہ مجسمہ اس خطے کی تاریخ کے دو بڑے پہلوؤں کی نشاندہی کرتا ہے، ایک یہ کہ وادی سندھ کے فنکار دھات کے امتزاج اور کاسٹنگ یعنی دھاتی دستکاری کے دیگر تکنیکی پہلوؤں سے واقف تھے، اور دوسرا یہ کہ کسی بھی ترقی یافتہ معاشرے

شکل 7.3: موہنجوداڑو پاکستان سے ملنے والا کانسی کا ایک مجسمہ جو نیشنل میوزیم نئی دہلی انڈیا میں رکھا گیا ہے۔

Web version of PCTB textbook

کی طرح وادی سندھ کے لوگوں نے رقص اور دیگر پرفارمنگ آرٹس کو تفریح کے طریقوں کے طور پر ایجاد کیا تھا۔

اس مجسمے میں بڑی آنکھیں، چپٹی ناک، بھرے ہوئے گال، گھنگھریالے بال اور چوڑی پیشانی بنائی گئی ہے، جب کہ بڑی ٹانگیں اور بازو، اونچی گردن، ساتھ لگا ہوا پیٹ، اوصاف، جسم کی ساخت کو واضح کر رہے ہیں۔ اس کے بائیں بازو کی آرائش دائیں بازو سے بالکل مختلف ہے۔ اس کے دائیں بازو پر صرف دو بھاری کڑے نظر آ رہے ہیں جبکہ بایاں بازو بھاری کڑا نما چوڑیوں سے مکمل طور پر بھرا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ، اس مجسمے کو چار پھلی نما ہار پہنے ہوئے بنایا گیا ہے۔ اگرچہ یہ فن پارہ کم حجم رکھتا ہے لیکن یہ وادیِ سندھ کی کھدائی سے ملنے والے مجسموں میں آرائش اور لچک دار جسامت کے لحاظ سے امتیازی حیثیت کا حامل ہے۔

2- سکے

ماضی کی دیگر باقیات میں سکے ایک ممتاز مقام رکھتے ہیں۔ یہ تاریخ کی معلومات حاصل کرنے کے بنیادی وسائل میں سے ایک ہیں۔ یہ کسی قوم کی سیاسی، سماجی اور ثقافتی سرگرمیوں کی عکاسی کرتے ہیں۔ پاکستان کے قومی عجائب گھر کے شعبہ شماریات کے مجموعے میں مختلف ادوار سے تعلق رکھنے والے تقریباً نوے ہزار قدیم سکے موجود ہیں۔ جنوبی ایشیا کے خطے میں سکوں کی تاریخ تقریباً چھٹی صدی قبل مسیح سے شروع ہوتی ہے۔

زمانۂ قدیم میں ہندوستان کے لوگ لوہے کے برتنوں، کلہاڑیوں اور سونے، چاندی جیسی دھاتوں کو لین دین اور تجارتی مقاصد کے لیے استعمال کرتے تھے۔ تاریخی معلومات کے مطابق ہندوستان کے گپتا خاندان، بادشاہ التمش اور محمد بن تغلق نے اس خطے میں بہت سے سکوں کو متعارف کروایا۔ شیر شاہ سوری نے چاندی کا روپیہ اور تانبے کا سکہ متعارف کرایا۔ شہنشاہ اکبر اور اورنگ زیب نے بھی بہت سے سکے بنوائے۔ مغلیہ سلطنت کے زوال کے بعد برصغیر چھوٹی

شکل 7.4: مغلیہ دور کے سکے

Web version of PCTB textbook

چھوٹی ریاستوں میں تقسیم ہوگیا پھر ہر ریاست نے اپنے سکے جاری کیے۔ جب انگریز ہندوستان میں آئے تب برصغیر میں مختلف اقسام کے 1000 سے زائد مختلف سکے موجود تھے۔ انھوں نے 1818ء میں نئے برطانوی راج کے سکوں کو متعارف کرایا جب کہ سکوں کے پرانے سنہری معیار کو برقرار رکھا گیا۔ برطانوی حکومت نے 1941ء اور 1943ء میں چاندی کے روپے کو بند کر دیا اور خالص نِکل (Nickel) کا ایک روپیہ والا سکہ 1946 میں متعارف کرایا۔ بعد میں آزادی ریزرو بینک آف انڈیا نے 30 جون 1948ء تک سکے جاری کیے، جو ایک سال تک قانونی ٹینڈر رقم کے طور پر استعمال ہوتے رہے۔

شکل 7.5: چاندی سے بنا ایک روپے کا سکہ، جو ریاست بہاولپور 1946ء میں استعمال ہوا

شکل 7.6: نِکل دھات سے بنا سکہ جو 1948ء میں پاکستان کے پہلے ایک روپے کے سکے کے طور پر جاری ہوا

شکل 7.7: پاکستان کا ایک آنا کا مربع شکل کا سکہ 1951ء

Web version of PCTB textbook

شکل7.8:   پاکستان کا تین ہزار روپے کا سکہ 1975ء

شکل7.9:   پاکستان کا ایک ہزار روپے کا سکہ 1977ء

شکل7.10:   پاکستان کا ایک سو روپے کا سکہ 1977ء

Web version of PCTB textbook

شکل 7.11: میں لارنس کالج گھوڑا گلی کے 150 ویں سال کے جشن پر یادگاری طور جاری ہونے والا بیس روپے کا سکہ 2011ء

شکل 7.12: عبدالستار ایدھی کے نام سے متعارف کرایا گیا پچاس روپے کا یادگاری سکہ، 2016ء

شکل 7.13: ڈاکٹر رتھ کیتھرینا مارتھا فاؤ کی شاندار خدمات کے اعتراف میں پچاس روپے کا یادگاری سکہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ہیڈکوارٹرز کراچی، 2017ء

Web version of PCTB textbook

شکل 7.14: مختلف ادوار میں پائے جانے والے پاکستانی سکے

حکومت پاکستان نے 1948ء میں ایک روپے کا سکہ متعارف کرایا۔ بعد کے ادوار میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان سکوں کے ڈیزائن میں متعدد تبدیلیاں متعارف کرواتا رہا اور پاکستان کی تاریخ کی ممتاز شخصیات کی یاد میں متعدد سکوں کا آغاز بھی کرتا رہا۔ آج کل ملک میں ایک روپیہ، دو روپے اور پانچ روپے کے سکے دستیاب ہیں۔

3- سکوں کی تیاری

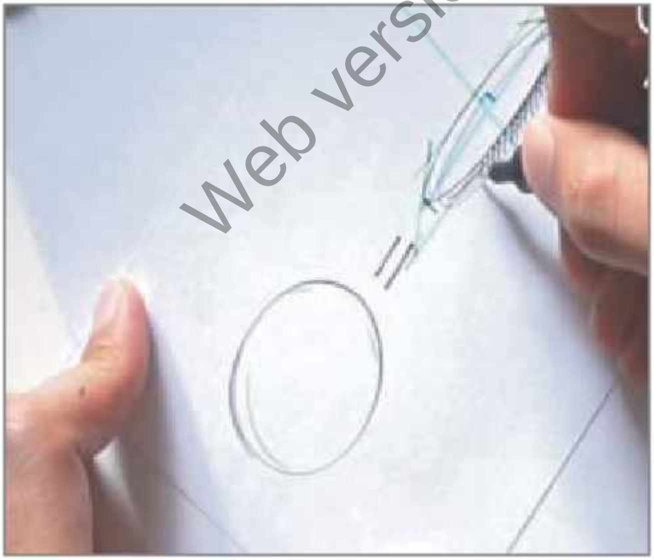

شکل 7.15: پہلا مرحلہ، سکوں کی تیاری

''ٹیکسال''، سکہ سازی یا سکہ بنانا ایک قسم کی اسٹیمپنگ کا استعمال کرتے ہوئے سکوں کی تیاری کا عمل ہے جو عام طور پر دھات سازی میں ''سکہ سازی'' کے طور پر جانا جاتا ہے۔ یہ عمل کاسٹ سکے سے مختلف ہے، اور اسے ہیمرڈ (Hammered Coinage) یعنی ضرب کاری سے سکہ بنانا یا ملڈ (Milled) سکہ یعنی کارخانوں میں سکے کی تیاری سے منسوب کیا جاتا ہے۔

سکے بنانے کا عمل ایک دلچسپ فن ہے۔ ابتدائی خاکے سے لے کر تیار شدہ سکے تک پہنچنے کے لیے سیکڑوں گھنٹے محتاط کام کرنا پڑتا ہے۔ اس کی تیاری کے مراحل درج ذیل ہیں:

Web version of PCTB textbook

1۔ ڈیزائنرڈیزائن کے تفصیلی خاکے تیار کرتا ہے۔

شکل 7.16: دوسرا مرحلہ، سکوں کی تیاری

2۔ سکے کے مجوزہ ڈیزائن کو اگلے مرحلے میں جانے سے پہلے منظوری کے لیے متعلقہ وزیر کو بھیجا جاتا ہے۔

شکل 7.17: تیسرا مرحلہ، سکوں کی تیاری

3۔ سکے کا ماڈل دو طریقوں میں سے ایک میں بنایا جاتا ہے (الف) ڈیزائن سافٹ ویئر کا استعمال کرتے ہوئے کمپیوٹر پر، یا (ب) ماڈلنگ مٹی اور پلاسٹر کا استعمال کرتے ہوئے۔ اس عمل میں: شیشے کی چادر پر ماڈلنگ مٹی کا استعمال کرتے ہوئے سکے کا ایک بڑا ماڈل مجسمہ بنایا جاتا ہے۔ اس کے بعد ایک سٹیل کا سانچہ ماڈل کے اردگرد رکھا جاتا ہے اور ڈیزائن کے الٹ (منفی) کاسٹ بنانے کے لیے پلاسٹر سے بھرا جاتا ہے۔ اور پھر پہلے ماڈل سے ایک سیدھی (مثبت) کاسٹ بنانے کے لیے پلاسٹر استعمال کیا جاتا ہے۔ ڈیزائنر ڈیزائن کو بہتر بنانے کے لیے مثبت یعنی سیدھی کاسٹ کا استعمال کرتا ہے۔ اس کے بعد ماڈل ڈیزائن کو تھری ڈی ڈیجیٹل اسکینر (3D Digital Scanner) کا استعمال کرتے ہوئے کمپیوٹر میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد کمپیوٹر کی مدد سے ڈیزائن سوفٹ ویئر اس ڈیزائن کے اردگرد الفاظ اور تاریخوں کو شامل کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

Web version of PCTB textbook

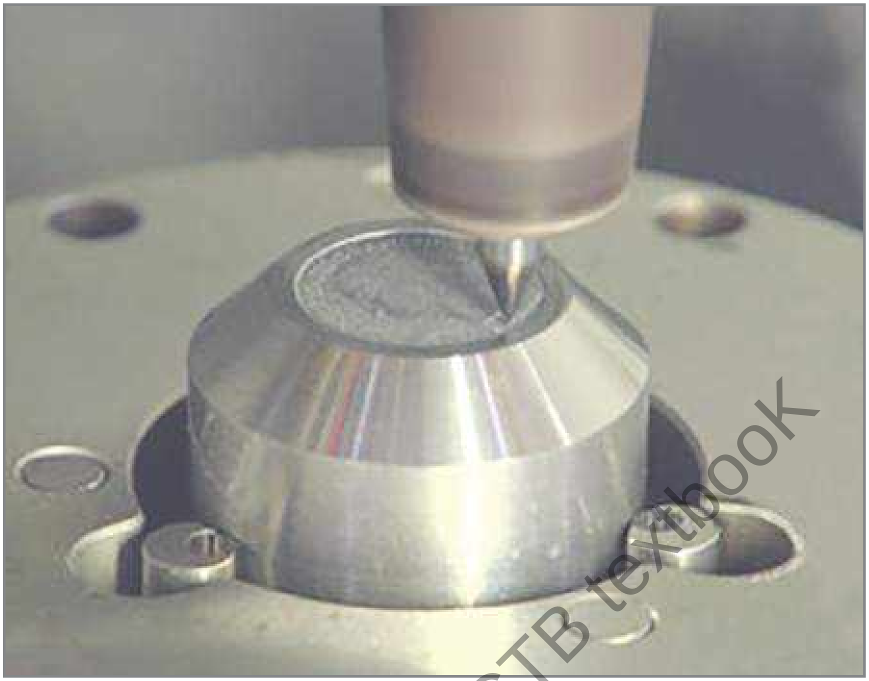

شکل 7.18: چوتھا مرحلہ، سکوں کی تیاری

4۔ کمپیوٹر سوفٹ ویئر کی مدد سے ماڈل تیار کرنے کے لیے کمپیوٹر سے کنٹرول کی جانے والی کندہ کاری مشین کا استعمال کرتے ہوئے سٹیل کی سطح کو اس طرح کاٹا جاتا ہے کہ سطح پر براہ راست ڈیزائین بنا دیا جاتا ہے۔ اس عمل میں 24 گھنٹے تک کا وقت لگتا ہے۔

شکل 7.19: پانچواں مرحلہ، سکوں کی تیاری

Web version of PCTB textbook

5۔ دھاتی شیٹ کو کاٹ کر مطلوبہ سائز کے خالی سکے کاٹے جاتے ہیں اور ٹیکسال کو بھیج دیے جاتے ہیں۔

شکل 7.20: چھٹا مرحلہ، سکوں کی تیاری

Web version of PCTB textbook

6۔ ٹکسال کے روبوٹس کے ایک حصے میں خالی سکے بھرے جاتے ہیں جو کنویئر بیلٹ کے ساتھ گھومتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں اور اس خالی مقام تک پہنچتے ہیں جہاں مشین میں اوپر اور نیچے الٹ (منفی) اور سیدھی (مثبت) پلیٹیں لگی ہوتی ہیں۔

7۔ ایک ایک خالی سکہ ٹیکسال روبوٹ میں لگے پلیٹوں کے درمیان یوں دبایا جاتا ہے کہ سکے کے دونوں طرف ڈیزائن بن جاتا ہے۔ سکے کا سیدھا حصہ ہیڈ یعنی سر جبکہ الٹا حصہ ٹیل یعنی پشت کہلاتا ہے۔

شکل 7.21: ساتواں مرحلہ، سکوں کی تیاری

8۔ تیار شدہ سکوں کو پیک کیا جاتا ہے اور ملک بھر کے بینکوں کو بھیجا جاتا ہے۔

4- آرمر یا فوجی ہتھیار

ماضی کے مقابلے میں جدید دور میں توپ خانے یا فوجی ہتھیاروں کا تصور، ظاہری شکل اور ان کا استعمال کافی تیزی سے تبدیل ہو گیا ہے۔ ہر گزرتے سال کے ساتھ اسلحہ اور ہتھیار یا جنگی ساز و سامان زیادہ طاقتور، مختصر اور سادہ ہوتے جا رہے ہیں۔ سب سے زیادہ طاقتور گولیوں کو روکنے کے لیے کیولر جیکٹیں (Kevlar Jackets) استعمال کی جا رہی ہیں۔ 1970ء کی دہائی کی کیولر جیکیٹس اب بھی جدید ترین باڈی آرمر کی بنیاد بنتی ہیں جن کی کوئی شاہانہ شکل نہیں ہے جب کہ جنوبی ایشیائی خطے کے حالیہ ماضی میں مغل خاندان اور ان کے بعد کی تاریخ کے فوجی ہتھیار اور توپ خانوں پر زیادہ سجاوٹی اور فن کارانہ انداز غالب ہوا۔ مغلیہ دور میں بنایا جانے والا جنگی ساز و سامان ایک فن کے طور پر سامنے آیا۔ اس طرح ہتھیاروں یا توپ خانوں کی ایسی مثالیں جدید دور میں آرٹ کی تاریخ اور عجائب گھروں کا سب سے دلچسپ حصہ بن گئیں۔

مغلیہ دور (1526ء-1857ء) اپنی مضبوط مرکزی حکومت کے بل بوتے پر عروج کو پہنچا۔ یہاں کی تجارت میں اضافہ ہوا اور دہلی، آگرہ، لاہور، ڈھاکہ، سورت اور مسولی پٹنم جیسے شہری مراکز میں نئی منڈیاں پروان چڑھیں۔ اس دور میں باغات، مساجد، قلعوں، مقبروں اور پر آسائش محلوں کی تعمیر کی وجہ سے اسلامی ہند کے فن تعمیر نے بلندیوں کو چھوا۔ مغلوں نے موجودہ افغانستان، پاکستان اور شمالی ہندوستان کے بیشتر علاقوں پر حکم رانی کی۔ مغلوں کی بالادستی کے سالوں میں خاص جنگی کے توپ خانوں اور جنگی انتظامیہ میں غیر معمولی پیش رفت دیکھنے میں آئی۔

کلہ خود (Helmet)، زرہ بکتر (حفاظتی جیکٹیں)، تلواریں، ڈھالیں (حفاظتی ڈھال)، گھوڑے اور ہاتھیوں کے حفاظتی غلاف، خنجر، توپ خانے اور جنگی سامان کی بہت سی دوسری چیزوں کو فلیگری، کوفتگری، پیتل کے جڑاؤ کام سے بنائے گئے نقوش، سونے چاندی، اعلامتی تصاویر اور قرآنی آیات سے سجایا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ اوزاروں اور ہتھیاروں پر قرآنی آیات اللہ کی طرف سے مدد اور فوری طور پر شفا حاصل کرنے کی غرض سے لکھی جاتی تھیں۔ مغلوں کو چین میل اور اسکیل میل بنانے کی تکنیک میں مہارت حاصل تھی۔ دونوں تکنیکوں میں مہارت کی بدولت انھوں نے اس وقت کے سب سے مضبوط اور طاقت ور جنگی لباس تیار کیے۔

شکل 7.22: چین میل (Chain Mail)

Web version of PCTB textbook

شکل7.23:   اسکیل میل(Scale Mail)

شکل7.24:   اٹھارویں صدی مغلیہ سلطنت کا ایک کلہ خود، اونٹاریو، کینیڈا

شکل7.25:   اٹھارویں صدی مغلیہ سلطنت کی ایک حفاظتی ڈھال

شکل7.26:   مغلیہ سلطنت کی کوفت گری سے سجائی گئی ڈھال

Web version of PCTB textbook

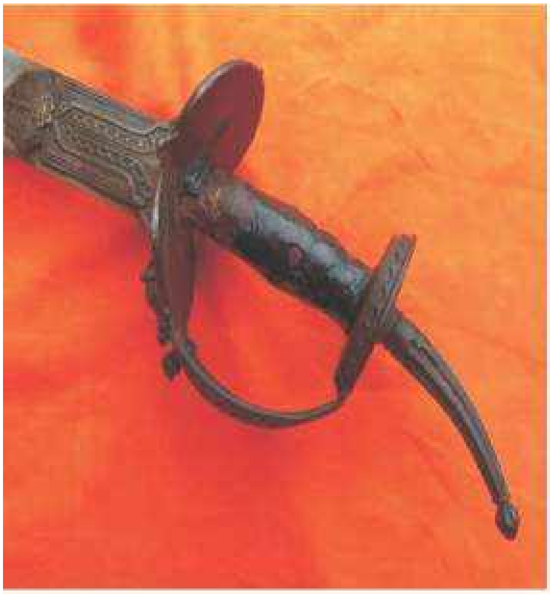

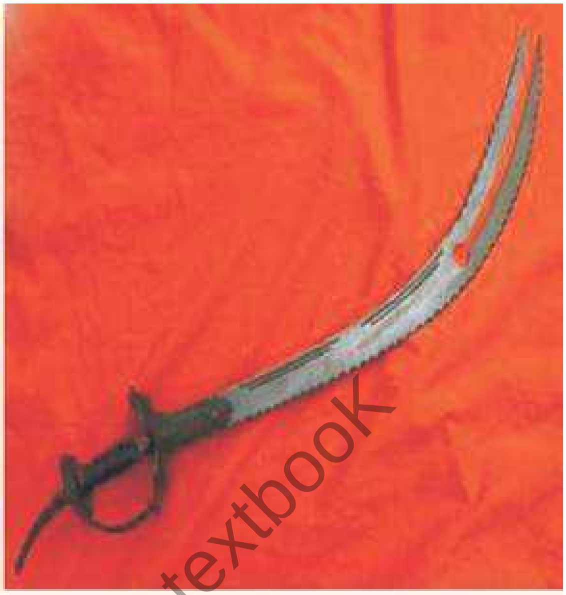

شکل7.27:   سترھویں سے اٹھارویں صدی مغلیہ سلطنت کی سیولا یا ذوالفقار تلوار

شکل7.28:   اٹھارویں صدی مغلیہ سلطنت کی وراثتی تلوار

Web version of PCTB textbook

شکل7.29: مغل بادشاہ شاہجہاں کی تلوار

خاکہ 7.30: لندن کے وی اینڈ اے میوزیم میں شہزادہ دارا شکوہ کی تلواریں اور میانیں

Web version of PCTB textbook

شکل 7.31: ستارھویں صدی مغلیہ دور کا ایک جنگی لباس جسے یو کے میں ویسٹ یوک شائز کے مقام پر شاہی جنگی ہتھیاروں کے ساتھ رکھا گیا ہے

5- ٹیکنالوجی کے نقصانات

آج کل دست کاری کے تخلیقی عمل کو جدید ٹیکنالوجی اور بڑے پیمانے پر مشینی اشیا کی پیداوار سے خطرہ ہے۔ پاکستان میں کاریگروں کو اپنی بقا کے لیے ایک چیلنج کا سامنا ہے۔ بہت سی انوکھی دست کاریاں دم توڑ رہی ہیں، کیوں کہ باپ سے بیٹے کو دست گاری کے فن کی منتقلی کا تسلسل ٹوٹ رہا ہے۔ دستکاروں کی حیثیت میں کمی اور نامناسب اجرت ان کی ترقی و ترویج میں بڑی رکاوٹیں ہیں۔ نیشنل کرافٹس کونسل آف پاکستان

Web version of PCTB textbook

ان اولین غیر سرکاری تنظیموں میں سے ایک ہے جو پاکستانی عوام کے اس انمول ورثے کو فروغ دینے اور محفوظ رکھنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ ملک ایک نئے دور کی دہلیز پر کھڑا ہے۔ دستکاری کے لوگوں کی ترقی اور خوشحالی کے لیے حکومتی اور غیر سرکاری اداروں کی مسلسل کوششیں ملک کے روشن مستقبل کی امید ہیں۔

7.2 لکڑی کا کام

ایک طویل عرصے سے لکڑی کو تراش کر نقش و نگار بنانا مسلم ثقافت اور روایات سے وابستہ ہے، جس میں فنکارانہ نفاست کے ساتھ پیچیدہ ڈیزائن بنائے جاتے رہے ہیں۔ مہارت کے مخصوص معیار کو آج بھی لکڑی کے کاری گروں نے برقرار رکھا ہے۔ اس خطے میں لکڑی کی مختلف اقسام کی فراوانی کی بدولت لکڑی کے کرافٹ کی کئی اقسام پروان چڑھیں۔

خیبر پختونخوا میں اعلیٰ لکڑی کے وسیع ذخائر موجود ہیں جو اس علاقے کے لیے منافع بخش ہیں اور ان کی مقبولیت کا باعث ہیں۔ پنجاب میں، لکڑی کی مصنوعات پر پیتل اور ہڈیوں کا جڑاؤ کام (Inlay) اور کھدائی کے ذریعے سجاوٹی نقش و نگار بنانا کافی مشہور ہے۔

کشمیر کے کاریگر اخروٹ کی لکڑی پر نفیس کاریگری میں مہارت رکھتے ہیں۔ اخروٹ کی نرم لکڑی کاریگروں کے لیے دلکش عریبک نقش و نگار یا جالی نما ڈیزائن بنانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ حالیہ برسوں میں لکڑی کا کام اور لکڑی کی نقاشی خاص طور پر جدید فرنیچر کی ضروریات کو پورا کرتی ہے۔ آج کل بہترین روایتی اور جدید دونوں قسم کا فرنیچر تیار کیا جا رہا ہے اور اس کام کی برآمدگی میں اضافے کا رجحان ہے۔

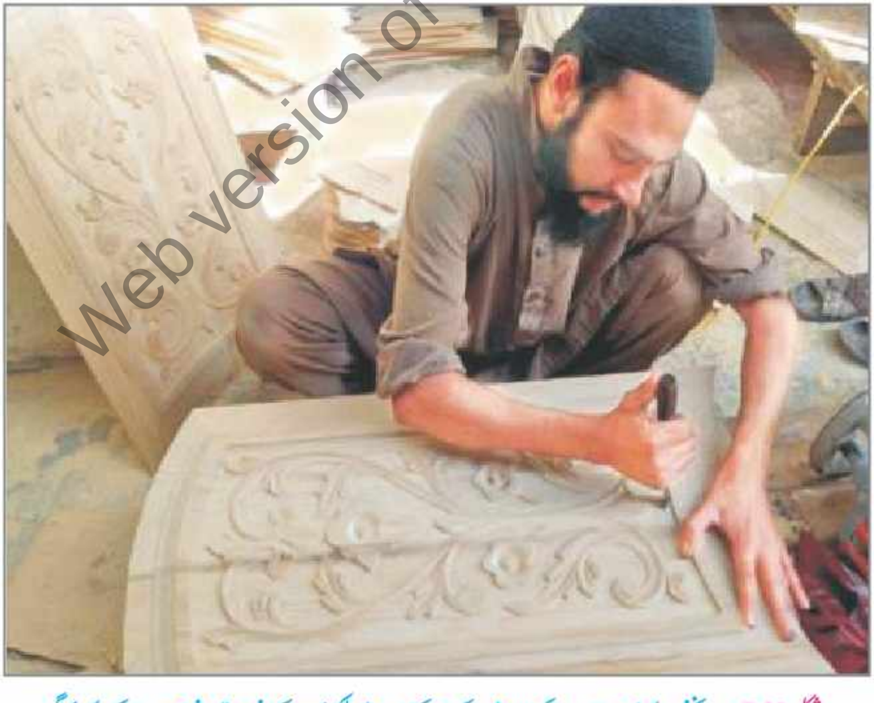

شکل 7.32: بخشو، اوکاڑہ، پنجاب پاکستان میں ایک ورکشاپ میں لکڑی پر ایک نمونہ تراشتے ہوئے ایک کاری گر

Web version of PCTB textbook

شکل 7.33: بخشو سے لکڑی سے تراشی گئی ایک پھولدار جالی

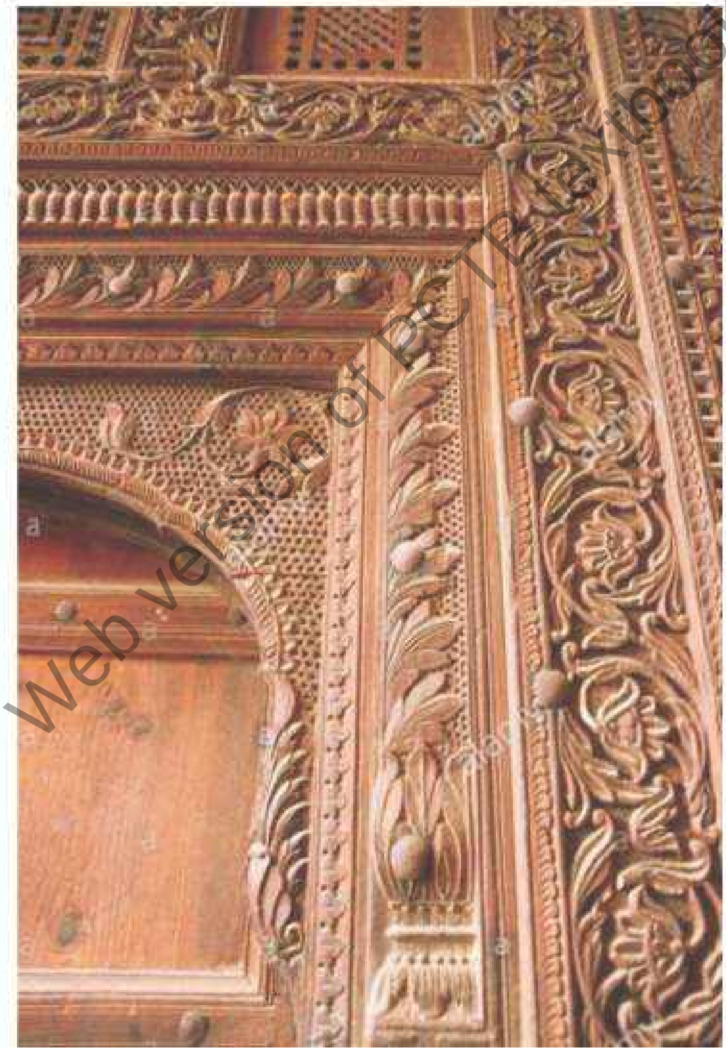

شکل 7.34: لاہور کے شاہی قلعہ کے ایک کندہ شدہ لکڑی کے دروازے کا فریم

Web version of PCTB textbook

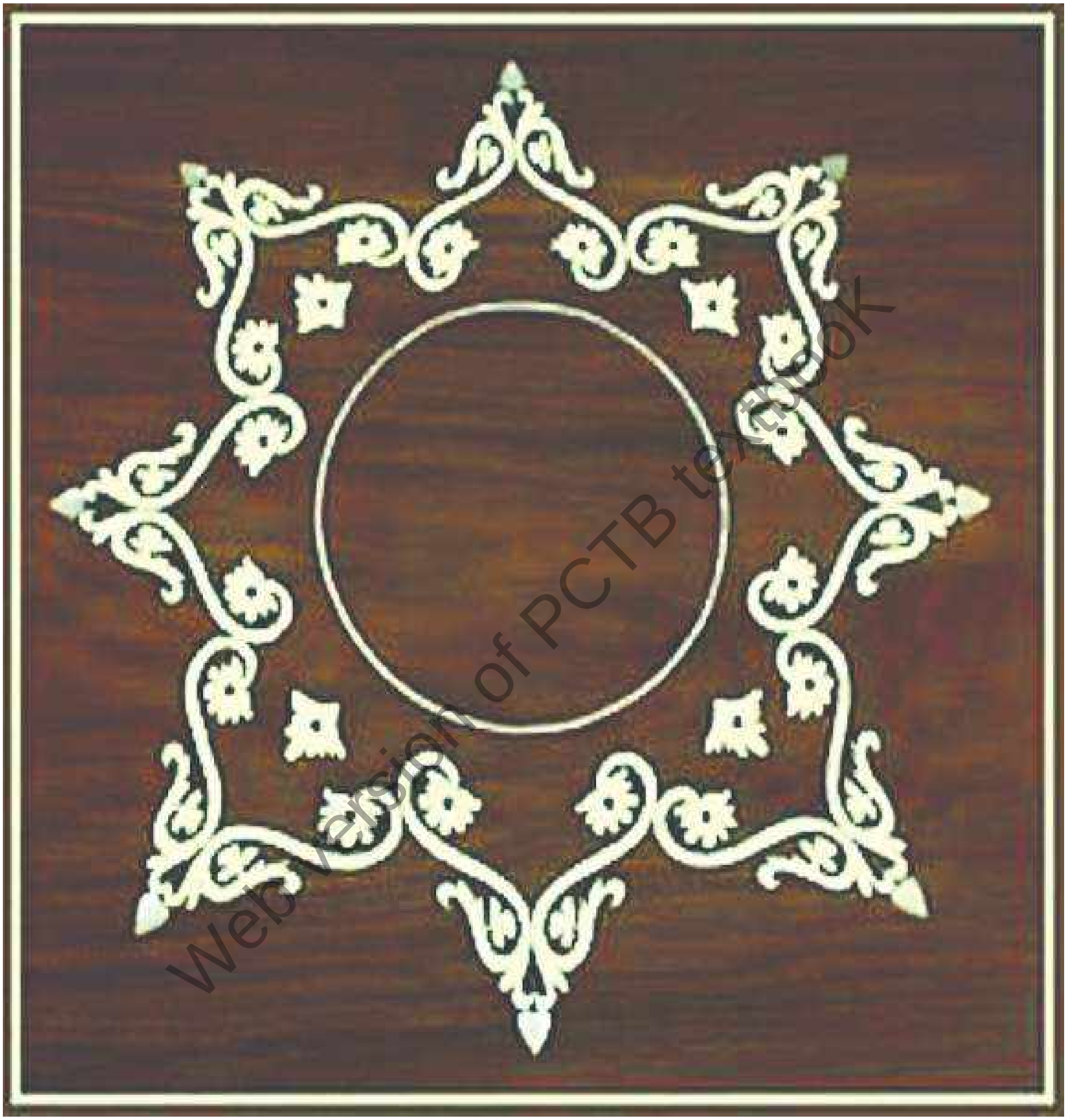

Web version of PCTB textbook

شکل 7.35: لکڑی پر اونٹ کی ہڈیوں کا جڑاؤ کام، چنیوٹ پاکستان

Web version of PCTB textbook

شکل7.36: چنیوٹ، پاکستان کا جڑاؤ کام کے ساتھ آراستہ میزوں کا سیٹ

کتابیات

☆ ایک سو قدیم چیزوں کا مجموعہ، 251, Laurier Avenue West, suite 900 Ottawa, Ontario, K1P 5J6, Canada
https://www.antiquesword101.com/?route=account%2Fwishlist#!/SOLD-Antique-Indo-Persian-Mughal-Islamic-Helmet-Kulah-Khud-18th-century/p/16863001

☆ پاکستانی فنکار مسعود کہاری، http://www.caroun.com/Painting/Pakistan/Painters/MasoodKohari.html

☆ پاکستان میں مجسمہ سازی کے بانی،
https://www.pakistantoday.com.pk/2011/05/09/shahid-sajjad-%E2%80%93-the-pioneer-of-sculpting-in-pakistan/

☆ جہانگیر کے سکے، مغلیہ سلطنت کے سکے، آخری بار 2 فروری 2012 کو ترمیم کی گئی معلومات،
https://www.indianetzone.com/42/coins_jahangir.htm

☆ ڈان نیوز، https://www.dawn.com/news/1223075، https://www.dawn.com/news/1195322

☆ ڈسکور پاکستان، http://www.discover-pakistan.com/mehrgarh.html

☆ رابعہ زبیری اور ان کے کام، https://aaa.org.hk/en/collection/search/library/rabia-zuberi-life-and-work

☆ سندھی شان، http://www.sindhishaan.com/article/history/hist_01_03.html

☆ شاہد سجاد، دی نیوز،
https://www.thenews.com.pk/archive/print/516905-noted-sculptor-shahid-sajjad-dies

☆ علی۔ کے۔ ذوالفقار۔ (2009)۔ ہیروز کے مقبرے،
https://mpra.ub.uni-muenchen.de/30355/1/MPRA_paper_30355.pdf

☆ کریوین رائے سی (1976)۔ انڈین آرٹ کی ایک مختصر تاریخ، لندن: ٹیمز اینڈ ہڈسن۔

☆ کوفتگری، https://www.etsy.com/market/koftgari

☆ مہر گڑھ، https://www.thehistoryhub.com/mehrgarh-facts-pictures.htm

☆ مکلی ہل، https://www.atlasobscura.com/places/makli-hill

☆ وادیِ سندھ کے مٹی کے برتن،
http://store.barakatgallery.com/product/indus-valley-terracotta-bowl-fish-motif/

☆ ہاشمی۔ سلیمہ اور قدوس مرزا۔ (1997)۔ پاکستان میں بصری فنون کے 50 سال، لاہور: سنگِ میل پبلیکیشنز۔

☆ ہیمپسن۔ فرینک (1966)۔ نرسری رائمز کی دوسری کتاب، انگلینڈ: ولز اینڈ ہیپ ورتھ لمیٹڈ، لافبورو

Web version of PCTB textbook

☆ http://calligraphykhurshidgohar.com (7 اکتوبر 2018ء تک رسائی)

☆ http://calligraphykhurshidgohar.com/about-us (7 اکتوبر 2018ء تک رسائی)

☆ مارسیلانیسوم سرہنڈی، پاکستان میں معاصر پینٹنگ (لاہور: فیروز سنز، 2006ء)

☆ ایم سعید، فریدہ۔ "مرل ایکسٹراڈورڈینیئر"، ڈان، 29 مئی 2016، http://www.dawn.com/news/1260991 (2 اکتوبر 2018 تک رسائی)

☆ مزارِ قائد مقام، http://www.pakpedia.pk/mazar-e-quaid#ref-link-dt-2، (6 اکتوبر 2018ء کو رسائی حاصل کی گئی)

☆ مینارِ پاکستان: ایک آرکیٹیکچر مارول اینڈ سمبل آف فریڈم،
http://www.ameradnan.com/blog/minar-e-pakistan-an-architecture-marvel-and-symbol-of-freedom
(15 ستمبر 2018ء کو رسائی حاصل کی گئی)

☆ مَرے، ولیم ۔میرے ساتھ پڑھیں: کھیلوں کا دن، لیڈی برڈ کی کتابیں یو ایس اے، 1993ء

☆ سرفراز، ایمانویل۔ 26 جون 2017ء دی نیشن نے https://nation.com.pk/26-Jun-2017/the-sacred-art-of-calligraphy
(7 اکتوبر 2018ء تک رسائی حاصل کی)

☆ سیڈاوے، ایان۔ اب بھی زندگی کیسے کھینچیں: 10 پروجیکٹوں کے ساتھ ابتدائی افراد کے لیے ایک قدم بہ قدم رہنمائی، نیا ہولینڈ پبلشرز برطانیہ، 2003ء

☆ شاہ، دانیال۔ دی ایجلیس اجرک، دی ایکسپریس ٹریبون میگزین، شائع: 27 اپریل 2014ء،
https://tribune.com.pk/story/699308/the-ageless-ajrak/، (یکم اکتوبر 2018ء کو رسائی حاصل کی)

☆ ٹیکسٹائل، http://www.businessdictionary.com/definition/textile.html، (15 ستمبر 2018ء کو رسائی حاصل)

☆ جنوبی ایشیائی ہینڈ لومز اور قدرتی رنگ، http://www.the-south-asian.com/jan2005/South_Asian_handlooms.htm
(4 اکتوبر 2018ء کو رسائی حاصل کی)

☆ اجرک کی کہانی: تاریخ اور بنانے کا طریقہ،
http://www.houseofpakistan.com/2013/09/the-story-of-ajrak-history-and-making، (یکم اکتوبر 2018ء کو رسائی حاصل کی)

☆ ولیمز، رابرٹ۔ راؤنڈ ہینڈ اسکرپٹ خطاطی، https://www.britannica.com/topic/round-hand-script (20 جولائی 2018ء کو رسائی)

☆ کیری، ڈبلیو سٹورٹ، امپیریل مغل پینٹنگ، (نیو یارک: جارج براز یلر، 1978ء)

Web version of PCTBtextbook

امتحانات کل نمبر: 75

آرٹ اینڈ ماڈل ڈرائنگ برائے جماعت نہم کا امتحان بورڈز آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن پنجاب کی جاری کردہ ہدایات اور منظور شدہ اسکیم آف اسٹڈیز کے مطابق لیا جائے گا۔

1۔ تحریری امتحانات

تحریری امتحان کے لیے سوالات باب نمبر 5 ، 6 اور 7 میں سے بنائے جا سکتے ہیں۔امتحانات یا ٹیسٹ دو طرح کے حصوں پر مشتمل ہو سکتے ہیں ایک حصہ معروضی کثیر الانتخابی سوالات (MCQs) یا مختصر سوالات پر مبنی ہوگا۔دوسرا حصہ انشائیہ مضامین اور مختصر یا جامع نوٹ پر ہو سکتا ہے۔تحریری امتحان کے لیے دو گھنٹے کا وقت مختص کیا جا سکتا ہے

2۔ عملی کارکردگی کا امتحان/ پریکٹیکل

عملی/کارکردگی کا امتحان: عملی امتحانات کے لیے باب 1، 2، 3 اور 4 پر توجہ دی جاسکتی ہے۔اس امتحان کو تین شعبوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

(i) **پینٹنگ/ڈرائنگ:** (امتحان کا وقت 2 گھنٹے)

(ii) **ڈیزائن/مجسمہ سازی:** (امتحان کا وقت 2 گھنٹے)

(iii) ایک سال کا پورٹ فولیو:

طلبہ سیشن کے اختتام پر اپنے پورٹ فولیو Portfolio پیش کریں گے۔انھیں چاہیے کام کو محفوظ رکھیں۔ ہر کام پر کلاس ٹیچر کے دستخط ہونے چاہییں۔اس میں پورے سال کی مشق میں سے بہترین کام ہونا چاہیے۔طلبہ مندرجہ ذیل کے مطابق اپنا حتمی پورٹ فولیو تیار کر سکتے ہیں:

10 بہترین ڈرائنگ پریکٹس، 10 بہترین پینٹنگ پریکٹس، 8 بہترین ڈیزائن ورکس, 2 مجسمہ سازی کے نمونے

پورٹ فولیو کو عملی کارکردگی کے امتحان میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

Web version of PCTB textbook

امتحانی سوالات کا نمونہ

باب 1: ڈرائنگ اور اسکیچنگ II

1۔ درج ذیل سے کسی ایک کے مطابق کسی مرد کے پورٹریٹ کی ڈرائنگ بنائیں:

(i) سائیڈ پروفائل پورٹریٹ

(ii) فرنٹ سائڈ پورٹریٹ

(iii) تین چوتھائی پورٹریٹ

نوٹ: اساتذہ اکرام اس ڈرائنگ کو بنانے کے حوالے سے لائیو ماڈل یا تصویر کا انتظام کر سکتے ہیں۔

سائز: 18x12 انچ میڈیم: کاغذ پر پنسل

2۔ درج ذیل سے کسی ایک کے مطابق ایک خاتون کی تصویر کی ڈرائنگ بنائیں:

(i) سائیڈ پروفائل پورٹریٹ

(ii) فرنٹ سائڈ پورٹریٹ

(iii) تین چوتھائی پورٹریٹ

نوٹ: اساتذہ اکرام اس ڈرائنگ کو بنانے کے حوالے سے لائیو ماڈل یا تصویر کا انتظام کر سکتے ہیں۔

سائز: 18x12 انچ میڈیم: کاغذ پر پنسل

باب 2: پینٹنگ پریکٹس II

1۔ درج ذیل میں سے کسی ایک کے مطابق واٹر کلر پینٹنگ بنائیں:

(i) ایک مرد کا سائیڈ پروفائل پورٹریٹ

(ii) ایک لینڈ سکیپ

(iii) سیب اور پانی کے گلاس کے ساتھ ایک سٹل لائف

نوٹ: اساتذہ پینٹنگ بنانے کے لیے حوالے کے طور پر تصویر فراہم کر سکتے ہیں یا لینڈ سکیپ کے لیے اپنے اردگرد کے کسی بھی مقام کے بارے میں طلبہ کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔

سائز: 18x12 انچ میڈیم: کاغذ پر واٹر کلر

Web version of PCTB textbook

2۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کے مطابق واٹرکلر/پیسٹل پینٹنگ بنائیں۔

(i) قائداعظم کا پورٹریٹ

(ii) اسکول کے باغ کا ایک منظر

(iii) پھولوں کے گلدان کی سٹل لائف

نوٹ: اساتذہ پینٹنگ بنانے کے لیے حوالے کے طور پر تصویر فراہم کر سکتے ہیں یا لینڈ سکیپ کے لیے اپنے اردگرد کے کسی بھی مقام کے بارے میں طلبہ کی رہنمائی کر سکتے ہیں۔

سائز: 18x12 انچ **میڈیم:** کاغذ پر واٹرکلر/پیسٹل شیٹ پر پیسٹل کلر

باب 3: گرافک ڈیزائن

1۔ طلبہ اپنی ڈرائنگ یا پینٹنگ کی مہارت کو بروئے کار لاتے ہوئے درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع کے بارے میں تصویری کمپوزیشن کا پوسٹر بنائیں۔

(i) صفائی کی اہمیت

(ii) پانی کا ضیاع بند کریں۔

(iii) ہوا کی آلودگی

2۔ اردو یا انگریزی زبان میں خطاطی کی مہارت کو بروئے کار لاتے ہوئے درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک کے بارے میں متنی یا تحریری کمپوزیشن کا پوسٹر بنائیں۔

(i) سگریٹ نوشی منع ہے

(ii) 14 اگست 1947

(iii) آپ کے اسکول میں کھیلوں کے دن کا تہوار

3۔ کسی بھی نرسری نظم کا تشریحی خاکہ (Illustration) بنائیں

(اساتذہ اردو یا انگریزی زبان کی کوئی نظم یا شاعری تجویز کر سکتے ہیں۔)

تکنیک: طالب علم اس مشق کے لیے درج ذیل سے ایک میڈیم استعمال کر سکتے ہیں۔

(i) ڈرائنگ (ii) واٹرکلر (iii) پیسٹل کلر

Web version of PCTB textbook

(iv) پوسٹر کلر　　　(v) مکس میڈیا

سائز: 18x12 انچ سکالر شیٹ

باب4: مجسمہ

1۔ درج ذیل آپشنز میں سے کسی ایک سے مجسمہ بنائیں۔

(i) ماڈلنگ مٹی کے ساتھ پرندے کی شکل

(ii) ہاتھ کے نشانات کی ایک ریت کاسٹ ریلیف

(iii) کاغذی مجسمہ میں کیوبز کی ایک ترکیب

2۔ درج ذیل آپشنز میں سے کسی ایک سے مجسمہ بنائیں

(i) ماڈلنگ مٹی کے ساتھ ایک پنسل جار

(ii) پاؤں کے نشانات کی ایک ریت کاسٹ ریلیف

(iii) کاغذی مجسمہ میں مثلث شکلوں کی ایک ترکیب

باب5: پاکستان میں مجسمہ سازی اور آرکیٹیکچرل ریلیف کی تاریخ

1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

(i) آپ وادی سندھ کے مہروں (Seals) کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

(ii) گندھارا کے فاسٹنگ بدھا پر ایک مختصر نوٹ لکھیں؟

(iii) درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر مختصر نوٹ لکھیں:

(الف) مکلی ہل مقبرے　　　(ب) چوکنڈی مقبرے

2۔ پاکستان کے ممتاز مجسمہ ساز شاہد سجاد کے بارے میں نوٹ لکھیں؟

3۔ رابعہ زبیری کے مجسموں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں تحریر کیجیے؟

☆ **کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)**

1۔ درج ذیل سے ایک صحیح جواب کا انتخاب کریں:

(i) مہر ایک نقش شدہ لکڑی، پتھر یا پکی مٹی کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی ایک شکل ہے جس میں ابھرے ہوئے ڈیزائن ہوتے ہیں جو

Web version of PCTB textbook

موم، مٹی یا کاغذ جیسی سطحوں پر مہر کے نشان لگانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

(الف) ریلیف مجسمہ (ب) گول مجسمہ (ج) آزاد کھڑے مجسمہ (د) کاغذ کے مجسمہ

(ii) وادی سندھ کی تہذیب میں پائی جانے والی زیادہ تر مہریں ------ میں کھدی ہوئی ہیں۔ کیونکہ یہ آسانی سے تراشی جا سکتی ہے۔

(الف) سٹیٹائٹ (ب) سنگ سرخ (ج) سنگ مرمر (د) کالے پتھر

(iii) ----------- سے ایک مربع مہر جس میں تین سروں والے جانور کی تصویر کشی کی گئی ہے، خاکستری بھورے سٹیٹائٹ میں کھدی ہوئی ہے۔

(الف) موہنجوداڑو (ب) اجنتا غار (ج) مکلی ہلز مقبرے (د) چوکنڈی مقبرے

(iv) بدھ مت کا گندھارا آرٹ ----------- میں اپنے عروج پر پہنچا۔

(الف) مغل دور (ب) کشان دور (ج) دور جدید (د) اسلامی دور

(v) فاسٹنگ بدھا کا مجسمہ ----------- کی بہترین مثالوں میں سے ایک ہے۔

(الف) گندھارا آرٹ (ب) مغل آرٹ

(ج) وادی سندھ کی تہذیب کے آرٹ (د) اسلامی دور کے آرٹ

(vi) ----------- پاکستان کے قریب مکلی پہاڑی، دنیا کے سب سے بڑے قبرستانوں میں سے ایک ہے جس میں مشرق وسطیٰ کے تاریخی مقبروں کے شاندار نمونے موجود ہے۔

(الف) ٹھٹھہ (ب) اسلام آباد (ج) فیصل آباد (د) ملتان

(vii) عام طور پر سندھ کے ----------- جوکھیو اور بلوچ قبائل سے منسوب ہیں اور پندرہویں اور انیسویں صدی عیسوی کے درمیان تعمیر کیے گئے تھے۔

(الف) چوکھنڈی کے مقبرے (ب) جہانگیر کا مقبرہ

(ج) فلیٹ چھت والے مقبرے (د) مکلی ہل مقبرے

(viii) شاہد سجاد نے 1981 میں ----------- کے عنوان سے پاکستان آرمی کے لیے کانسی میں ایک کمیشنڈ دیوار بنوائی۔

(الف) کیولری اینڈ دی برج (ب) کیولری تھرو دی ایجیز

(ج) آرٹ تھرو دی ایجیز (د) آرٹ اینڈ دی ایجیز

(ix) رابعہ زبیری کا مجسمہ سات فگرز پر مشتمل ہے، جس کا عنوان "ترقی پسند دنیا کے لیے امن کا پیغام" ہے۔ یہ قومی کولیکشن کا حصہ ہے۔ یہ ---------- میں آویزاں ہے۔

(الف) نیشنل آرٹ گیلری، اسلام آباد (ج) الحمرا آرٹ گیلری لاہور

(ج) کلفٹن آرٹ گیلری کراچی (د) ٹوپ کاپی لاء بریری استنبول

Web version of PCTB textbook

(x) چونے کے پتھر میں بنے ہوئے مجسموں کی بہترین مثالوں میں سے ایک وادی سندھ کی تہذیب میں پایا جانے والا مجسمہ ہے جسے بعض مورخین نے ـــــــــــــــــــ کا نام دیا ہے۔

(الف) کنگ پریسٹ (ب) فاسٹنگ بدھا (ج) لائن کنگ (د) عریبین کنگ

باب6: پاکستان میں سیرامکس اور برتن سازی کی تاریخ

1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

(i) مہرگڑھ میں پائے جانے والے مٹی کے برتنوں اور سیرامکس کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

(ii) وادی سندھ کے مقامات ہڑپہ اور موہنجوداڑو میں پائے جانے والے مٹی کے برتنوں پر مختصر لکھیں؟

(iii) آپ میاں صلاح الدین کے سرامک آرٹ کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

(v) سرامکس میں مسعود کوہاری کے کام پر ایک نوٹ لکھیں؟

☆ کثیرالانتخابی سوالات (MCQs)

2۔ درج ذیل آپشنز میں سے درج ذیل سوالات کے صحیح جواب کا انتخاب کریں:

(i) ـــــــــــــــــــ مختلف برتن بنانے کا طریقہ ہے جیسے کہ پیالہ۔

(الف) ریلیف (ب) پوٹری (ج) فریسکو (د) موزیک

(ii) مہرگڑھ وادی سندھ کی تہذیب کا سب سے قدیم اور اہم ترین ـــــــــــــــــــ (6500 قبل مسیح سے 2500 قبل مسیح) مقام ہے۔

(الف) نولیتھک (ب) میسولیتھک (ج) پلیولیتھک (د) ایلفالیتھک

(iii) مہرگڑھ کچی کے میدان ـــــــــــــــــــ پاکستان میں واقع ہے۔

(الف) بلوچستان (ب) سندھ (ج) پنجاب (د) خیبر پختون خوا

(iv) مہرگڑھ وہ شہر ہے جہاں سے ـــــــــــــــــــ کے قدیم ترین سرامک مجسمے ملے ہیں۔

(الف) جنوبی ایشیا (ب) جنوبی افریقہ (ج) جنوبی کوریا (د) جنوبی امریکہ

(v) ہڑپہ اور موہنجوداڑو میں پائے جانے والے اکثر گھروں میں ـــــــــــــــــــ موجود تھا۔

(الف) پوٹرویل یعنی کمہار کا مٹی کے برتن بنانے کا پہیہ (ب) سائیکل کا پہیہ

(ج) ایرانی پہیہ (د) چرخے کا پہیہ

(vi) وادی سندھ کے دور میں دو اہم مقاصد تھے جن کے لیے مٹی کے برتن استعمال کیے جاتے تھے۔ نمبر ایک مفید گھریلو استعمال اور نمبر دو ـــــــــــ

(الف) جنازے اور رسمی مقاصد (ب) تہوار کے مقاصد (ج) سیاسی مقاصد (د) فلاحی مقاصد

Web version of PCTB textbook

(vii) وادی سندھ کے لوگ بیکنگ میں ماہر تھے اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا علم رکھتے تھے۔

(الف) کنٹرولڈ فائرنگ (ب) فری فائرنگ

(ج) ایکسٹرا فائرنگ (د) ہوائی فائرنگ

(viii) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نے نیشنل کالج آف آرٹس سے گریجویشن کیا اور جاپانی سیرامسٹ، کوچی تاکیتا سینسی سے سیرامکس کی تعلیم حاصل کی۔

(الف) میاں صلاح الدین (ب) میاں اعجاز الحسن

(ج) عبدالرحمٰن چغتائی (د) میاں نذیر حسین

(ix) مسعود کوہاری کی سرامکس میں جدوجہد کا آغاز ان کے دورہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے ہوا۔

(الف) ملتان (ب) جہلم (ج) ٹھٹہ (د) لاہور

(x) مسعود کوہاری کی شیشے کے ساتھ سرامکس بنانے کی خواہش اُن کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ لے جانے کی وجہ بنی۔

(الف) چین (ب) فرانس (ج) ایران (د) سعودی عرب

باب 7: پاکستانی دستکاری

1۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

(i) آپ پاکستان کے دھاتی دستکاری کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

(ii) انڈس ویلی کے کانسی کے مجسمے پر ایک مختصر نوٹ لکھیں؟

(iii) جنوبی ایشیا میں سکوں کی تاریخ پر ایک مختصر مضمون لکھیں؟

(iv) آپ جنوبی ایشیا میں زرہ بکتر کے استعمال اور ظاہری شکل کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

(v) پاکستان میں لکڑی کے کام پر ایک نوٹ لکھیں؟

☆ کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)

2۔ درج ذیل آپشنز میں سے درج ذیل سوالات کے صحیح جواب کا انتخاب کریں:

(i) کاریگر اور دستکار تہذیبوں کے درمیان کے لیے اہم کڑی تھے۔

(الف) مواصلات اور ثقافتوں کے تبادلے (ب) جنگ اور بدامنی

(ج) ثقافتی حسد (د) تفریح

Web version of PCTB textbook

(ii) موہنجوداڑو اور ٹیکسلا کی کھدائی سے پیتل اور تانبے کے برتنوں، مجسموں اور سکوں کی برآمدگی ملک کے موجودہ دستکاری کو 5000 سال پرانی کی تہذیب سے جوڑتی ہے۔

(الف) وادی سندھ　(ب) وادی سون

(ج) وادی نیل　(د) وادی نیلم

(iii) دھاتی سامان میں ہنرمند کاریگری پنجاب اور ------------ کے علاقوں میں بھی پائی جاتی ہے۔

(الف) بلوچستان　(ب) سندھ

(ج) پنجاب　(د) خیبر پختون خواہ

(iv) چاقو اور خنجر پر کام کرنے والے ماہر ------------ میں پائے جاتے ہیں۔

(الف) وزیرآباد　(ب) سیالکوٹ

(ج) چیچہ وطنی　(د) فیصل آباد

(v) دھاتی دستکاری میں کاسٹنگ، کٹنگ، کندہ کاری، چھپائی، انیملنگ اور ------------ شامل ہیں۔

(الف) کوفت گری　(ب) کاشی کاری

(ج) دھجی کاری　(د) گاروکاری

(vi) کوفت گری یا بیس میٹل پر سونے اور چاندی کے تار کو جڑنے کا فن اصل میں نے ------------ متعارف کرایا تھا۔

(الف) مغلوں　(ب) سکھوں

(ج) جاٹوں　(د) مرہٹوں

(vii) ------------ کی تکنیک نے مغل دور میں سب سے زیادہ طاقتور ہتھیار تیار کیے تھے۔

(الف) چین میل اور اسکیل میل　(ب) اعلیٰ درجہ حرارت سیرامکس

(ج) نقش و نگار　(د) کندہ کاری

(viii) مختلف علاقوں میں لکڑی کی مختلف اقسام کی دستیابی کی وجہ سے ------------ میں مختلف قسمیں ممکن ہوئی ہیں۔

(الف) دھاتی دستکاری　(ب) کاغذی دستکاری

(ج) لکڑی کی دستکاری　(د) مٹی کی دستکاری

(ix) لکڑی کی ------------ کاریگر کو لکڑی میں جالی کے دلکش نمونوں کو تراشنے کے قابل بناتی ہے۔

(الف) نرم سطح　(ب) گیلی سطح　(ج) سیدھی سطح　(د) بالائی سطح

Web version of PCTB textbook

فرہنگ

آئی لیول **eye level:** نگاہ کی سطح جب آنکھ بالکل سیدھا دیکھ رہی ہو۔

آثارِ قدیمہ: ماضی کی انسانی زندگی کے مادی باقیات کا مطالعہ، سرگرمیاں اور نمونے

آرٹفیکٹ **Artifact:** قدیم زمانے کی ایک ہاتھ سے بنی چیز جو قدیم جگہ کی کھدائی کے دوران دریافت ہوئی ہو۔

ارابسک **Arabesque:** ڈیزائن کی ایک شکل۔ سطح کی سجاوٹ جس میں اسکرول لائنز اور آپس میں جڑے ہوئے پھولوں اور پتوں، ٹینڈرلز یا سادہ لکیروں کو تسلسل کے ساتھ دوسرے ڈیزائنوں کے ساتھ ملایا جاتا ہے۔

اشنیشا: بدھا کے سر کے اوپر بالوں کا جوڑا

الابسٹر **Alabaster:** سفید جپسم کی ایک باریک دانے دار قسم، جو اکثر مجسموں کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

الکلی **Alkali:** ایک بیس جس کا پی ایچ 0.7 سے زیادہ ہے، جو پانی میں گھل جاتی ہے۔

اناٹومی **Anatomy :** انسانی جسم، جانور یا پودے کی اندرونی ساخت کا مطالعہ۔ جیسے ہڈیوں اور پٹھوں کا مطالعہ

ایریل پرسپیکٹیو **Perspective Aerial:** کسی چیز کی ظاہری شکل پر ماحول کا اثر جب ہم اسے دور سے دیکھتے ہیں۔ دور کی چیزیں دھندلی، ہلکی، کم تفصیلی، اور نیلی دکھائی دیتی ہیں۔ جبکہ دیکھنے والے کے قریب اشیاء تفصیلی اور واضح رنگوں میں دکھائی دیتی ہیں۔

بیورین یا سوئی **Burin needle:** کندہ کاری یا نقش و نگار کے لیے استعمال ہونے والا آلہ۔

پروفائل ویو **Profile View:** پورٹریٹ کا سائیڈ ویو

پورٹریٹ **Portrait:** ڈرائنگ، مجسمہ یا پینٹنگ کے ذریعے چہرے کی عکاسی۔

پیپر ماشی **Paper mache:** کاغذ کا گودا جسے گلو کے ساتھ ملایا جاتا ہے اور مختلف اشیا بنانے کے لیے ان کے سانچوں میں ڈھالا جاتا ہے، جو خشک ہونے پر سخت اور مضبوط ہو جاتا ہے۔

پیراپیٹ **Parapet:** بالکونی، چھت، پل کے کنارے پر ایک کم اونچی حفاظتی دیوار یا رکاوٹ

تشریحی خاکہ **Illustration:** متن، تصور یا عمل کی بصری وضاحت

تصوراتی فن **Conceptual art:** آرٹ جو خیالات اور مقاصد پر مرکوز ہو۔

ٹری فویل پیٹرن **Trefoil:** تین پنکھڑیوں والے پھولوں کا نمونہ

ٹنٹ **Tint:** کسی بھی رنگ کا سفید رنگ کے ساتھ ملا کر حاصل ہونے والا رنگ، جس میں ہلکا پن بڑھ جاتا ہے۔

ٹیراکوٹا **Terracotta:** بھٹے میں پکی ہوئی سرخ مٹی

Web version of PCTB textbook

ٹیکسچر Texture: کسی چیز کی سطح کا معیار یا احساس، اس کی ہمواری، کھردرہ پن یا نرمی وغیرہ۔

چھینی سے کاٹنا یا تراشنا Chiseling: ایک تیز دھار والے آلے سے کاٹنا یا تراشنا جسے چھینی (Chisel) کہتے ہیں۔

دستکاری: ایک تخلیقی شے جو دستی مہارت پر مشتمل ہو۔

دھات کاری: مخصوص مطلوبہ شکلیں بنانے کے لیے دھاتوں کو گرم کرنے کی تکنیک۔

دھیانا مدرا مراقبہ کا اشارہ: یہ غور وفکر کی حالت میں بدھا کی ایک شکل ہے، جسے بند آنکھوں کے ساتھ، اور ہتھیلیوں کو ایک دوسرے کے اوپر گود میں رکھے ہوئے بیٹھے ہوئے (چہرہ اوپر کی طرف) دیکھا یا جاتا ہے۔

ڈرافٹ مین شپ Draftsmanship: ڈرائنگ کی کوالٹی ہنر

ڈرپ اسٹون Dripstone: کسی دروازے یا کھڑکی پر بنی ڈھال جو بارش کو انحراف کرتی ہے۔

ریلیف Relief: مجسمہ سازی کی تکنیک جس میں مجسمہ فلیٹ سطح سے منسلک رہتا ہے اور صرف ایک طرف سے دیکھا جا سکتا ہے۔

سٹون ویر Stoneware: مٹی کے برتن بنانے کے لیے سفید مٹی

سٹیٹائٹ Steatite: ایک قسم کا پتھر جو مجسمہ تراشی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

سڈول: ایک ایسی شے جس کے دونوں سائیڈز ایک جیسی شکل کی ہوں۔

سلہوٹ Silhouette: کسی شے یا جسم کی آوٹ لائن جسے ایک ہی رنگ سے بھرا گیا ہو۔

سیرامکس: مٹی کی چیز جو بھٹے میں گرمی فراہم کر کے مستقل طور پر سخت بنائی جاتی ہے۔

شافٹ Shaft: آرکیٹیکچرل کالم کا اہم حصہ جو لمبا ہوتا ہے۔

شیڈنگ Shading: مختلف میڈیم کے ساتھ گہرے اور ہلکے رنگ لگا کر کسی شے کی ساخت یا شکل کو واضح کرنا۔

شیورون لائن Chevron line: زگ زیگ لائن

فائینس Faience: باریک چمکدار سیرامک سے بنے موتی، مجسمے اور دیگر چھوٹی اشیا

فلیگری Filigree: پیچیدہ دھاتی کام

فوٹوشاپ Photoshop: ایک گرافکس ایڈیٹر جسے اڈوب انک Adobe Inc کمپنی نے تیار اور شائع کیا۔

کاسٹنگ Casting: ایک عمل جو مجسمہ سازی میں استعمال ہوتا ہے، جس میں مائع مواد، جیسے پگھلی ہوئی دھات، پلاسٹک، ربڑ، پلاسٹر یا فائبر گلاس کو سانچے میں ڈال کر مجسمہ تیار کیا جاتا ہے۔

کالم Column: فن تعمیر میں، ایک کالم ایک سیدھا ستون یا پوسٹ ہے، جو چھت یا بیم کو سپورٹ کرتا ہے۔

Web version of PCTB textbook

کمپوزیشن Composition: آرٹ ورک میں مختلف اصولوں اور تکنیکوں کا استعمال کرتے ہوئے بصری عناصر کا متوازن انتظام۔

کنٹراسٹ Contrast: آرٹ ورک میں دلچسپی پیدا کرنے کے لیے دو چیزوں کے درمیان بڑا فرق۔ کنٹراسٹ ٹونز، یا ٹیکسچرز وغیرہ کے درمیان بھی ہوسکتا ہے۔

کنونشن Conventio: کسی خاص معاشرہ یا علاقہ کے اندر ایک قائم شدہ معمول یا رجحان

کورل ڈرا CorelDraw Coral Draw: ایک سافٹ ویئر پروگرام ہے جو ویکٹر گرافکس اور ڈیزائن میں ترمیم کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

کوروگیٹڈ شیٹ: گتے کی نالیدار شیٹ جو عام طور پر پیکنگ کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

کوفتگری Koftgari: وہ کام جس میں دھات کو سونے یا چاندی کے ساتھ جڑا ہوا ہو۔

کونٹور Contour: ایک کونٹور لائن فارم کے خاکہ کی وضاحت کرتی ہے۔

گریفائٹ Graphite: کاربن کی ایک شکل جو کسی سطح پر چمکدار نشان بناتا ہے۔ عام طور پر پنسل کے سکے گریفائٹ سے بنائے جاتے ہیں۔

گم عریبک Gum-Arabic: ایک قدرتی گوند جو پانی پر مبنی پینٹ کے لیے بائنڈنگ ایجنٹ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

لائف ڈرائنگ Life Drawing: انسان کی ڈرائنگ

مدرا Mudra: بدھ مت میں ہاتھوں اور جسم کے علامتی اشارے

مولڈنگ Molding: کسی مجسمے یا ٹھوس شے کی اوپری سطح سے بنایا گیا کھوکھلا سانچہ جو اسی مجسمے یا شے کی کئی نمونے بنانے کے کام آتا ہے، یہ پلاسٹر یا سلکان سے بنایا جاسکتا ہے۔

میورل Mural: بڑا آرٹ ورک یا پینٹنگ جو براہ راست کسی دیوار، چھت یا دیگر مستقل سطحوں پر کیا جاتا ہے۔

وینیشنگ پوائنٹ Vanishing point: افق کی لکیر پر ایک نقطہ جہاں متوازی لکیریں پیچھے ہٹتے ہٹتے ایک دوسرے سے ملتے دکھائی دیتے ہیں۔

ہم عصر: موجودہ وقت اور حالات حاضرہ سے تعلق رکھتا ہے۔

ہیلو Halo: تصویروں میں مقدس یا اہم شخصیات کے سر کے پیچھے یا اوپر بنائی جانے والی ایک گول یا بیضوی ڈسک

Web version of PCTB textbook